خطباتِ عرشی

ملک سراج الدین اینڈ سنز، پبلشرز، لاہور

Marfat.com

سچے رسولؐ کے سچے شیدائی

اپنے محبوبؐ کی باتیں غور سے پڑھتے اور شوق سے سنتے ہیں۔ قرآن مجید کے بعد دنیا کی افضل ترین کتاب بخاری شریف ہے۔ اس لئے ہر مسلمان کیلئے اس کا پڑھنا ثواب، سننا نجات اور عمل کرنا عین اسلام ہے؛

تیسیر الباری (اردو ترجمہ) صحیح البخاری

از

عمدۃ افاوات وزبدۃ تالیفات جناب مولانا مولوی وحید الزمان صاحب

نواب وقار نواز جنگ بہادرؒ

صحیح البخاریؒ ——— جس کو مشرق و مغرب کے تمام علمانے کتاب اللہ کے بعد سب سے مستند اور صحیح مانا ہے اور علامہ مولوی وحید الزمانؒ کے اردو ترجمہ کو ہندوپاکستان کے تمام علمانے متفقہ طور پر مستند قرار دیا ہے اور یہ حقیقت ہے کہ علامہ موصوفؒ نے صحاح ستہ کا اردو ترجمہ کرکے برصغیر کے مسلمانوں پر احسان عظیم کیا ہے۔

پہلے ایک دفعہ دس ہزار کی تعداد میں چھپ کر ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو کر اب نایاب ہو چکی تھی اور شمع رسالتؐ کے پروانے اس کی تلاش میں مارے مارے پھر رہے تھے۔ خدا کے فضل و کرم نے ہماری فرم کا ساتھ دیا اور ایک عرصہ کے بعد ہماری التجا منظور کرکے اپنے حبیبؐ کی یہ مکمل کتاب منظر عام پر لانے کیلئے ہم گنہگاروں کو توفیق بخشی۔

اب الگ الگ پارے دستیاب نہ ہوں گے، بلکہ مکمل کتاب ملے گی۔ صرف اُن حضرات کو بقایا پارے جلدوں کی صورت میں سپلائی کریں گے، جن کے پاس پہلے سے کچھ پارے موجود ہیں۔ براہ کرم وہ فوری مطلع فرمائیں۔

ابتدا میں علامہ موصوفؒ کا وہ طویل مقدمہ بھی منسلک ہے جو صحیح بخاریؒ کی فنی اور علمی خصوصیات پر حرفِ آخر کی حیثیت رکھتا ہے۔

تصحیح کے فرائض مستند علما کے ایک بورڈ نے جناب مولانا [illegible] میاں صدیقی صاحب کی زیر نگرانی سرانجام دیے ہیں ان کا ایک تحقیقی مضمون امام بخاریؒ کی شخصیت، اُن کے ذاتی اور علمی کمالات پر اس ایڈیشن کی زینت ہے۔

تمام محاسن اور خصوصیات کے ساتھ عنقریب قارئین کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے۔ اپنا سٹ محفوظ کرانے کے لئے چوتھائی [illegible] فوری بذریعہ منی آرڈر ارسال فرما دیں۔

سائز ۲۰×۳۰ [illegible] ایک کالم میں عربی متن اور دوسرے کالم میں اردو ترجمہ۔ حاشیے پر فوائد۔ کتابت وطباعت نہا[illegible] علی۔ کاغذ سفید دبیز و گلیز۔ قیمت کامل سیٹ چھ جلدیں مجلد ۶۰ روپے۔

ناشرین:- ملک سراج الدین اینڈ سنز، پبلشرز۔ کشمیری بازار لاہور (پاکستان)

([illegible])

جملہ حقوق بحق قریشی بک ایجنسی محفوظ ہیں

وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ

خطبات عرشی

جس میں سال بھر کے انچاس جمعوں اور دونوں عیدوں کے لئے اکاون منبری خطبے مع خطبہ نکاح فصیح و بلیغ عربی نثر اور برجستہ اردو نظم میں درج ہیں :-

مؤلفہ
فاضل اجل حضرت مولانا حکیم محمد نذیر صاحب عرشی نقشبندی دھنوی
مؤلف مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

ناشرین
قریشی بُک ایجنسی، لاہور

ملنے کا پتہ
ملک سراج الدین اینڈ سنز
پبلشرز کشمیری بازار لاہور

Marfat.com

جملہ حقوق بحق میسرز قریشی بک ایجنسی لاہور محفوظ ہیں

تصحیح شدہ ایڈیشن   تعداد   ۱۰۰۰

ماہ جنوری ۱۹۶۷ء

قیمت . . . [illegible] روپے

طابع . . . ملک سراج الدین

مطبوعہ   پنجاب نیشنل پرنٹنگ پریس لاہور

مقام اشاعت۔ ملک سراج الدین اینڈ سنز ناشران و تاجران کتب

کشمیری بازار لاہور

Marfat.com

فہرست مضامین مجموعۂ خطبات عرشی

نمبر شمار	عنوان	مضمون خطبہ عربی و نظم اردو	نظم: قسم نظم	نظم: بحر	نمبر صفحہ
۱	ماہ محرم الحرام کا پہلا خطبہ	احتساب اعمال	قصیدہ	مضارع مثمن	
۲	″ ″ ″ دوسرا ″	فضائل یوم عاشورا	″	رمل مثمن	
۳	″ ″ ″ تیسرا ″	توبہ و استغفار	″	رجز مثمن	
۴	″ ″ ″ چوتھا ″	مذمت دنیا	″	رمل مثمن	
۵	ماہ صفر کا پہلا خطبہ	فضیلت صبر	مثنوی	رمل مسدس	
۶	″ ″ دوسرا ″	اکل حلال	قصیدہ	رمل مثمن	
۷	″ ″ ″ تیسرا ″	ریا کی مذمت	″	″	
۸	″ ″ ″ چوتھا ″	یاد موت	″	″	
۹	ماہ ربیع الاول کا پہلا خطبہ	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت بعثت اور تبلیغ	″	ہزج مثمن	
۱۰	″ ″ ″ دوسرا ″	″ ″ ″ کے بعض کمالات و معجزات کا ذکر	″	مجتث مثمن	
۱۱	″ ″ ″ تیسرا ″	″ ″ ″ کے اخلاق و عادات متبرکہ کا ذکر	مثنوی	ہزج مثمن	
۱۲	″ ″ ″ چوتھا ″	″ ″ ″ کی وفات	قصیدہ	″	
۱۳	ماہ ربیع الثانی کا پہلا خطبہ	روز قیامت کے احوال و اہوال	″	″	
۱۴	″ ″ ″ دوسرا ″	لوگوں کا دینی و اخلاقی تنزل	″	رمل مثمن	
۱۵	″ ″ ″ تیسرا ″	دوزخ کا حال	″	″	
۱۶	″ ″ ″ چوتھا ″	بہشت کا حال	″	″	
۱۷	ماہ جمادی الاولے کا پہلا خطبہ	طہارت اور وضو کے آداب و فضائل	″	″	
۱۸	″ ″ ″ دوسرا ″	نماز کے آداب و فضائل	″	″	
۱۹	تیسرا ″	نماز کی تاکید	″	مضارع مثمن	
۲۰	چوتھا ″	احوال قبر	″	رمل مثمن	
۲۱	ماہ جمادی الاولے کا پہلا خطبہ	کبیرہ گناہوں کا ذکر	″	مضارع مثمن	
۲۲	″ ″ ″ دوسرا ″	صغیرہ گناہوں کا ذکر	″	″	
۲۳	″ ″ ″ تیسرا ″	فقرا و مساکین کی عزت خدا کے نزدیک	″	حل مثمن	
۲۴	″ ″ ″ چوتھا ″	ظلم کی مذمت	″	ہزج مثمن	

Marfat.com

۲۵	ماہ رجب کا پہلا خطبہ	نصف سال کے انقضا پر تجدید انتباہ	مخمس	ہزج مثمن
۲۶	" " " دوسرا "	ماہ رجب کے فضائل	مثنوی	رمل مثمن
۲۷	" " " تیسرا "	ماہ رجب کا وداع اور استغفار کی تاکید	قصیدہ	"
۲۸	" " " چوتھا "	معراج کا بیان	"	"
۲۹	ماہ شعبان کا پہلا خطبہ	برّ الوالدین اور صلۂ رحم	قصیدہ	مضارع مثمن
۳۰	" " " دوسرا "	فضیلت لیلۃ البراۃ	قصیدہ	رمل مثمن
۳۱	" " " تیسرا	فضائل درود شریف	مخمس	مضارع مثمن
۳۲	" " " چوتھا "	ایام طاعت کو رائگاں کھونے پر تنبیہ	مثنوی	رمل مثمن
۳۳	ماہ رمضان کا پہلا خطبہ	فضائل ماہ رمضان	"	ہزج مثمن
۳۴	" " " دوسرا "	آداب صیام	قصیدہ	مضارع مثمن
۳۵	" " " تیسرا	لیلۃ القدر اور اعتکاف	مثنوی	ہزج مثمن
۳۶	" " " چوتھا	وداع رمضان المبارک	قصیدہ	رمل مثمن
۳۷	عید الفطر کا خطبہ	عید الفطر کے احکام	"	"
۳۸	ماہ شوال کا پہلا خطبہ	استقامت	"	"
۳۹	" " " دوسرا "	تحریک سفر حج	مثنوی	"
۴۰	" " " تیسرا	حج کی ترغیب	قصیدہ	مجتث مثمن
۴۱	" " " چوتھا	یاد آخرت	"	ہزج مثمن
۴۲	ماہ ذیقعد کا پہلا خطبہ	غفلت و غرور کی مذمت	مثنوی	مجتث مثمن
۴۳	" " " دوسرا	حسد کی مذمت	قصیدہ	مضارع مثمن
۴۴	" " " تیسرا "	تفکر اور عبرت گیری	"	"
۴۵	" " " چوتھا	حیات دنیا کی ناپائیداری	"	"
۴۶	ماہ ذی الحجہ کا پہلا خطبہ	عشرۂ اولیٰ کے فضائل اور تکبیر تشریق	"	"
۴۷	عید الاضحےٰ کا خطبہ	قربانی کے احکام	مثنوی	رمل مثمن
۴۸	ماہ ذی الحج کا دوسرا خطبہ	کف لسان	"	رمل مسدس
۴۹	" " " تیسرا	قسوت قلب کا علاج	"	"
۵۰	" " " چوتھا	وداع سال	قصیدہ	رمل مثمن
۵۱	خطبۂ ثانیہ خطبۂ نکاح	مدیح و دعا		

ملنے کا پتہ ملک سراج الدین اینڈ سنز پبلشرز کشمیری بازار لاہور

Marfat.com

التماس

حامدًا و مصلیًا

مُدت سے بعض احباب کی فرمائش تھی۔ کہ سال بھر کے تمام جموع کے جداگانہ خطبے وقت کی ضرورت کے موافق بطرزِ شائستہ مرتب کیے جائیں۔ خطبہ جمعہ عربی میں پڑھا جانا مسنون ہے۔ جس کی انشاء کے لئے ادب عربی کی مہارت ہونی لازم ہے اس کے ساتھ اُردو نظم پڑھنا ہمارے مُلک کا رواج ہے اور نظم نویسی کے لئے شعری مذاق کی ضرورت ہے۔ اودھر راقم اثم کو نہ عربی ادب کی چنداں مہارت ہے نہ اُردو میں شعری قابلیت کا دعویٰ ہے بہر حال احباب کے ارشاد کی تعمیل واجب تھی۔ اس لئے کچھ ٹوٹے پھوٹے عربی جملات اور کچھ بے مزہ اُردو ابیات مرتب کر کے پیش کرتا ہوں ؛

عیبم بکن و بدار معذور ‖ پائے ملخے ست تحفہ مور

یہ عرض کر دینا بھی شرطِ دیانت ہے کہ اس مجموعہ میں عربی خطب کو مصر کے مروجہ خطب منبریہ کے انداز پر لکھنے کی کوشش کی گئی ہے اور ایک دو خطبوں میں احیاء العلوم کے ابواب کی حمد و نعت سے اور ربیع الاول کے بعض خطبوں میں دلائل الخیرات سے چند کلمات اقتباس کیے گئے ہیں ؛

ان خطبوں کی اُردو نظموں میں شعری تخیلات و خطابیات کو چھوڑ کر باقی جو باتیں متعلقہ فضائل و مسائل و ترغیب و تربیت درج ہیں وہ تقریباً سب کی سب احادیث معتبرہ کا ترجمہ ہیں جن میں سے اکثر احادیث مشکوٰۃ سے ماخوذ ہیں اور افواہی روایات سے قطعاً پرہیز کیا گیا ہے ؛

اس مجموعۂ خطب کو بتمام و کمال مرتب کر چکنے کے بعد مجھے اس اختلاف کی تحقیق کرنے کا خیال پیدا ہوا جو آج کل خطبہ کے متعلق برپا ہے۔ کہ وہ مُلکی زبان میں ہونا چاہیئے۔ یا خالص عربی

Marfat.com

ہیں فی الواقع قرون سابقہ میں غیر عربی زبانوں میں خطبہ پڑھے جانے کے نظائر مطلق نہیں ملتے پھر وسطی زمانے میں غیر عربی زبانوں میں نظم و نثر خطبوں کا بہت رواج ہو گیا۔ حتی کہ بعض خطبا بالکل فارسی یا اُردو یا پنجابی میں خطبہ پڑھتے رہے ہیں۔ جس میں عربی کا ایک کلمہ تک نہیں ہوتا تھا۔ ہندوستان میں غالباً اب سے ساٹھ ستر سال پیشتر خطبۂ علمی نے عربی و اُردو نظم و نثر کے مخلوط خطبوں کے رواج کی بنیاد ڈالی۔ جس کی تقلید میں غیر عربی زبانوں میں منظوم خطبے بکثرت لکھے اور پڑھے جانے لگے۔ اور بعض اصحاب کے خطبے بالکل وعظ کے رنگ میں آزادانہ تقریریں ہوتی ہیں۔ مگر محققین متاخرین نے اس رواج کو مکروہ قرار دیا ہے۔ راقم کی نظر میں بھی انہی بزرگوں کی تحقیق قابل ترجیح ہے۔ جو اُردو وغیرہ غیر زبانوں میں نظم و نثر خطبے پڑھنا مکروہ قرار دیتے ہیں۔ لہذا میں اپنے طریقۂ عمل کے مطابق دوسرے اصحاب کو بھی یہی مشورہ دیتا ہوں۔ کہ وہ ان خطب میں صرف عربی حصّہ پڑھا کریں اور حصّہ منظوم کو دوسری اذان اور خطبہ سے پہلے بطور وعظ و تذکیر ہر شعر کی تشریح و توضیح کے ساتھ یا جس طرح وہ مناسب سمجھیں سنا دیا کریں تاکہ یہ حصّہ بھی بیکار نہ رہے۔

جو صاحب نظم اُردو پڑھنا چاہیں۔ ان کے لئے یہ آگاہی بھی ضروری ہے کہ اس کو ایسے راگ کے انداز میں نہ پڑھیں جو اہل موسیقی کا شعار ہے۔ ایسے انداز میں شعر پڑھنا جب مطلقاً ہی حرام ہے تو پھر تا بر منبر خواندن چہ رسد۔ جو منصّۂ تبلیغ و تذکیر ہونے کے لحاظ سے ایک قابل احترام مقام بھی ہے اور انسداد بدعت کا مرکز تحریکات ہونے کے امتیاز سے خود ہی محل ارتکاب بدعت ہونے کا متحمل بھی نہیں ہو سکتا۔ راگ میں قواعدِ موسیقی کے ماتحت آواز کو اس قدر اتار چڑھاؤ میں لایا جاتا ہے کہ الفاظ و کلمات کا سلسلہ آواز کی پہنائے وسیع میں گھُل مِل کر غیر مفہوم بن جاتا ہے۔ جیسے آجکل اکثر مترنم نعت خوانوں کا شیوہ ہے۔

انّ کثیراً من الخطباء والقراء قلما یخلوا خطبتہم وقراءتہم عن التغنی بل ہم یاخذون فی الخطبة والقرآن مآخذہم فی الشعر والغزل حتی لا یکاد یفہم ما یقولون وما یقرؤن

بہت سے خطیب اور قاری ایسے ہیں کہ ان کا خطبہ اور قرأت راگ سے بہت کم محفوظ رہتی ہے بلکہ وہ خطبہ اور قرآن میں شعر اور غزل کے گانے کا انداز اختیار کر لیتے ہیں۔ حتی کہ راگوں اور سروں کی کثرت سے

Marfat.com

من كثرة النغمات والتقطيعات (مجالس الابرار)	کچھ سمجھ میں نہیں آسکتا. کیا کہہ رہے ہیں اور کیا پڑھ رہے ہیں۔

ہاں صرف خوش آوازی کے ساتھ قرآن مجید یا خطبہ یا کوئی نظم بغرض وعظ و پند پڑھنا جس سے سامعین کے قلوب پر اثر ہو مستحب ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ (ابوداؤد) قرآن پڑھنے میں اپنی آواز کو پسند بناؤ

فقہا کا فیصلہ ہے۔کہ:-

ان التغني بمعنى حسن الصوت مندوب على ماذكر في التاتارخانية ان التغني بالقرآن ان لم يغير الكلمة عن وضعها بل يحسن تحسين الصوت وتزيين القراءة فذالك مستحب عندنا في الصلوة وخارجها (مجالس)	ترنم یعنی خوش آوازی مستحب ہے چنانچہ تاتارخانیہ میں مذکور ہے قرآن کریم کو ترنم سے پڑھنا اگر کلمہ اپنی وضع سے متغیر نہ ہو۔ بلکہ خوش آوازی اور حسن ادا اس کو دلپسند بناوے تو یہ مستحب ہے۔ ہمارے نزدیک نماز کے اندر اور اس کے باہر۔
قال التوربشتي القراءة على الوجه الذي يهيج الوجد في قلوب السامعين و يورث الحزن ويجلب الدموع مستحبة ما لم يخرجه التغني عن التجويد الخ (مجالس)	توربشتی کا قول ہے کہ قرأت اس انداز سے کہ سامعین کے دلوں میں سوز کو ابھارے اور غم کو پیدا کرے اور اشکباری کی تحریک کرے مستحب ہے۔ تاوقتیکہ ترنم اس کو صحت مخارج حروف سے باہر نہ لیجائے۔

ان تصریحات سے ظاہر ہے کہ قرآن مجید میں تحسین صوت مستحب ہے اور تحسین صوت کی تفسیر وہ تغنی و ترنم بقدر اعتدال ہے جس میں الفاظ و کلمات کی رعایت ادنی سے ادنی حد تک بھی فوت نہ ہونے پائے۔ اور جب یہ باتیں قرآن مجید میں جائز بلکہ مستحب ہیں جو بغایت ادب کا مقام ہے تو اشعار و ابیات میں بطریق اولی جائز ہوگی۔

غرض ان نظموں کو خواہ ترنم معتدل کے انداز میں پڑھیں۔ یا تحت اللفظ بہر حال نظم کو صحیح وزن کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔ اگر وزن پر قادر نہ ہونے کے سبب سے پڑھنے

Marfat.com

ہیں سکتے واقع ہوں تو نظم کا اثر باطل ہو جاتا ہے جس سے نہ خود پڑھنے والے میں ذوق قرأت پیدا ہوتا ہے نہ سننے والوں کو لطف آتا ہے۔ اس مشکل کو رفع کرنے کے لئے ہر نظم کی بحر اور اس کا وزن اس صفحہ کے حاشیہ پر لکھدیا گیا ہے۔ پہلے اس وزن کو رواں کرلیں پھر مجمع میں پڑھیں۔

ہر مہینے کے لئے چار خطبے مرتب کئے گئے ہیں مگر بعض مہینوں میں پانچ جمعے واقع ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں پانچویں جمعہ کے لئے چوتھا خطبہ دوبارہ پڑھا جاسکتا ہے یا اور کوئی جو مناسب ہو۔ وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب۔

راقم الاثم

مرزا محمد نذیر حنفی دھنولوی متخلص بہ عرشی

مولف مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

دھنولہ ۶ صفر ۱۳۴۹ھ ۲ جولائی ۱۹۳۰ء۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین ہ والعاقبۃ للمتقین ہ والصلوٰۃ والسلام
علیٰ رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ہ

ماہ محرم الحرام کا پہلا خطبہ

احتساب عمل

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْھَا
تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں
سِرَاجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا ہ وَجَعَلَ اللَّیْلَ مُظْلِمَۃً وَّالنَّھَارَ
آفتاب کو چراغ اور روشن چاند بنایا اور رات کو تاریک اور دن کو
مُبْصِرَۃً لِّتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ فَذَکَّرَ بِہٖ
روشن بنایا تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو پس اہل عقول کو
اُولِی الْاَلْبَابِ تَذْکِیْرًا ہ اَحْمَدُہٗ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی
اس کے ساتھ یاد دہانی کرائی میں اس کی حمد کرتا ہوں اس کی پاکی بیان کرتا ہوں اور وہ بزرگ
وَاَشْکُرُہٗ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ وَاَسْتَغْفِرُہٗ وَاَسْتَعِیْذُ بِہٖ مُسْتَجِیْرًا
ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں اور اس سے بخشش چاہتا ہوں اور اس کی پناہ چاہتا ہوں
وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہُ الْمُتَعَالِیْ
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی درحق معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں وہ برتر ہے

Marfat.com

عَنِ الْمُشَاكَلَةِ وَالْمُشَارَكَةِ عُلُوًّا كَبِيْرًا ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ

کسی کا ہم شکل ہونے سے اور شریک ہونے سے بڑی برتری کے ساتھ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَخَلِيْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ

ہمارے سردار محمد اس کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں ان کو اللہ نے حق کے ساتھ

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ○ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى

خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بھیجا الٰہی پس درود اور سلام بھیج اور برکت نازل فرما ان پر اور ان کی

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا

آل پر اور ان کے اصحاب پر اور بھیج سلام بہت لیکن اس کے بعد پس اے

عِبَادَ اللّٰهِ قَدْ دَخَلَ عَلَيْكُمْ هٰذَا الْعَامُ ○ فَتَلَقَّوْهُ

اللہ کے بندو یہ سال تم پر چڑھ گیا پس تم اس سے

بِالتَّرْحِيْبِ وَالْقَبُوْلِ وَالْاِكْرَامِ ○ وَعَظِّمُوْا فِيْهِ حُرُمَاتِ

مرحبا گوئی اور قبول اور تعظیم کے ساتھ ملو اور اس میں اپنے پروردگار کی

رَبِّكُمْ وَاجْتَنِبُوْا فِيْهِ كُلَّ فِعْلٍ حَرَامٍ ○ وَاتَّقُوا

حرمتوں کو معظم سمجھو اور اس میں ہر حرام کام سے پرہیز کرو اور ڈرو

اللّٰهَ فَاِنَّ التَّقْوٰى لِبَاسٌ لَّا يَبْلٰى بِمُرُوْرِ اللَّيَالِىْ وَالْاَيَّامِ ○

اللہ سے کیونکہ تقویٰ ایک ایسا لباس ہے جو دنوں اور راتوں کے گذرنے سے پرانا نہیں ہوتا

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِنَّ الْعِبَادَةَ دِثَارٌ لَّا يَفْنٰى بِكَرِّ الشُّهُوْرِ

اور اللہ کی عبادت کرو کیونکہ عبادت ایسا جامہ ہے جو مہینوں اور برسوں کے گذرنے سے

وَالْاَعْوَامِ ○ فَعَجِّلُوْا بِالزَّادِ وَسَارِعُوْا اِلَى الْاِسْتِعْدَادِ

فنا نہیں ہوتا پس تم جلدی کرو توشہ تیار کرنے میں اور تیاری میں جلدی کرو

وَبَادِرُوْا اِلَى الصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَالصِّيَامِ ○

اور [illegible] نماز اور زکاۃ اور روزوں کی بجا آوری میں آگے بڑھو

وَاعْتَذِرُوْا رَحِمَكُمُ اللّٰهُ فِى الْعَامِ الْجَدِيْدِ ○

اور اللہ تم پر رحم فرمائے (اس آنے والے) نئے سال میں

عَمَّا قَصَّرْتُمْ فِى السَّنَةِ الْمَاضِيَةِ فِىْ طَاعَةِ اللّٰهِ

ان امور کے متعلق جن سے خداوند ستودہ کی اطاعت میں تم سے کوتاہی ہوئی ہے

الْحَمِيْدِ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ

عذر پیش کرو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے بے شک مہینوں کی گنتی اللہ کے

اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ

نزدیک بارہ مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں جس روز اس نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَا اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ○ وَقَالَ

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ان میں سے چار مہینے باحرمت ہیں اور فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص عرفہ کے دن

عَرَفَةَ كَانَ لَهٗ كَفَّارَةَ سَنَتَيْنِ وَمَنْ صَامَ يَوْمًا مِنَ

روزہ رکھے وہ اس کے لئے دو سال کا کفارہ ہوگا اور جو شخص محرم سے ایک دن

الْمُحَرَّمِ فَلَهٗ بِكُلِّ يَوْمٍ ثَلٰثُوْنَ يَوْمًا ○ وَقَالَ

روزہ رکھے اس کے لئے ہر روز تیس روز کے برابر ہے اور فرمایا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے افضل روزہ بعد ماہ

رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ الْمُحَرَّمُ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ

رمضان کے اللہ کے مہینے محرم کا ہے اور افضل نماز بعد

الْفَرِيْضَةِ صَلٰوةُ اللَّيْلِ ○

نماز فرض کے تہجد کی نماز ہے

Marfat.com

نظم[1]

ایک کھیت میں تھے دفن بہت سے جواہرات
مالک کو ہل چلاتے کہیں آ گئے وہ ہات

سمجھا یہ پتھریاں ہیں کوئی رنگ رنگ کی
گوپھن کے کام آئیں گی یہ بھی ہے اچھی بات

گوپھن میں رکھ کے ان کو سدا پھینکتا رہا
اس شغل میں گذر گئے دن اس کو آٹھ سات

جب کھو چکا وہ لعل و جواہر سب اس طرح
اور باقی ایک رہ گیا الماس اس کے ہات

آ نکلا اتفاق سے اک جوہری وہاں
ہیرے پہ اس کی جونہی پڑی چشم التفات

بولا کسان سے کہ مری ایک عرض ہے
یہ پتھری مجھ کو دیجئے اے مرد نیک ذات

لاکھوں روپے میں اس کے عوض دیتا ہوں تمہیں
اس بات میں نہیں ہیں شکوک اور توہمات

سنتے ہی اتنی بات پشیماں ہوا کساں
حیران ہو کے ملتا تھا حسرت سے اپنے ہات

افسوس میں نے کھویا خزانے کو رائیگاں
نایاب چیز کو میں سمجھتا تھا واہیات

پتھر نہ تھے وہ بلکہ جواہر تھے بے بہا
معلوم اب ہوئے ہیں مجھے یہ معاملات

پچھتانا اور رونا مگر اب فضول ہے
ممکن نہیں کہ آئیں جواہر دوبارہ ہات

صادق یہ ٹھیک آتی ہے اس شخص پر مثال
جو رائیگاں اڑاتا ہے سرمایۂ حیات

ایک ایک لمحہ عمر کا جوہر سے کم نہیں
بلکہ جواہرات بھی ہیں اس کے آگے مات

افسوس اس خزانہ کو ہم کھو رہے ہیں مفت
انجام پر نہیں ہیں ہماری توجہات

عمر عزیز کی جو نہیں قدر جانتے
افسوس کر رہے ہیں اسے صرف لغویات

یہ ماہ لا رہا ہے نئے سال کا پیام
اور اس کے اس پیام پہ واجب ہے التفات

دیکھو گذشتہ سال کٹا اپنا کس طرح
ہے یہ حساب فہمی بھی از قسمِ واجبات

گذرا ہے پچھلا سال تغافل میں سربسر
وہ سال کیا تھا گویا تھی فہرست سیئات

نفسانی خواہشوں کا پجاری ہے ہر بشر
دل شرکِ باطنی سے بنا دیرِ سومنات

[1] اس نظم کا بحر مثمن اخرب مکفوف ہے اور مصرعہ کا وزن یہ ہے۔ مفعول فاعلات مفاعیل فاعلان

Marfat.com

بدیوں میں ہوشیار ہے دل نیکیوں میں سست
شوقِ نماز و روزہ ہے نے ہمتِ زکات

بس سیویوں کے کھانے کھلانے کو عید ہے
اور رہ گئی انار پٹاخے کو شب برات

اوقاتِ زندگی کا جو دیکھو پروگرام
دن لغو میں گذرتا ہے اور معصیت میں رات

جو کام ہیں سو بیہودہ جو چال سو غلط
دل میں نجس خیال زبانوں پہ فاحشات

بیہودہ گویوں نے دلوں کو کیا سیاہ
ڈوبی ہوئی ہے ہزل و تمسخر میں بات بات

ظلم و فساد و بغض و حسد شیوہ عام ہے
گندے ہیں سارے مکر و دغا سے معاملات

کیا امتِ رسولؐ کو زیبا ہیں یہ چلن
کیا اس چلن پہ پائیں گے عقبیٰ میں ہم نجات

یہ سال بھی خدا کے لئے رائیگاں نہ جائے
سنئے گا خوب غور سے میری گذارشات

اس سال اگر اگلے تلے وہی رہے
پھر اپنے ڈھاک کے وہی پائیں گے تین پات

معلوم کیا کہ توبہ کی مہلت بھی مل سکے
کس کو خبر ہے کتنی رہی عمر بے ثبات

فرصت کا لمحہ جو بھی ملے مغتنم ہے وہ
ہو جائے جمع توشۂ اعمالِ صالحات

عرشیؔ کو اور آپ کو توفیق دے خدا
بے فائدہ نہ کھوئیں وہ اک لمحۂ حیات

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○
اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے

وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○
اور ہم کو اور تم کو آیات اور ذکر پُر حکمت میں نفع بخشے

اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ
بے شک اللہ تعالٰے صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان

رَّحِيْمٌ ○ (خطبہ ثانیہ کتاب کے آخر میں درج ہے وہاں دیکھکر پڑھیں اور اسی طرح ہر جمعہ کا
رحم والا ہے
خطبہ پڑھنے میں خیال رہے)

ماہِ محرم کا دوسرا خطبہ

فضائلِ یومِ عاشورا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فَضَّلَ اَوْقَاتَ الطَّاعَاتِ عَلٰی
تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے طاعات کے وقتوں کو باقی تمام ایام پر

سَائِرِ الْاَیَّامِ ○ وَخَصَّ یَوْمَ عَاشُوْرَاءَ بِاَنْوَاعِ الْاِکْرَامِ
فضیلت بخشی ہے اور یوم عاشورا کو طرح طرح کی عزت و حرمت

وَالْاِحْتِرَامِ ○ اَحْمَدُہٗ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی وَاَشْکُرُہٗ وَاَتُوْبُ
کے ساتھ خاص فرمایا میں اس کی حمد کرتا ہوں اسکی تسبیح کرتا ہوں اور وہ بزرگ ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور

اِلَیْہِ وَاَسْتَغْفِرُہٗ مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَالْاٰثَامِ ○ وَاَشْھَدُ
اسکی طرف رجوع کرتا ہوں اور اس سے بخشش مانگتا ہوں تمام چھوٹے اور بڑے گناہوں سے اور گواہی دیتا ہوں

اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ الْمُتَعَالِیْ عَمَّا
کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں ہے اس کا کوئی شریک نہیں وہ ان باتوں سے برتر ہے

تَصِفُہٗ بِہٖ اَلْسِنَۃُ الْعَوَامِّ ○ وَعَمَّا یَقُوْلُ اَھْلُ الضَّلَالِ
جس کے ساتھ عام لوگوں کی زبانیں اس کی صفت کرتی ہیں اور ان باتوں سے بھی جو گمراہ لوگ

وَعَبَدَۃُ الْاَوْثَانِ وَالْاَصْنَامِ ○ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا
اور بتوں اور مورتیوں کے پوجاری اس کے بارہ میں کہتے ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد

عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَصَفِیُّہٗ وَخَلِیْلُہٗ الَّذِیْ ھُوَ لَمْ یَزَلْ رَاقِیًا
اس کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں جو ہمیشہ کمال اور اکملیت کے

Marfat.com

فِی دُرَجِ الْکَمَالِ وَالتَّمَامِ ۝ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ

کے درجوں میں ترقی کر رہے ہیں الٰہی پس درود اور سلام

وَبَارِکْ عَلٰی ھٰذَا النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اور برکت بھیج اس ہی کریم پر جو ہمارے سردار محمد ہیں اور آپ کی

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ عَلَی الدَّوَامِ ۝ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ۝

آل اور آپ کے اصحاب پر ہمیشہ اور سلام بہت بھیج

اَمَّا بَعْدُ فَیَا عِبَادَ اللّٰہِ اِنَّ یَوْمَ عَاشُوْرَاءَ مِنْ اَشْرَفِ

اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو بے شک عاشورا کا دن بزرگ ایام سے

الْاَیَّامِ ۝ اَلَّذِیْ کَانَ شَرَفُہٗ مَشْھُوْرًا قَبْلَ الْاِسْلَامِ ۝

ہے جس کی بزرگی اسلام سے پہلے بھی مشہور تھی

فَاِنَّہٗ یَوْمٌ خَلَقَ اللّٰہُ فِیْہِ خَوَاصَّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْعَرْشَ

کیونکہ یہ وہ دن ہے جس میں اللہ تعالٰی نے خاص الخاص فرشتوں کو اور عرش کو

وَالْکُرْسِیَّ وَاللَّوْحَ وَالْقَلَمَ وَالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ وَالْجَنَّۃَ

اور کرسی کو اور لوح اور قلم کو اور آسمانوں کو اور زمینوں کو اور جنت کو

وَمَا فِیْھَا مِنْ حُوْرٍ مَّقْصُوْرَاتٍ فِی الْخِیَامِ ۝

اور اس کے اندر کی حوروں کو جو خیموں میں بند ہیں پیدا کیا ہے

وَفِیْہِ عَفَا عَنْ اٰدَمَ وَرَفَعَ اِدْرِیْسَ وَنَجّٰی نُوْحًا مِنَ

اور اسی روز میں حضرت آدم کا قصور معاف فرمایا اور حضرت ادریس کو اوپر چڑھایا اور حضرت نوح کو

الْغَرَقِ وَاِبْرَاھِیْمَ مِنَ النَّارِ الَّتِیْ اَضْرَمَھَا اللِّئَامُ ۝

غرق سے اور حضرت ابراہیم کو آگ سے نجات دی جس کو کافروں نے بھڑکایا تھا

وَفِیْہِ خَلَّصَ یُوْسُفَ مِنَ السِّجْنِ وَاَخْرَجَ یُوْنُسَ مِنْ

اور اسی دن میں حضرت یوسف کو قید خانہ سے خلاصی بخشی اور حضرت یونس کو

Marfat.com

بَطْنِ حُوْتِهٖ وَشِفَا اَیُّوْبَ مِنَ الْاَسْقَامِ ○ وَفِیْهِ

مچھلی کے پیٹ سے نکالا اور حضرت ایوب کو بیماریوں سے شفا بخشی اور اس میں حضرت

نَاجٰی مُوْسٰی رَبَّهٗ وَفِیْهِ ضَرَبَ الْبَحْرَ بِعَصَاهُ فَانْفَلَقَ وَ

موسےٰ نے اپنے پروردگار سے مناجات کی اور اسی میں دریا پر اپنا عصا مارا وہ پھٹ گیا اور

مَاکَانَ لَهُ الْاِلْتِیَامُ ○ حَتّٰی جَاوَزَ بِمُوْسٰی وَاَغْرَقَ

جڑنے نہیں پایا حتیٰ کہ اس نے موسیٰ علیہ السلام کو گذار دیا اور غرق کیا

فِرْعَوْنَ وَمَنْ مَّعَهٗ بِالْاِذْلَالِ وَالْاِرْغَامِ ○ فَصَامَهٗ مُوْسٰی

فرعون اور اس کے ساتھیوں کو ذلت اور خواری کے ساتھ غرق کر دیا پس اس روز موسےٰ نے

شُکْرًا لِلْمَوْلٰی حَیْثُ اَنْجَاهُ وَقَوْمَهٗ مِنْ شَرِّ اللِّئَامِ ○

اپنے مولا کے شکر کے لئے روزہ رکھا جبکہ اس نے ان کو اور انکی قوم کو برے لوگوں کے شر سے نجات دی

وَاسْتَمَرَّ ذٰلِكَ سُنَّةً مِّنَ الْاَنْبِیَاءِ الْکِرَامِ ○ اِلٰی اَنْ

اور یہ (روزہ) انبیا کرام علیہ السلام سے سنت جاری رہی یہاں تک کہ

صَامَهٗ نَبِیُّنَا عَلَیْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ وَقَالَ

ہمارے نبی نے ان پر افضل صلوٰۃ اور سلام ہو اس کا روزہ رکھا اور فرمایا

لَئِنْ عِشْتُ اِلٰی قَابِلٍ لَاَصُوْمَنَّ التَّاسِعَ وَالْعَاشِرَ مِنَ

اگر میں اگلے سال تک زندہ رہا تو ضرور نویں اور دسویں تاریخ کے دنوں میں روزے

الْاَیَّامِ ○ فَقُبِضَ مِنْ عَامِهٖ اِلٰی حَضْرَةِ الْمَلِكِ الْخَلَّاقِ

رکھوں گا تو آپ اسی سال خداوند خلاق

ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ○ وَفِیْهِ اسْتُشْهِدَ دُرَّةُ تَاجِ

ذوالجلال والاکرام کی طرف رحلت کر گئے اور اسی دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تاج

الرَّسُوْلِ وَقُرَّةُ عَیْنِ الْبَتُوْلِ سَیِّدُنَا الْاِمَامُ حُسَیْنُ ابْنُ

کے موتی اور حضرت فاطمہؓ کی آنکھوں کی ٹھنڈک یعنی ہمارے سردار امام حسین بن

عَلِیَّ ابْنِ اَبِی طَالِبٍ رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْھِمَا اِلٰی یَوْمِ

علی بن ابی طالب نے ان دونوں سے اللہ قیامت تک
راضی رہے شہادت

الْقِیَامِ ○ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا

پائی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے
اور تم ہرگز ان لوگوں کو جو اللہ کی راہ میں

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّھِمْ یُرْزَقُوْنَ

قتل کئے گئے ہیں مردہ نہ سمجھو بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے پروردگار کے پاس رزق پلتے ہیں

فَرِحِیْنَ بِمَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ وَیَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِیْنَ

خوش ہیں اس کے ساتھ جو کچھ اللہ نے ان کو دے رکھا ہے اپنے فضل سے اور وہ خوشیاں مناتے ہیں ان لوگوں کے بارے

لَمْ یَلْحَقُوْا بِھِمْ مِّنْ خَلْفِھِمْ اَلَّا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ

میں جو ابھی ان کے ساتھ نہیں ملے ان کے پیچھے سے کہ (اگر یہ بھی شہید ہو جاتے تو) نہ ان کو خوف ہو

وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ○ وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ

اور نہ وہ غمگین ہوں اور نبی صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ کَانَ

علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص عاشورا کا روزہ رکھے وہ اس کے لئے

کَفَّارَۃً لِذَنْبِ سَنَۃٍ وَّمَنْ وَسَّعَ النَّفَقَۃَ عَلٰی

سال بھر کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے اور جو شخص اپنے عیال کا خرچ

عِیَالِہٖ یُوَسِّعِ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ رِزْقَ سَنَۃٍ ○

وسیع کر دے اللہ تعالیٰ اس پر سال بھر کے رزق کو وسعت دیگا

نظم

مومنو! معلوم ہے کچھ یوم عاشورا کی شان   کرتے ہیں تعریف اسکی کیوں رسولِ انس و جان

Marfat.com

آج کے دن فتح و نصرت حق نے پائی ہے سدا — سرنگوں ہوتا رہا ہے آج باطل کا نشان

آج منصوبے ملے تھے خاک میں ابلیس کے — حضرتِ آدم ہوئے مقبولِ حق باعزّ و شان

آج دی تھی حضرت موسیٰ نے دشمن کو شکست — غرق دریا ہو گئی فرعون کی سب آن بان

آج شاہِ کربلا نے لاج رکھ لی دین کی — دینِ حق کی آبرو پر کر دی قربان اپنی جان

اب بھی دینِ حق کو گھیرا ہے بڑی آفات نے — سینکڑوں فرعون ہیں پہنچا رہے اس کو زیان

اب بھی اس کے درپئے آزار ہیں صدہا یزید — گلشنِ دیں ہو رہا ہے آج تاراجِ خزان

ہاں کھڑے ہو جاؤ اِلّا اللہ کہہ کر زور سے — گونج اُٹھیں نعرۂ تکبیر سے ہفت آسمان

ہاں دکھاؤ بن کے تم دُنیا کو موسیٰؑ یا حسینؑ — تا کہ پائے دینِ حق دشمن کے کھٹکے سے امان

یا تو فتحِ موسوی ہو پھر تمہاری ہمرکاب — یا کرو مثلِ حسینؑ اس رہ میں قرباں اپنی جان

بدعت و بیدینی نے گھر گھر جمایا اپنا پاؤں — دینِ حق تو گویا کوئی دن کا ہے اب میہمان

بیوی بچے اور ہر گھر کے بڑے چھوٹے تمام — جاہلیت کا نمونہ بن رہے بے گمان

کھینچ لو تیغِ زباں اور چل پڑو بہرِ جہاد — تا کہ بن جائے نمونہ کربلا کا ہر مکان

راہِ حق میں وقف کر دو جس قدر ہیں طاقتیں — زورِ بازو' زورِ ہمت' زورِ دل' زورِ زبان

ڈال دیں گھمسان ہر اک گھر میں تحریکاتِ دیں — جن سے شیطاں بھاگ جائے اور نہ وہ پائے امان

دینِ حق کے بارے میں ہرگز نہیں زیبا لحاظ — بیوی ہو' بیٹا ہو' بھائی ہو کہ یارِ مہربان

تارکِ دیں ترک کے قابل ہے گو فرزند ہو — اہلِ دیں خواہ غیر ہوں لیکن ہوں پیارے مثلِ جان

ہر مسلماں پر ہے واجب ہو مبلّغ دین کا — دین کے احکام لوگوں پر رہے کرتا عیاں

جو بُرائی دیکھے' واجب سمجھے اس کا انسداد — یہ بھی ہے اک قوتِ ایماں کا روشن نشان

گر بُرائی اپنی آنکھوں دیکھے اور راضی رہے — گرچہ خود فرعون نہیں لیکن ہے اس کا ہمقران

یا الٰہی عرشیؔ عاجز کو یہ توفیق دے
خدمتِ دینی پہ وقف اس کا قلم ہو اور زبان

؎ بحر اس نظم کا رمل مثمن مقصور ہے اور وزن ہر مصرع کا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان

Marfat.com

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَ

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے
اور

نَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ

ہم کو اور تم کو آیات اور ذکر پُر حکمت میں نفع بخشے
بے شک

تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

اللہ تعالےٰ صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہ محرّم کا تیسرا خُطبہ

توبہ و استغفار

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ فَرَضَ التَّوْبَةَ عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ

تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے گنہگار مردوں
اور گنہگار عورتوں پر

وَالْمُذْنِبَاتِ ○ وَيَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْ

توبہ فرض کردی ہے اور وہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے
اور گناہ

عَنِ السَّيِّئَاتِ ○ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ

معاف کر دیتا ہے
میں اس کی حمد کرتا ہوں اسکی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے اور اس کا شکر

وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْتَغْفِرُهٗ فِى الْعَشِىِّ وَالْغَدَاةِ ○

کرتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں اور اس سے بخشش مانگتا ہوں ہر شام
اور صبح کو

وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا اور کوئی معبود (برحق) نہیں ہے
اس کا کوئی شریک نہیں

بِشَهَادَةِ التَّائِبِيْنَ وَالتَّائِبَاتِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا

ایسی گواہی جو توبہ کرنے والے مردوں اور توبہ کرنے والی عورتوں کی ہے
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار

Marfat.com

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَخَلِيْلُهٗ وَاَحَبُّ

محمدؐ اس کے بندے اور اس کے پیغمبر اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں اور زمین و

اِلَيْهِ مِمَّا فِى الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ ○ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ

آسمان کی تمام موجودات سے اس کو زیادہ محبوب ہیں الٰہی پس درود

وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ التَّآئِبِيْنَ

اور سلام بھیج اور برکت دے ان کو اور ان کی آل کو اور ان کے اصحاب کو جو رجوع کرنے والے ہیں

اِلَى اللّٰهِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ وَرَافِعِ الدَّرَجَاتِ ○

اللہ کی طرف جو گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا اور درجے بلند کرنے والا ہے

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

اور بہت سلام بھیج اس کے بعد اے اللہ کے بندو توبہ کو لازم

بِالتَّوْبَةِ وَالنَّدَمِ ○ قَبْلَ اَوَانِ الْهَرَمِ ○ وَعَلَيْكُمْ

پکڑو اور ندامت کو بڑھاپے کے وقت سے پہلے اور استغفار کو

بِالْاِسْتِغْفَارِ ○ قَبْلَ انْقِضَآءِ زَمَانِ الْاِقْتِدَارِ ○

لازم پکڑو قدرت فوت ہو جانے کے وقت سے پہلے

يَآاَيُّهَا الشُّبَّانُ اغْتَنِمُوا الشَّبَابَ لِلتَّوْبَةِ وَالْاِنْتِبَاهِ ○

اے جوانو! جوانی کو توبہ کرنے اور متنبہ ہونے کے لئے غنیمت سمجھو

فَاِنَّ الشَّابَّ التَّآئِبَ حَبِيْبُ اللّٰهِ ○ اَلَا فَتُوْبُوْا وَ

کیونکہ توبہ کرنے والا جوان اللہ کو پیارا ہے ہاں پس توبہ کرو اور

عَجِّلُوا التَّوْبَةَ قَبْلَ الْمَوْتِ ○ فَاِنَّ الْقِيٰمَةَ قَرِيْبَةٌ

موت سے پہلے جلدی توبہ کرو کیونکہ قیامت قریب ہے

وَالسَّاعَةَ اٰتِيَةٌ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَتُوْبُوْٓا اِلَى

اور وہ گھڑی آنے والی ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور توبہ کرو طرف

Marfat.com

اللّٰہِ جَمِیْعًا اَیُّھَا الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ وَقَالَ

اللہ کی سب کے سب اے مسلمانوں تاکہ تم فلاح پاؤ اور نبی

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ گناہ سے توبہ کرنے والا

کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَہٗ ○

اس شخص کی مانند ہے جس پر کوئی گناہ نہیں

نظم ؎

ہر اک گناہ سے مومنو	توبہ کرو توبہ کرو	ہاں خوابِ غفلت سے اُٹھو	توبہ کرو توبہ کرو
اب وقتِ استغفار ہے	سر پہ گنہ کا بار ہے	اس بار کو بڑھنے نہ دو	توبہ کرو توبہ کرو
ہر وقت اُٹھتے بیٹھتے	اور چلتے پھرتے لیٹتے	استغفر اللہ پڑھو	توبہ کرو توبہ کرو
توبہ کا در ہے اب کھلا	ہے بخشنے والا خدا	اب ہاتھ سے موقع نہ دو	توبہ کرو توبہ کرو
کیوں عاقبت سے بےخبر	لیٹے ہو لمبی تان کر	غفلت میں مت سوتے رہو	توبہ کرو توبہ کرو
آدم نے کی تھی اِک خطا	برسوں پکارے ربنا	فرزند آدم تم بھی ہو	توبہ کرو توبہ کرو
آدم نے کی توبہ اَتَم	حق نے کیا ان پر کرم	تم بھی یہی خواہش رکھو	توبہ کرو توبہ کرو
شیطاں نے کی تھی سرکشی	توبہ نہیں پھر اس نے کی	شیطان کے تابع مت بنو	توبہ کرو توبہ کرو
جو مائلِ توبہ ہوا	مقبول حق وہ ہو گیا	مقبول حق تم بھی بنو	توبہ کرو توبہ کرو
کرتے ہیں توبہ دل سے جو	درجے بڑے پاتے ہیں وہ	تم بھی ذرا آگے بڑھو	توبہ کرو توبہ کرو
دنیا گناہوں کی ہے جا	جنگل ہے کانٹوں سے بھرا	ہاں اس کے کانٹوں سے بچو	توبہ کرو توبہ کرو
کی عمر غفلت میں تباہ	ہے منہ گناہوں سے سیاہ	ہو کر خجل روتے رہو	توبہ کرو توبہ کرو

؎ بحر اس نظم کا رجز مثمن سالم ہے وزن ہر مصرعہ کا یہ ہے مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن

Marfat.com

خارِ گنہ سے جا بجا	ہے چاک دامانِ تقےٰ	فکرِ رفو بھی کچھ تو ہو	توبہ کرو توبہ کرو
ہوتے ہیں سارے جانور	مشغولِ طاعت ہر سحر	سوتے ہو کیا تم بھی اُٹھو	توبہ کرو توبہ کرو
کیا جانئے موت آجائے کب	ہلتے رکھو توبہ پہ لب	ہر صبح کو ہر شام کو	توبہ کرو توبہ کرو
کافی پڑی ہے عمر ابھی	کرلیں گے توبہ پھر کبھی	دل میں یہ بات آنے نہ دو	توبہ کرو توبہ کرو
سمجھو کہ پیغامِ اجل	آنے کو ہے بس آج کل	بہرِ خدا اے دوستو	توبہ کرو توبہ کرو
جب ہوں خطائیں پے بہ پے	توبہ بھی ہردم چاہیئے	دن ہو کہ آدھی رات ہو	توبہ کرو توبہ کرو
خود بھی سدا توبہ کرو	اوروں کو بھی یہ درس دو	جس سے ملو اس سے کہو	توبہ کرو توبہ کرو
کب تک یہ تقصیر و خطا	کب تک یہ غفلت کا نشا	اُٹھو خدا کا نام لو	توبہ کرو توبہ کرو
عرشی ہے خود غرقِ خطا	یہ بھی بھلا ممکن ہے کیا	ناصح ہو وہ تائب نہ ہو	توبہ کرو توبہ کرو

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور ہم کو

وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ

اور تم کو آیات اور ذکر پر حکمت میں نفع بخشے بے شک اللہ تعالٰے صاحب جود

كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہ محرّم کا چوتھا خطبہ

مذمتِ دُنیا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِي الْمَجْدِ وَالثَّنَاءِ ○ وَالْعِزِّ وَالْبَقَاءِ ○

تمام تعریف اللہ کے لئے جو بزرگ اور تعریف والا ہے اور عزت اور بقا والا ہے

ف یہاں دُنیا سے وہ دنیائے مذموم مراد ہے جو بندہ کو خدا کی یاد سے غافل اور دینِ خدا کے اتباع سے بے پروا کر دیتی ہے اور جو باقی بر صفحہ ۲۳

وَالرِّفْعَةِ وَالْعُلَاءِ ○ وَالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ ○ اَحْمَدُهٗ

اور بلندی اور برتری والا ہے اور بڑائی اور بزرگی والا ہے میں اس کی حمد کرتا

سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ ○ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْتَغْفِرُهٗ

ہوں اور اس کی تسبیح کرتا ہوں وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اسکی طرف رجوع کرتا ہوں اور اس سے بخشش مانگتا ہوں

وَاَسْتَعِيْذُهٗ بِهٖ مِنَ الْعُجْبِ وَالْخُيَلَاءِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ

اور خود پسندی و تکبر سے اس کی پناہ چاہتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةَ اَهْلِ

ایک اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اس کا کوئی شریک نہیں یہ راست روی اور

الرُّشْدِ وَالْاِهْتِدَاءِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

ہدایت والوں کی سی گواہی ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ اس کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ خَاتَمُ الْاَنْبِيَاءِ وَاِمَامُ الْاَتْقِيَاءِ ○ اَللّٰهُمَّ

اور اس کے رسول ہیں (سلسلہ) انبیا کو ختم کرنے والے اور پرہیزگاروں کے پیشوا ہیں الٰہی

فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

پس درود و سلام بھیج اور برکت دے ان کو اور ان کی آل کو اور ان کے اصحاب کو

الذَّاكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا فِى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ ○ وَ

جو اللہ کا ذکر بکثرت کرنے والے ہیں خوش حالی میں اور تنگی میں اور

سَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ مَنِ

بہت بہت سلام بھیج اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو جو شخص

اغْتَرَّ بِدُنْيَاهُ الدَّنِيَّةِ ○ فَعَنْ قَرِيْبٍ يَتَاَسَّفُ

اپنی ناچیز دنیا پر مغرور ہوا تو وہ عنقریب پچھتائے گا

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۲) حرص فضول طلب شہرت طول امل تکبر و غرور۔ فخر و خود پسندی وغیرہ برائیوں پر آمادہ کرتی ہے جو چیز انسان کو خدا سے اور خدا کے دین سے غافل نہ کرے خواہ وہ کروڑوں روپے ہوں یا بے شمار مال و متاع ہو یا اعلیٰ درجہ کی شان و منزلت اور جاہ اور عہدہ ہو وہ دنیائے مذموم میں داخل نہیں۔ بلکہ وہ ایک جائز و مستحسن چیز ہے اور بہت سے صحابہ کرامؓ اور اولیائے عظام اس سے متمتع ہو چکے ہیں۔ ۱۲

إِذَا تَغْشَاهُ رُكْبَانُ الْمَنِيَّةِ ○ وَاعْلَمُوا اَنَّ الدُّنْيَا

جب موت کے سوار اس کو آگھیریں گے اور یاد رکھو کہ دنیا

قَتَّالَةٌ خَلَّابَةٌ فَتَّانَةٌ مَكَّارَةٌ غَدَّارَةٌ لَا تَعْدِلُ

بڑی قتل پیشہ ہے بڑی ہوشربا ہے بڑی فتنہ گر ہے بڑی مکار ہے بڑی بے وفا ہے وہ اللہ کے

عِنْدَ اللّٰهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ ○ فَكَيْفَ يَمِيلُ اِلَيْهَا

نزدیک ایک مچھر کے پر برابر بھی (وقعت) نہیں رکھتی، پس بندہ اس کی طرف کیونکر مائل ہوتا ہے

الْمَرْءُ وَهِيَ مَبْغُوضَةٌ ○ وَكَيْفَ يَفْرَحُ بِهَا

حالانکہ وہ ناپسند ہے اور (اس بات کا) یقین رکھنے والا کیونکر اس کے ساتھ

الْمُوقِنُ ○ وَهِيَ فِي الْحَقِيقَةِ سِجْنُ الْمُؤْمِنِ ○

خوش ہوتا ہے بحالیکہ واقع میں وہ مسلمان کا قید خانہ ہے

دُورُهَا فَانِيَةٌ ○ وَقُصُورُهَا الْمُعْجِبَةُ وَاهِيَةٌ ○

اس کے گھر ڈھے جانے والے ہیں اور اس کے دل پسند محل کمزور ہیں

وَشَرَابُهَا عَسَلٌ مَسْمُومٌ ○ وَطَعَامُهَا حُلْوٌ

اور اس کی مشروبات زہریلا شہد ہیں اور اس کے کھانے میٹھے

غَيْرُ مَهْضُومٍ ○ تُوقِعُ الْمُفَارَقَةَ وَالْبَغْضَاءَ ○

(مگر) ناقابل ہضم ہیں وہ جدائی اور دشمنی ڈال دیتی ہے

بَيْنَ الْاِخْوَةِ وَالْاَخِلَّاءِ ○ فَلَا تَغُرَّنَّكُمْ

بھائیوں اور دوستوں میں پس تم کو اس کی آرائشیں دھوکے میں

زَهَرَاتُهَا ○ وَلَا تُعْجِبَنَّكُمْ نَضَرَاتُهَا قَالَ اللّٰهُ

نہ ڈالیں اور نہ اس کی تازگیاں تم کو پسند آجائیں اللہ تعالیٰ

تَعَالٰى مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ

نے فرمایا ہے جو شخص آخرت کی کھیتی چاہتا ہے

Marfat.com

نَزِدْ لَهٗ فِیْ حَرْثِهٖ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ

ہم اس کی کھیتی کو اس کے لئے زیادہ کر دیتے ہیں اور جو شخص دنیا کی کھیتی چاہتا

الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ

ہے ہم اس کو اس سے دے دیتے ہیں اور (پھر) اس کا آخرت میں کچھ

نَصِيْبٍ ○ وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حصہ نہیں اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ ○ وَقَالَ

دنیا مسلمان کا قید خانہ ہے اور کافر کا باغ ہے اور فرمایا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللّٰهِ لَا الْفَقْرَ اَخْشٰى

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پس قسم ہے اللہ کی میں تمہارے لئے تمہاری

عَلَيْكُمْ وَلٰكِنْ اَخْشٰى عَلَيْكُمْ اَنْ تُبْسَطَ

تنگدستی سے نہیں ڈرتا بلکہ تمہارے لئے اس بات سے ڈرتا ہوں کہ تم پر دنیا

عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا كَمَا بُسِطَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ

فراخ کی جائے جس طرح ان لوگوں پر فراخ کی گئی جو تم سے

قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوْهَا كَمَا تَنَافَسُوْهَا وَتُهْلِكَكُمْ

پہلے ہو چکے ہیں پس تم اس پر فخر کرو جس طرح ان لوگوں نے فخر کیا اور تم کو ہلاک کردے

كَمَا اَهْلَكَتْهُمْ ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جس طرح اس نے ان کو ہلاک کیا اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا تَعْدِلُ عِنْدَ اللّٰهِ جَنَاحَ

اگر دنیا اللہ کے نزدیک مچھر کے ایک پر کے برابر بھی

بَعُوْضَةٍ مَا سَقٰى كَافِرًا مِنْهَا شَرْبَةً ○

ہوتی تو اللہ تعالےٰ اس سے کسی کافر کو پانی کا ایک گھونٹ بھی نہ پینے دیتا

Marfat.com

نظم[۱]

اس قدر ہے دل لبھانے والا یہ دُنیا کا جال
غافلوں کا اس کے پھندے سے ہے بچ رہنا محال

اچھے اچھوں کو بنا لیتی ہے اپنا مبتلا
بن سنور کے سامنے آتی ہے جب یہ پیرِ زال

اس کے وعدے اس کے پیماں اس کے اقرار اور قول
بے بقا ہیں سر بسر بادل کے سائے کی مثال

اس کی میٹھی باتوں میں ہے تلخ کامی غدر کی
رکھتا ہے زہرِ ہلاہل کا اثر اس کا زلال

کل بٹھاتی تھی یہ آغوشِ محبت میں جسے
آج اسے کرنے لگے گی ٹھوکروں میں پائمال

کل تھے املاک و خزائن اس نے جس کو دے رکھے
آج اس کے ہاتھ میں رہنے نہ دیگی اک خلال

اس سے امیدِ وفا و صدق رکھنی ہے فضول
اس کا شیوہ ہے سدا مکر و دغابازی کی چال

اس کے محلوں کوٹھیوں میں ہیں چھپے ویراں کھنڈر
اس کے ہر اقبال کا آخر نتیجہ ہے زوال

اپنے مشتاقوں سے جب آنکھیں بدلتی ہے تو پھر
اس کی ساری صحبتیں بن جاتی ہیں خواب و خیال

عشرت و عیشِ خیالی پر ہے للچانا فضول
جس کا آخر حسرت و رنج و ندامت ہے مآل

آخرت کے حق میں اک آفت ہے دنیائے دُوں
فکرِ دولت فکرِ عقبیٰ کے لئے ہے اک وبال

اس میں کبر و فخر و نخوت کی بلائیں ہیں چھُپی
اس کا شوق انسان کو کر دیتا ہے گمراہ و ضال

اس لئے فرمایا ہے یوں سرورِ دارین نے
ق
قوم کے افلاس کا اتنا نہیں مجھ کو خیال

جس قدر ان کی امیری کا مجھے رہتا ہے خوف
جس سے یہ چلنے لگیں فخر و انانیت کی چال

جیسے اگلے عہد میں بھی بعض قومیں مالدار
ہو چکی ہیں فخر اور نخوت کے ہاتھوں پائمال

"نزدِ حق دنیا ہے اک مچھر کے پر سے بھی حقیر"
اس لئے دی اس نے یہ کفار کی جھولی میں ڈال

اہلِ ایماں کے لئے حصّہ ہے دارِ آخرت
جس میں ہوں گے غیر فانی نعمتوں سے وہ نہال

آخرت سے کرتی ہے غافل جو دنیا کی طلب
قابلِ لعنت ہے وہ دنیائے دوں اور اس کا مال

ؔ[۱] بحر اس نظم کا رمل مثمن مقصور ہے اور وزن ہر مصرعہ کا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان ۱۲

Marfat.com

مومنوں کو ایسی دنیا کی طلب زیبا نہیں	فکرتِ عقبیٰ سے غافل کردے جس کا اشتغال
غافل اس کی لذتوں میں عیش فانی کے لئے	ہاتھ سے کھو لیتا ہے عقبیٰ کی دولت لازوال
ہاں اگر خوفِ خدا اور فکرِ عقبےٰ ساتھ ہو	پھر نہیں ہے کچھ بُرا وہ سیم و زر اور جاہ و مال
بلکہ دولت میں مقدم ہو خیالِ دیں اگر	ایسی دولت تو جمالِ دین کا ہے ایک خال
مال و دولت ہے مبارک جب نہ غفلت حق سے ہو	ورنہ ہے پھر صد مبارک فقر و فاقہ کا ملال
سامنے دنیا کے دیں کی دال اگر گلتی نہیں	ایسی دنیا آخرت کی رُو سیاہی پر ہے دال

ہے دُعا یہ بارگاہِ حق میں عرشیؔ کی سدا
دولتِ عقبےٰ سے ہوں سب اہلِ ایماں مالا مال

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے

وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ

اور ہم کو اور تم کو آیات اور ذکر پُر حکمت میں نفع بخشے بے شک

تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ ○

اللہ صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہ صفر کا پہلا خطبہ

فضیلت صبر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَاشِفِ الْكُرُوْبِ وَغَافِرِ الذُّنُوْبِ ○

تمام تعریف اللہ کے لئے جو سختیوں کو دور کرنے والا اور گناہوں کو بخشنے والا ہے

وَعَالِمِ الْغُيُوْبِ وَسَاتِرِ الْعُيُوْبِ ○ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ

اور غیب کی باتوں کو جاننے والا اور عیبوں کو ڈھکنے والا ہے میں اسکی حمد کرتا ہوں اس کی تسبیح کرتا ہوں

Marfat.com

وَتَعَالٰی وَاَشْکُرُہٗ وَاَسْتَغْفِرُہٗ وَاِلَیْہِ اَتُوْبُ ○ وَ

اور وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس سے بخشش مانگتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں اور

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ شَھَادَۃً

میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اس کا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی

صَادِرَۃً عَنِ الْاِخْلَاصِ وَصَمِیْمِ الْقُلُوْبِ ○ وَاَشْھَدُ

جو خالص نیت اور تہ دل سے نکلی ہے اور میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الْمُخْتَارُ الْمَحْبُوْبُ ○

کہ ہمارے سردار محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں جو اس کے برگزیدہ اور پیارے ہیں

اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی ھٰذَا النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ

الٰہی پس صلوٰۃ اور سلام بھیج اور برکت دے اس نبی کریم کو

وَالسَّیِّدِ السَّنَدِ الْعَظِیْمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ

اور سردار معتمد بزرگ کو یعنی ہمارے سردار محمدؐ کو اور ان کی آل پر

وَاَصْحَابِہٖ وَمَنْ سَلَکَ طَرِیْقَتَہٗ بِلَا نَصَبٍ وَّلَا لُغُوْبٍ

اور ان کے اصحابؓ کو اور اس شخص کو جو ان کے طریقہ پر بے ملال اور بے تکان چلے

وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَیَا عِبَادَ اللّٰہِ

اور سلام بھیج بہت بہت اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو

اِنَّ الدُّنْیَا دَارُ الشَّدَائِدِ وَالْمَتَاعِبِ ○ مَنْ کَانَ

بے شک دنیا سختیوں اور تکلیفوں کا گھر ہے جو شخص اس

فِیْھَا فَلَا بُدَّ لَہٗ مِنَ الْاِبْتِلَاءِ بِالْبَلِیَّاتِ وَالْمَصَائِبِ

میں ہے اس کو بلاؤں اور مصیبتوں میں مبتلا ہونے سے چارہ نہیں

خُصُوْصًا لِلْمُؤْمِنِ وَطَالِبِ الْاٰخِرَۃِ فَاِنَّ الْمَصَائِبَ

خصوصًا مسلمان کو اور طالب آخرت کو کیونکہ اس کے مصیبتیں

Marfat.com

فِی الدُّنیا لَہٗ اَکثَرُ ○ وَالبَلَآءُ عَلَیہِ اَشَدُّ وَاَوفَرُ ○
دنیا میں بہت ہیں اور بلا اس پر سخت اور زیادہ ہے

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَلَنَبلُوَنَّکُم بِشَیءٍ مِّنَ الخَوفِ وَالجُوعِ
اللہ تعالے نے فرمایا ہے اور البتہ ہم تم کو کچھ خوف اور فاقہ

وَنَقصٍ مِّنَ الاَموَالِ وَالاَنفُسِ وَالثَّمَرٰتِ وَبَشِّرِ
اور مال اور جانوں اور پیداوار کے نقصان کے ساتھ آزمائیں گے اور

الصّٰبِرِینَ الَّذِینَ اِذَا اَصَابَتہُم مُّصِیبَۃٌ قَالُوا اِنَّا لِلّٰہِ
صبر کرنے والوں کو خوش خبری سنادو جب کوئی مصیبت ان پر آتی ہے تو کہتے ہیں ہم اللہ کے لئے ہیں

وَاِنَّا اِلَیہِ رٰجِعُونَ ○ اُولٰٓئِکَ عَلَیہِم صَلَوٰتٌ مِّن
اور ہم اسی کی طرف رجوع کرنے والے ہیں یہ لوگ ہیں کہ ان پر ان کے پروردگار کی طرف

رَّبِّہِم وَرَحمَۃٌ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ المُھتَدُونَ ○ وَ
سے عنایت اور رحمت ہے اور یہی لوگ ہدایت پانے والے ہیں اور

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ مَا یَزَالُ البَلَآءُ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بلا ہمیشہ

بِالمُؤمِنِ وَالمُؤمِنَۃِ فِی نَفسِہٖ وَوَلَدِہٖ وَمَالِہٖ حَتّٰی یَلقَی
مومن مرد اور مومن عورت کے ساتھ رہتی ہے اس کی جان میں اور اسکی اولاد میں اور اسکے مال میں یہانتک کہ وہ

اللّٰہَ تَعَالٰی وَمَا عَلَیہِ خَطِیٓئَۃٌ ○ وَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ
اللہ سے ایسی حالت میں ملتا ہے کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہوتا اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَا یُصِیبُ المُسلِمَ مِن نَّصَبٍ وَّلَا وَصَبٍ وَّلَا
وسلم نے کہ مسلمان کو کبھی کوئی رنج بدون اس کے پیش نہیں آتا اور نہ کوئی مرض اور نہ کوئی فکر اور نہ کوئی

ھَمٍّ وَّلَا حُزنٍ وَّلَا اَذًی وَّلَا غَمٍّ حَتَّی الشَّوکَۃِ یُشَاکُھَا
اندوہ اور نہ کوئی اذیت اور نہ کوئی غم حتی کہ ایک کانٹا بھی جو اس کے چبھ جاتے کہ

Marfat.com

إِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ

کہ اللہ اس کے عوض میں اس کے گناہوں سے کوئی گناہ مٹا دیتا ہے اور فرمایا آنحضرت صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى مَا لِعَبْدِيْ الْمُؤْمِنِ

علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ میرے مسلمان بندے کے لئے

عِنْدِيْ جَزَآءٌ إِذَا قَبَضْتُ صَفِيَّهٗ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا

اس وقت میرے پاس جنت سے کم جزا نہ ہوگی جب میں دنیا والوں میں سے اس کے اس کے کسی

ثُمَّ احْتَسَبَهٗ إِلَّا الْجَنَّةُ ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پیارے کو اٹھا لوں پھر وہ صبر کرے اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَشَقَّ الْجُيُوْبَ

وسلم نے وہ (بے صبر) ہم میں سے نہیں جو (کسی مصیبت پر) منہ کو پیٹے اور گریبان کو پھاڑے

وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ ○

اور جاہلیت کے سے بول بولے

نظم[۱]

صبر و خودداری ہے وصفِ انبیا صبر ہے طغرائے ذاتِ اولیا
صبر کے زنداں میں جو رکھے وقار ایک دن ہوگا عزیزِ روزگار
صبر کی تلخی ہے دریائے عسل صبر سے دکھ ہو شراب و مغتسل
صبر اک کنجی درِ جنّت کی ہے اور بشارت دائمی راحت کی ہے
صبر ہے اعلیٰ توکل کا نشاں صبر سے ہے قوتِ ایماں عیاں
صبر ہے درد و مصائب کی دوا صبر ہر دکھ میں ہے پیغامِ شفا
صبر اور حق دونوں ہیں باہم قریب دیکھو ہے والعصر میں رمزِ عجیب

[۱] بحرِ رمل مسدس محذوف۔ وزن ہر مصرعہ کا فاعلاتن فاعلاتن فاعلن ۱۲

Marfat.com

صبر میں ہے کامیابی مندرج — ہے حدیث اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجْ
صبر ہے اک کیمیائے زندگی — صبر میں ہے ارتقائے زندگی
دہر میں ہے کلفت و آرام ساتھ — بختِ نیک اور گردشِ ایام ساتھ
ہے جہاں آسائش و لطف و سرور — ساتھ ہے تکلیف و زحمت بھی ضرور
گر ہے نعمت آدمی کے واسطے — زحمتیں بھی ہیں اسی کے واسطے
نعمتوں میں چاہیئے شاکر رہے — زحمتیں پیش آئیں تو صابر رہے
اہل دانش ہیں حقیقت میں وہی — جو نہ اس عالم کو دیں وقعت بڑی
جو نہ تکیہ عیش و عشرت پر کریں — اور نہ شکوہ رنج و زحمت پر کریں
ق
آگ کی گرمی میں گر شک ہو تو ہو — برف کی سردی میں گر شک ہو تو ہو
لیکن اس میں شک کرے گا کوئی کیا — یہ جہاں آخر فنا آخر فنا
کچھ نہیں دنیائے دوں کا اعتبار — عارضی ہے اس کی رونق اور بہار
یاد رکھ ہر وقت اپنے دل میں تو — كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ
گر ہلاک کل کا ہو پہلے یقیں — پھر نہ ہوگا دل مصیبت پر حزیں
ایک دانا کا ہے کیا اچھا خیال — جو بشر چاہے سرورِ لازوال
مت رکھے اُلفت وہ فانی چیز سے — تا نہ ہو غمگیں اگر جاتی رہے
حیف ہے انساں کی عقل و ہوش پر — لطفِ خالق پر نہیں کرتا نظر
ایک لمحہ بھی نہیں جاتا کوئی — جس میں وہ نعمت نہیں پاتا کوئی
نعمتیں جو ملتی ہیں ہر زماں — شکر پر ان کے نہیں اُٹھتی زباں
اور جو تکلیف پیش آئے کہیں — شور پہنچاتا ہے تا چرخِ بریں
اک ذرا سے دُکھ پہ رو دیتا ہے وہ — لاکھوں احسانوں کو کھو دیتا ہے وہ
حق ہے فرمانِ خداوندِ غفور — وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ

عرشی عاجز کی ہے یہ التجا
صبر کی توفیق دے سب کو خدا

Marfat.com

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے

وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○

اور ہم کو اور تم کو آیات اور ذکر پر حکمت میں نفع بخشے

اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ

بے شک اللہ تعالےٰ صاحب بخشش صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان

رَّحِيْمٌ ○

رحم والا ہے

ماہِ صفر کا دُوسرا خطبہ

اکلِ حلال

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ فِىْ اَتَمِّ

تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے انسان کو پورے اعتدال پر پیدا

اِعْتِدَالٍ ○ ثُمَّ غَذَاهُ فِىْ اَوَّلِ نُشُوْءِهٖ بِلَبَنٍ سَائِغٍ

کیا ہے پھر اس کی ابتدائی نشو و نما میں اس کو دودھ کے ساتھ غذا دی جو صاف پانی

كَالْمَآءِ الزُّلَالِ ○ ثُمَّ حَمَاهُ بِمَا اٰتَاهُ مِنْ طَيِّبَاتِ

کی طرح باسانی حلق سے اتر جانیوالا ہے پھر اس کی ان چیزوں کے ساتھ (غذا پہنچا کر) ضعف اور

الرِّزْقِ عَنْ دَوَاعِى الضُّعْفِ وَالْاِنْحِلَالِ ○ اَحْمَدُهٗ

موت سے بچایا جو اس کو رزق کی پاک چیزوں سے عطا کیں میں اسکی حمد کرتا

سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

ہوں اسکی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے اور میں اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں

Marfat.com

وَاَسْتَغْفِرُهٗ مِنْ جَمِيْعِ مَسَاوِی الْاَعْمَالِ ○ وَاَشْهَدُ

اور اس سے بخشش طلب کرتا ہوں تمام برے عملوں سے اور میں گواہی دیتا ہوں

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ عَالِمُ الْغَيْبِ

کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اس کا کوئی شریک نہیں وہ غیب اور ظاہر کو

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا

جاننے والا ہے بزرگ ہے برتر ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَخَلِيْلُهٗ اَرْسَلَهٗ

محمد اس کے بندے اور رسول اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں۔ ان کو

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّهَادِيًا مِّنَ الضَّلَالِ ○

حق کے ساتھ خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے اور گمراہی سے ہدایت کرنے والے بھیجا

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ خَيْرِ

الٰہی پس درود و سلام بھیج اور برکت دے ان کو اور ان کی آل جو بہترین

اٰلٍ وَّسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا

آل ہے اور بہت بہت سلام بھیج اس کے بعد پس

عِبَادَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْكُمْ طَلَبَ الْقُوْتِ

اے اللہ کے بندو بے شک اللہ نے تم پر حلال روزی طلب کرنا فرض

الْحَلَالِ ○ تَكْسِرُوْنَ بِهٖ شَهْوَتَكُمْ فَلَا تُطِيْقُ عَلَيْكُمْ

کیا ہے جس کے ساتھ تم اپنی بھوک کو فرو کرو پس وہ تم پر

السَّطْوَةَ وَالصِّيَالَ ○ وَتَهْزِمُوْنَ بِكَسْرِهَا جُنْدَ

حملہ اور یورش نہ کر سکے اور تم اس کو فرو کرنے سے شیطان

الشَّيْطٰنِ الْمُتَشَمِّرِ لِلْاِضْلَالِ ○ فَاعْلَمُوْا اَنَّ الْعَاقِلَ

کے لشکر کو شکست دے سکو جو گمراہ کرنے کے لئے آمادہ ہے۔ پس یاد رکھو عقلمند وہ ہے

Marfat.com

مَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ ○ وَالْجَاهِلُ مَنْ عَصَى اللّٰهَ ○ وَحَاسِبُوْا اَنْفُسَكُمْ

جو اللہ کی اطاعت کرے اور جاہل وہ ہے جو اللہ کی نافرمانی کرے اور تم خود اپنے نفسوں کی پڑتال

قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوْا وَعَاتِبُوْهَا قَبْلَ اَنْ تُعَاتَبُوْا ○ وَاسْتَكْثِرُوْا سَيِّئَاتِكُمْ

کرو قبل اس کے کہ تمہاری پڑتال کی جائے اور ان کو عتاب کرو قبل اس کے کہ تم پر عتاب کیا جائے اور اپنے گناہوں کو بہت سمجھو

وَاِنْ قَلَّتْ ○ وَاسْتَحْقِرُوْا حَسَنَاتِكُمْ وَاِنْ كَثُرَتْ ○

اگرچہ کم ہوں اور اپنی نیکیوں کو کم سمجھو اگرچہ بہت ہوں

وَخَافُوْا رَبَّكُمْ وَتُوْبُوْا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْا مِمَّا مَضٰى ○

اور اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرو اور گذشتہ (افعال) سے بخشش مانگو

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ

اور جو اپنے پروردگار کے حضور میں کھڑا ہونے سے ڈرا اور نفس کو خواہشوں سے روکتا رہا

الْهَوٰى ○ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ○ قَالَ اللّٰهُ

تو (اس کا) ٹھکانا بس جنت ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا

تَعَالٰى يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا

اے مسلمانو پاک چیزیں کھاؤ جو ہم نے تم کو بطور

رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ○

رزق دی ہیں اور اللہ کا شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِيْ عَلَى

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لوگوں پر ایک

النَّاسِ زَمَانٌ لَّا يُبَالِي الْمَرْءُ مَا اَخَذَ مِنْهُ اَمِنَ

ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ آدمی اس کی پروا نہیں کرے گا کہ اس نے کس چیز سے لیا ہے

الْحَلَالِ اَمْ مِنَ الْحَرَامِ ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آیا حلال سے یا حرام سے اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

Marfat.com

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ ○ وَكُلُّ

کہ جنت میں وہ گوشت داخل نہ ہوگا جو حرام مال سے پیدا ہوا ہو اور جو

لَحْمٍ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ كَانَتِ النَّارُ اَوْلٰى بِهٖ ○ وَقَالَ

گوشت حرام مال سے پیدا ہوا ہو اس کے لئے آگ زیادہ مناسب ہے اور فرمایا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ اِلَّا

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ پاک ہے وہ پاک چیز کو ہی قبول

طَيِّبًا وَّاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِمَا اَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِيْنَ ○

کرتا ہے اور اللہ نے مسلمانوں کو وہی حکم دیا ہے جو پیغمبروں کو دیا ہے

فَقَالَ يَا اَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَ

چنانچہ فرمایا اے پیغمبرو پاک چیزیں کھاؤ اور

اعْمَلُوْا صَالِحًا وَّقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ

نیک عمل کرو اور فرمایا اللہ تعالے نے اے

اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ثُمَّ

مسلمانو! پاک چیزیں کھاؤ جو ہم نے تم کو بطور رزق دی ہیں پھر

ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيْلُ السَّفَرَ اَشْعَثَ اَغْبَرَ

آپ نے اس شخص کا ذکر کیا جو لمبا سفر کرتا ہے پراگندہ سر ہے غبار آلودہ

يَمُدُّ يَدَيْهِ اِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَ

اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر دعا کرتا ہے اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار

مَطْعَمُهٗ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهٗ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهٗ حَرَامٌ

حالانکہ اس کا کھانا حرام ہے اور اس کا پینا حرام ہے اور اس کی پوشاک حرام ہے

وَغُذِيَ بِالْحَرَامِ فَاَنّٰى يُسْتَجَابُ لِذٰلِكَ ○

اور اس نے حرام غذا پائی ہے تو اس کی دعا کہاں قبول ہو

Marfat.com

نظم[1]

ہے دعا اپنی یہی ہو کے سدا سر بسجود — پاک روزی ہمیں بخشے وہ خداوندِ ودود

مالِ ناپاک عبادت کے لئے آفت ہے — رائگاں جاتے ہیں سب اس سے قیام اور قعود

مال ناپاک کو کھا پی کے جو پاتا ہے غذا — نارِ دوزخ میں سدا جلتا رہیگا وہ وجود

مالِ ناپاک سے دل ہوتا ہے تاریک سیاہ — دل سے انوار کی آمد کو کرے یہ مسدود

مالِ ناپاک سے بے نور ہوں دل کی آنکھیں — پھر ہے مشکل کہ نظر آسکے راہِ مقصود

مالِ ناپاک سے رک جاتی ہے آوازِ ضمیر — مالِ ناپاک ہے اک دیدۂ ایماں میں دود

کر دیئے حق نے عیاں سارے حلال اور حرام — پاک و ناپاک کی قرآں میں معین ہیں حدود

پھر جو ناپاک سے پرہیز نہیں ہیں کرتے — ان کو بہکاتا ہے شیطانِ لعینِ مردود

ہے برا کام امانت میں خیانت کرنا — دولتِ دین نہ کھوتا پئے نفعِ بے بود

غیر کی کھیتی مویشی کو چرانا ہے حرام — اس کی بھی پڑتی ہے شامت کبھی تا دیر و زود

بیٹی کو بیچ کے کر لیتے ہیں حاصل جو رقم — یاد رکھو کہ جہنم کی ہے وہ آتش و دود

غصب و سرقہ نہ کرو، مال یتیموں کا نہ کھاؤ — بیع فاسد نہ کرو چھوڑ دو رشوت اور سود

سود لینا ہے جو ممنوع تو دینا بھی حرام — سودی قرضہ ہے مسلماں کے لئے نامسعود

سودی قرضے کے سبب پہلی تو شامت ہے یہی — ہونا پڑتا ہے مسلماں کو قدمبوس ہنود

دین و ایماں کی عزت ہو نثارِ اغیار — حیف ہے اس سے اگر قلب نہ ہو درد آلود

پھر جو پڑتی ہے گلے قیدِ غلامی سوانگ — جس سے ہو شرم و حیاداری و غیرت نابود

آخر الامر جو گھر بار قرق ہوتا ہے — مٹ کے رہتا ہے مسلماں کا پھر نام و نمود

عبدِ مومن کو وہ اعمال نہیں ہیں زیبا — جن کے کرنے پہ ہو ناراض خدائے معبود

[1] بحر رمل مثمن مخبون مقصور، وزن ہر مصرعہ کا فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلان ۱۲

Marfat.com

حق کو ناراض جو کرتے ہیں وہ مٹ جاتے ہیں
مٹ گئے صفحۂ ہستی سے یونہی عاد و ثمود

عبدِ مومن ہو جو تم مار دو ناپاک پہ لات
جنس غلہ ہو وہ یا سیم وطلا اور نقود

تخم اور زہر بھرا پھل ہیں سب اشیائے حرام
کوئی رس ہے دگری اور نہ مٹھاس اور نہ گود

لیکن اُس زہر کا احساس ہو پھر حشر کے دن
پانی کا پانی نظر آئے جہاں دُود کا دُود

ایک لقمے میں بھی ہو شائبہ شبہ اگر
شرط ایماں ہے کہ سمجھو اسے پیشاب آلود

جن کی نظروں میں برابر ہیں حلال اور حرام
ایسی قومیں ہوئیں مغضوب خدا مثلِ یہود

رات دن عرشی عاجز کی خدا سے ہے دعا
سب مسلمانوں کو دکھلائے وہ راہِ بہبود

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَ
اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور

نَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ
ہم کو اور تم کو آیات اور ذکر پُر حکمت میں نفع بخشے بے شک اللہ

تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○
تعالیٰ صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہ صفر کا تیسرا خطبہ

ریا کی مذمّت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ الْخَلَائِقَ بِلَا مُعِيْنٍ وَّ
تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے معاون و مددگار کے بغیر مخلوقات پیدا

لَا ظَهِيْرٍ ○ اَلَّذِيْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ وَهُوَ بِكُلِّ
کی جس کو پیدا کرنے اور حکم دینے کا (پورا) حق ہے اور وہ ہر

Marfat.com

شَيْءٍ خَبِيْرٌ ○ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ

چیز سے باخبر ہے میں اس کی حمد کرتا ہوں اسکی تسبیح کرتا ہوں وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں

وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْتَغْفِرُهٗ وَلَا يُحْصٰى مَحَامِدُهٗ

اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں اور اس سے بخشش چاہتا ہوں اور اس کی خوبیاں و تقریر سے

بِالْبَيَانِ وَالتَّقْرِيْرِ ○ وَاَتَضَرَّعُ اِلٰى بَابِ كَرَمِهٖ

شمار نہیں کی جا سکتیں اور میں اس کے کرم کے دروازے پر گڑگڑاتا ہوں

تَضَرُّعَ الْبَائِسِ الْمِسْكِيْنِ الْعَاجِزِ الْفَقِيْرِ ○ وَاَشْهَدُ

جس طرح ایک دکھیا مسکین عاجز محتاج گڑگڑاتا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْمُتَعَالِيْ

کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اس کا کوئی شریک نہیں وہ مثال

عَنِ التَّشْبِيْهِ وَالتَّنْظِيْرِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا

اور نظیر سے برتر ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَخَلِيْلُهُ الدَّاعِيْ

محمد اس کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں جو اللہ کی طرف

اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَالسِّرَاجِ الْمُنِيْرِ ○ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَ

بلانے والے ہیں اس کے اذن سے اور روشن چراغ ہیں الٰہی پس درود اور

سَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ

سلام بھیج اور برکت دے اس نبی کریم اور رسول

السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

سردار معتمد بزرگ (یعنی) ہمارے سردار حضرت محمد کو اور ان کی آل کو

وَاَصْحَابِهِ الْمَعْرُوْفِيْنَ بِالتَّطَهُّرِ وَالتَّطْهِيْرِ ○ وَسَلِّمْ

اور ان کے اصحاب کو جو (خود) پاک ہونے اور دوسروں کو پاک کرنے میں مشہور ہیں اور بہت بہت

Marfat.com

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا

سلام بھیج اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو! ڈرو

اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ لِتَعْبُدُوْهُ ○ وَاَفَاضَ عَلَيْكُمُ النَّعْمَآءَ

اللہ سے جس نے تم کو پیدا کیا تاکہ اس کی عبادت کرو اور تم کو (گوناگوں) نعمتیں بکثرت دیں

لِتَشْكُرُوْهُ وَتَحْمَدُوْهُ ○ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اَمَامَكُمْ يَوْمًا

تاکہ اس کا شکر کرو اور اس کی حمد کرو اور یاد رکھو کہ تمہارے در پیش وہ دن ہے

فِيْهِ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَصَاحِبَتِهٖ

جبکہ آدمی اپنے بھائی اور اپنی ماں اور اپنے باپ اور اپنی بیوی

وَبَنِيْهِ ○ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ

اور اپنے بیٹوں سے گریز کریگا ان میں سے ہر شخص کو اپنا اپنا فکر ہوگا جو اس کو

يُّغْنِيْهِ ○ فَاعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ○

کافی ہے پس تم اللہ کی عبادت کرو اسی کی بندگی کی خالص نیت کرتے ہوئے

مُجْتَنِبِيْنَ عَنِ الرِّيَآءِ ○ وَمَا اُمِرُوْا اِلَّا لِيَعْبُدُوا

دکھاوے سے بچتے ہوئے حالانکہ ان کو یہی حکم دیا گیا کہ خالص اللہ ہی کی

اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ ○ فَاِنَّ الرِّيَآءَ مِنَ

بندگی کی نیت سے یکرخے ہو کر اس کی عبادت کریں کیونکہ دکھاوا

الْاٰفَاتِ الْخَفِيَّةِ ○ الَّتِیْ تُفْسِدُ الْاَعْمَالَ وَتُبْطِلُ

چھپی آفتوں سے ہے جو عملوں کو خراب اور نیت کو بیکار

النِّيَّةَ ○ وَالْعِبَادَةُ مَعَ الرِّيَآءِ تُوْجِبُ الْحِرْمَانَ

کردیتی ہیں اور عبادت ریا کے ساتھ آخرت میں محرومی اور

فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاِفْلَاسَ ○ كَالَّذِیْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ ○

تہیدستی کی باعث ہے جیسے وہ شخص جو لوگوں کے دکھلانے کو اپنا مال خرچ کرتا ہے

Marfat.com

وَالطَّاعَةُ لَا اعْتِبَارَ لَهَا بِدُوْنِ الْاِخْلَاصِ ○ بَلْ

اور طاعت کی خالص نیت کے بدون کچھ وقعت نہیں بلکہ

الرِّيَاءُ تُوَازِي الشِّرْكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَاتَ حِيْنَ

ریا قیامت کے دن شرک کے برابر ہوگی اور اس وقت خلاص کی

مَنَاصٍ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ

مہلت نہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے پس جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کا امیدوار

رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ○

ہو تو چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اس کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى

اور فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص نماز

يُرَائِيْ فَقَدْ اَشْرَكَ وَمَنْ صَامَ يُرَائِيْ فَقَدْ اَشْرَكَ

دکھا دکھا کر پڑھے تو اس نے شرک کیا اور جو شخص دکھا دکھا کر روزہ رکھے تو اس نے شرک کیا

وَمَنْ تَصَدَّقَ يُرَائِيْ فَقَدْ اَشْرَكَ وَقَالَ صَلَّى

اور جو شخص دکھا دکھا کر خیرات دے تو اس نے شرک کیا اور فرمایا رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَا اَغْنَى الشُّرَكَآءِ

اللہ علیہ وسلم نے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے میں شریکوں میں سے بے نیاز ترین ہوں

عَنِ الشِّرْكِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا اَشْرَكَ فِيْهِ مَعِيْ غَيْرِيْ

شرک سے جو شخص ایسا عمل کرے جس میں میرے ساتھ کسی غیر کو شریک بناتے ہیں

تَرَكْتُهٗ وَشِرْكَهٗ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ

اس کو اس کے شرک سمیت چھوڑ دیتا ہوں اور فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے

الْمُرَائِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُنَادٰى بِاَرْبَعَةِ اَسْمَآءٍ يَا كَافِرُ

ریاکار کو قیامت کے دن چار ناموں سے پکارا جائے گا اے کافر

Marfat.com

يَا فَاجِرُ يَا غَادِرُ يَا خَاسِرُ ضَلَّ سَعْيُكَ وَبَطَلَ

اے بدکار — اے غدار — اے خسارہ پانے والے — تیری کوشش بیکار گئی اور تیرا اجر

أَجْرُكَ فَلَا خَلَاقَ لَكَ اِلْتَمِسِ الْأَجْرَ مِمَّنْ كُنْتَ

ضائع ہو گیا — پس تیرا کوئی حصہ نہیں — مانگ — اپنا اجر اس سے جس کے لئے تو عمل

تَعْمَلُ لَهٗ يَا مُخَادِعُ ○

کرتا تھا — اے دھوکہ دینے والے

نظم [1]

خالی ہو اخلاص کامل سے اگر روزہ نماز — ایسی بے جان بندگی سے ہے خدا بھی بے نیاز
بلکہ ہیں ایسی نمازیں بابِ دوزخ کی کلید — جن کو لوگوں کے دکھانے کو پڑھا جائے دراز
ہر عمل میں نیت اور مقصود کا ہو گا لحاظ — جیسی نیت ویسا بدلہ دے خدائے کارساز
صورت اور دولت کی اس کے آگے کچھ وقعت نہیں — دیکھتا ہے وہ دلوں کا محض اخلاص ونیاز
ہو عمل میں نفس کا کوئی چھپا مطلب اگر — اس کو شرکٌ فی العمل فرماتے ہیں میرِ حجاز
اور گناہ ہے شرک کا سارے گناہوں سے برا — دوستو اس جرم سنگین تر سے باز آجاؤ باز
جب نہ ہو طاعت میں سچا دردِ دل اور سوزِ جاں — محض لاحاصل ہے پھر بہرِ نمائش سوز و ساز
جس کو شہرت سے غرض تھی اس کو شہرت مل چکی — اجر سے خالی رہے گا اس کا دامانِ نیاز
دیکھے ہوں گے بعض پیرانِ [2] ریاکار آپ نے — مکر سے ان کے بچائے سب کو ربِّ بے نیاز

[1] بحرِ رمل مثمن مقصور وزن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلات ۱۲

[2] ان سے صرف وہ بیدین لوگ بدنام کنندۂ نکو نامے چند مراد ہیں۔ جو پیری و مرشدی کی آڑ میں نفس پرستی کر رہے ہیں۔ اور اپنے نفسانی کاروبار کو شریعت کی دار وگیر سے محفوظ رکھنے کے لئے اپنے معتقدین کو الحاد و زندقہ کی تعلیم دیتے ہیں اور ان کے اکثر قول و عمل احکام شریعت کے خلاف ہیں بلکہ وہ ہمیشہ اپنی خود ساختہ طریقت کے مقابلہ میں شریعت کی توہین و تحقیص کرتے رہتے ہیں ان اشعار سے کوئی عارِ حضرات صوفیہ کی طرف تعریض نہ سمجھ لے۔ حاشا و کلا ۱۲

Marfat.com

ایسے پیروں کی خبر خیر الورٰی ہیں دے چکے
گو بظاہر وہ "جلوا الضان"[1] ہیں پہنے ہوئے
میٹھی باتوں کے جو پیہم جھڑ رہے ہیں منہ سے پھول
دعویٰ باطن کی ضیا پاشی کا ہے ان کو مگر
سجدہ تعظیمی کراتے ہیں وہ اپنے آپ کو
سنت و توحید کے حکموں پہ صدہا حجتیں
مست حق ظاہر میں ہیں پر اپنے ڈھب میں ہوشیار
ہیں بنے پھرتے نیستانِ حقیقت کے وہ شیر
ہے دلیل کوتہئ دیں کوتاہ آستیں
دل پہ کچھ کرتی نہیں ان کے اثر صورت اذاں
کرتے ہیں ظاہر ہمہ تن معزل اپنے آپ کو
ان کو اپنی اس ریا سے توبہ کرنی چاہئے
دوسرے لوگوں کو ان کی شر سے بچنا چاہئے
ایسے لوگوں کی رفاقت میں ہے ایماں کو خس
"اے بسا[2] ابلیس آدم روئے" کی بھول نہ رہ

اولیائی بھیس میں جو کر رہے ہیں ترکتاز
"بھیڑیوں کے سے ہیں دل اور تیز ہیں دندان آز"
دے رہے ناپاکیٔ نیت سے ہیں بوئے براز
جلتی ہے دل میں ہوائے نفس کی "شمع طراز"
گویا ہیں مثلِ خدا یہ بھی خدایانِ مجاز
شرک و بدعت کے لئے موجود صد وجہ جواز
خاص مطلب پر لگی ہے ان کی چشم نیم باز
گر لفافہ چاک ہو نکلیں سگِ کوئے مجاز
دام ہے مکر و دغا کا ان کا دامان دراز
ہاں کرا دیتی ہے سیر معرفت آواز ساز
پر حقیقت میں سراپا پوست ہیں مثل پیاز
بس غنیمت ہے یہ موقع اب درِ توبہ ہے باز
دور رکھیں اس بھنور سے اپنے ایماں کا جہاز
اس لئے ان کی رفاقت سے ہے واجب احتراز
ہر کس و ناکس کے آگے مت رکھو روئے نیاز

[1] مشکوٰۃ شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی یہ روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے یخرج فی آخر الزمان رجال یختلون الدنیا بالدین یلبسون للناس جلود الضان من اللین السنتھم احلی من السکر وقلوبھم قلوب الذیاب۔ (الحدیث) یعنی آخری زمانے میں بعض لوگ ایسے پیدا ہوں گے۔ جو دین کی آڑ میں دنیا کمائیں گے۔ لوگوں کو دکھانے کو ایسے نرم دل و حلیم ہوں گے گویا بھیڑیں ہیں۔ ان کی زبانیں شکر سے بھی زیادہ شیریں ہوں گی اور ان کے دل بھیڑیوں کے سے ہوں گے۔ الخ ۱۲؎۔

[2] مولانا روم کے اس شعر کی طرف اشارہ ہے:-

اے بسا ابلیس آدم روئے ہست — پس بہر دستے نباید داد دست

یعنی اے مخاطب بہتیرے شیطان انسان کی صورت میں لوگوں کو بہکاتے پھرتے ہیں۔ لہذا ہر کس و ناکس کو دیا باقی صفحہ ۳ پر

Marfat.com

عرشیؔ عاجز کی ہے یہ حق تعالیٰ سے دعا
سب کو دے توفیقِ اخلاص اے میرے بندہ نواز

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَ
اللہ ہمارے لئے اور تمہارے قرآن عظیم میں برکت دے اور

نَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى
ہم کو اور تم کو آیات اور ذکر پُر حکمت میں نفع بخشے بے شک اللہ تعالیٰ

جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○
صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہ صفر کا چوتھا خطبہ

یادِ موت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ
تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا

لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ○ وَهُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ
تاکہ تم کو آزمائے کہ تم میں سے کون نیک عمل کرنے والا ہے وہ زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے

الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ وَلَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○
جس کے لئے وفات نہیں اور نہ اس نے کوئی بیوی اختیار کی ہے اور نہ کوئی فرزند

اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَ
میں اسکی حمد کرتا ہوں اس کی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں اور

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۴۲) اپنا پیر بنانے اور اس کے ہاتھ میں ہاتھ دینے کی جرات نہ کرنی چاہئے۔ ۱۲

Marfat.com

أَسْتَغْفِرُهُ وَلَا أُشْرِكُ بِهٖ أَحَدًا ○ وَأَشْهَدُ أَنْ

اس سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کے کسی کو شریک نہیں بناتا   اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ الْمُتَعَالِيْ عَمَّا

ایک اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں   اس کا کوئی شریک نہیں   وہ برتر ہے   ان تمام

كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ○ وَأَشْهَدُ

باتوں سے جو ہم میں سے احمق لوگ اللہ کی نسبت بڑھ بڑھ کر بنایا کرتے تھے   اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ

ہمارے سردار   محمدؐ   اس کے بندے   اور اس کے رسول   اور اس کے برگزیدہ

وَخَلِيْلُهٗ فَمَنْ اٰمَنَ بِهٖ فَأُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ○

اور اس کے دوست ہیں پس جو لوگ ان پر ایمان لائے   انہوں نے سیدھا راستہ ڈھونڈ لیا

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ

الٰہی   پس درود   وسلام بھیج   اور برکت دے اس   نبی

الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ سَيِّدِنَا

کریم   اور رسول   سردار   معتمد   بزرگ (یعنی) ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ

محمدؐ پر   اور آپ کی آل   اور آپ کے اصحاب پر جن کے حق میں ان کے پروردگار کا ارادہ بہتری

رَشَدًا ○ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ أَمَّا بَعْدُ فَيَا

کرنے کا ہے   اور بہت بہت   سلام بھیج   اس کے بعد   پس

عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ تَيَقَّظُوْا مِنْ نَوْمِ الْغَفْلَةِ

اے اللہ کے بندو   اللہ تم پر رحم کرے   غفلت کی   نیند سے جاگو

فَإِنَّ الْمَوْتَ يُنَادِيْكُمْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ○ وَإِنَّهٗ

کیونکہ موت   تم کو   رات دن پکارتی ہے   اور بلا شبہ

Marfat.com

يُلَاقِيكُمْ فَلَا تَجِدُونَ مِنْهُ مَلْجَاءً وَلَا تَسْتَطِيعُونَ

وہ تم کو آئے گی پس تم اس سے کوئی جائے پناہ نہ پاؤ گے اور نہ اس سے

مِنْهُ فِرَارًا ○ وَالْقَبْرُ يُنَادِي كُلَّ يَوْمٍ

بھاگ سکو گے اور قبر ہر روز پکارتی ہے

وَيَقُولُ اَنَا بَيْتُ الْغُرْبَةِ وَاَنَا بَيْتُ الْوَحْدَةِ

اور کہتی ہے میں بے وطنی کا گھر ہوں اور میں تنہائی کا گھر ہوں

وَاَنَا بَيْتُ التُّرَابِ وَاَنَا بَيْتُ الدُّوْدِ ○ فَكَيْفَ

اور میں مٹی کا گھر ہوں اور میں کیڑوں کا گھر ہوں پس تم

تَنَامُوْنَ نَوْمَ الْغَفْلَةِ وَاَنْتُمْ عَلٰى شَفَاهُ تَعُوْدُ

کس طرح غفلت کی نیند سوتے ہو حالانکہ تم اس کے کنارے پر کھڑے ہو

فَاعْمَلُوْا لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ ○ وَدَبِّرُوا الْاَمْرَ

پس تم موت کے بعد کے لئے عمل کرو اور کام کی تدبیر اس کا موقع

قَبْلَ الْفَوْتِ ○ وَلَا تَغْتَرُّوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ○ وَ

گزرنے سے پہلے کرو اور دنیاوی زندگی پر مغرور نہ ہو اور

اٰثِرُوْا مَا يَبْقٰى عَلٰى مَا يَفْنٰى ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قُلْ

سدا رہنے والی (زندگی) کو فانی (زندگی) پر ترجیح دو اللہ تعالے نے فرمایا ہے کہہ دو

اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلَاقِيْكُمْ

بے شک موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تم سے ضرور ملنے والی ہے

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

پھر تم اس خداوند کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے پھر وہ تم کو

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

تمہارے عمل جو تم کرتے رہے ہو بتا دے گا اور فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهٗ وَعَمِلَ

علیہ وسلم نے دانا وہ ہے جو اپنے نفس کو قابو میں رکھے اور موت

لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ اَتْبَعَ نَفْسَهٗ هَوَاهَا

کے بعد کے لئے عمل کرے اور ناکارہ وہ ہے جو نفس کی خواہشات کا تابع ہوا

وَتَمَنّٰى عَلَى اللّٰهِ الْاَمَانِىَّ ○ وَعَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ

اور اللہ سے بے ہودہ مرادیں مانگتا رہا اور نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ لِاَصْحَابِهٖ اسْتَحْيُوْا

علیہ وسلم سے روایت ہے کہ ایک دن آپ نے اپنے اصحاب کو فرمایا حیا کرو

مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى حَقَّ الْحَيَاءِ قَالُوْا اِنَّا نَسْتَحْيِىْ مِنَ

اللہ سے جیسی کہ حیا کرنی چاہیے لوگوں نے عرض کیا یا نبی اللہ

اللّٰهِ يَا نَبِىَّ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَالَ لَيْسَ ذٰلِكَ وَلٰكِنْ

ہم تو اللہ سے حیا کرتے ہیں اور اللہ کا شکر ہے فرمایا یہ وہ نہیں بلکہ

مَنِ اسْتَحْيٰى مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ فَلْيَحْفَظِ

جو شخص اللہ سے حیا کرے جیسا کہ حیا کرنے کا حق ہے تو چاہیے کہ سر کی حفاظت

الرَّأْسَ وَمَا وَعٰى وَلْيَحْفَظِ الْبَطْنَ وَمَا حَوٰى وَ

کرے اور ان (اعضا) کی جن پر وہ مشتمل ہے اور چاہیے پیٹ کی حفاظت کرے اور اس کی جس کو پیٹ نے جمع کیا ہے اور

لْيَذْكُرِ الْمَوْتَ وَالْبِلٰى وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ تَرَكَ

چاہیے کہ موت اور کہنگی کو یاد کرے اور جو شخص آخرت کا ارادہ رکھے وہ

زِيْنَةَ الدُّنْيَا فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدِ اسْتَحْيٰى

دنیا کی زینت کو چھوڑ دے پس جس شخص نے ایسا کیا اس نے

مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ ○

اللہ سے حیا کی

Marfat.com

نظم [۱]

موت کا دن یاد رکھنا ہے طریقِ صالحین
اس سے دل ہوتا کبھی پھر مائلِ غفلت نہیں

اس سے پھر چڑھتا نہیں ہے شوقِ دنیا کا نشہ
دل پہ پھر قابو نہیں پا سکتا شیطانِ لعین

پردۂ غفلت کو پارہ پارہ کر دیتی ہے یہ
ہاذمُ اللذّات اسے کہتے ہیں ختم المرسلین

تحفۃ المومن بھی اس کا اک لقب فرمایا ہے
کیونکہ اس رہ سے ہے ملتا قربِ رب العالمین

یادِ موت اکسیر ہے جس سے ہو زرِ خاکِ وجود
یہ گناہوں کے مرض کی بھی ہے دارو بالیقین

مومنِ کامل جسے مولا سے ملنے کا ہے شوق
موت ہے اس کے لئے اعلیٰ مراد اے مومنین

روزِ موت اس کی نظر میں گویا روزِ عید ہے
جامِ موت اس کے لئے ہے جامِ شیر و انگبین

طالبِ دنیا خیالِ موت سے گھبراتا ہے
مشکل آتا ہے نظر جانا اسے زیرِ زمیں

چھوڑنا دشوار ہے اس کے لئے گھر بار کو
اور دنیا کی جدائی سے ہے وہ اندوہگیں

ہے خیالِ موت سے گھبرانا اور ڈرنا فضول
بالیقیں آئے گی یہ اور نام اس کا ہے یقیں

باغِ دنیا میں کھلا ہے جب کبھی اک تازہ پھول
تازگی اس کی ہوئی دو دن میں پیوندِ زمیں

زندگی ہے اک سفر اور موت گھر کو واپسی
اے مسافر اپنے گھر جانے کا کیوں شائق نہیں

جب کوئی سیاح جاتا ہے کہیں پردیس میں
چاہیے پیشِ نظر رکھے وہ عزمِ واپسیں

کارگاہِ دہر میں بنتا ہے جو جامِ سفال
ٹوٹ جانا ایک دن اس کا مقدر ہے وہیں

خاک سے پیدا ہوئیں دنیا میں جتنی ہستیاں
خاک ہے ان کا ٹھکانا خاک میں ہونگی دفیں

جان ہے جانِ آفریں کی اک امانت اپنے پاس
پیش و پس کیوں ہے امانت کی ادا میں اے امیں

پیچھے مڑ مڑ کر نہ دیکھو یاس سے وقتِ وداع
اے برادر یہ نہیں ہے شیوۂ مردِ متیں

چاہیے ہنگامِ رحلت ہمت اور آمادگی
پھر نہ آئے دل میں ہرگز کچھ خیالِ آن و ایں

منقطع دنیا سے ہونا ہے دلیلِ پختگی
کچا میوہ ہے جو ڈالی سے جدا ہوتا نہیں

[۱] بحر رمل مثمن مقصور وزن ہر مصرعہ کا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان ۱۲

Marfat.com

ہر مرض کی ہے دوا لیکن نہیں ہے دارئے موت
ڈھونڈ مارو خواہ تم مغرب سے تا اقصائے چیں

موت سے محفوظ رکھ سکتی نہیں کوئی پناہ
قلعۂ سنگیں بنا ہو یا حصار آہنیں

ساتھ جانا ہی پڑے جب آئے قاصد موت کا
گریہ وزاری موثر ہو نہ پھر چینِ جبیں

باپ ماں بھائی بہن اور جس قدر ہیں اقربا
بیٹھے ہیں بالیں پہ سب پُر درد و غمناک و حزیں

نیم جاں بستر پہ ہے بیمار بسمل کی طرح
ان کو اس کے درد کے درماں کی کچھ قدرت نہیں

سوزِ ہمدردی سے ہے سب کا کلیجہ پک رہا
بے بسی کے آنسوؤں سے تر بتر ہے آستیں

الغرض جس کی جدائی لمحہ بھر تھی ناگوار
دفن اپنے ہاتھوں کرتے ہیں اسے زیر زمیں

سنگریزوں میں پڑے ہیں سینکڑوں ایسے وجود
جو کبھی تھے خاتمِ اقبال کے روشن نگیں

خوابِ غفلت سے اٹھائیگا سرے ناداں تو کب
دیکھ رخصت ہو رہے ہیں آگے پیچھے ہمنشیں

اس سفر پر تجھ کو بھی تیار رہنا چاہیے
لذتِ دنیا میں ہو رہنا مگن اچھا نہیں

زندگی اک راستہ ہے اور مسافر ہے بشر
آخرت اصلی وطن ہے کیونکہ جانا ہے وہیں

لیکن اپنے ساتھ ہو اعمال کا توشہ ضرور
خالی ہاتھوں جانا اک بدقسمتی ہے بالیقیں

قبر میں جب پوچھا جائیگا تو کیا دینگے جواب
لیکے کیا منہ جائیں گے پھر پیشِ رب العالمیں

اہل غفلت کے لئے ہوگا وہ حسرت کا مقام
ہوں گے جب اہل عبادت داخل خلد بریں

اور نافرمان لوگوں کو ہو دوزخ کا عذاب
جن کی ہو اس دم بلند آواز زاری و حنیں

ہوں گے وہ لوگ آخرت میں کامیاب اور بامراد
زندگی میں یاد رکھتے ہیں جو روزِ آخریں

ہے دعا عرشی کی یارب سب کو ہو جنت نصیب
سارے مومن آخرت کے دن ہوں اصحاب الیمیں

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَ

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے ا

Marfat.com

نَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ○ إِنَّهُ تَعَالٰى

ہم کو اور تم کو آیات اور ذکر پُر حکمت میں نفع بخشے بے شک اللہ تعالٰی

جَوَادٌ كَرِيمٌ قَدِيمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ○

صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہ ربیع الاوّل کا پہلا خطبہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت بعثت اور تبلیغ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَنْعَمَ عَلَيْنَا بِبِعْثَةِ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○

تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے انسانوں کے سردار صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے ہم پر کرم کیا

وَقَدَّرَ وِلَادَتَهٗ وَبِعْثَتَهٗ وَهِجْرَتَهٗ فِىْ هٰذَا الشَّهْرِ ○

اور آپ کی ولادت اور بعثت اور ہجرت کو اس مہینہ میں مقرر کیا

فَاكْتَسَبَ الشَّهْرُ بِذٰلِكَ اَنْوَاعَ الْفَضْلِ وَالْفَخْرِ ○

پس اس مہینے نے ان تقریبات سے کئی طرح کی فضیلتیں اور فخر حاصل کر لئے

وَفَازَ بِهٰذِهِ الْكَرَامَةِ الْعَظِيْمَةِ مَدَى الدَّهْرِ ○

اور وہ ہمیشہ کے لئے اس اعلیٰ بزرگی پر کامیاب ہو گیا

اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

میں اسکی حمد کرتا ہوں اسکی تسبیح کرتا ہوں وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی درگاہ میں توبہ کرتا ہوں

وَاَسْتَغْفِرُهٗ وَاَسْأَلُهٗ اَنْ يَّرْحَمَنَا وَيَغْفِرَ لَنَا وَهُوَ خَيْرُ

اور اس سے بخشش مانگتا ہوں اور اس سے سوال کرتا ہوں کہ ہم پر رحم کرے اور ہم کو بخش دے وہ سب رحم اور مغفرت

مَنْ رَحِمَ وَغَفَرَ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

کرنے والوں سے بہتر ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں

Marfat.com

لَاشَرِيكَ لَهُ الْمُتَعَالِي عَنِ الْمُشَارَكَةِ وَالْمُشَاكَلَةِ وَعَمَّا

اس کا کوئی شریک نہیں وہ برتر ہے کسی کے ساتھ شریک ہونے اور کسی کے ہم شکل ہونے سے اور ان باتوں

يَقُولُ فِيهِ كُلُّ كَذَّابٍ أَشِرٍ ○ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا

سے جو اس کے بارے میں ہر جھوٹا لافزن بکتا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار

مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَصَفِيُّهُ وَخَلِيلُهُ خَيْرُ مَنْ أَمَرَ

محمد اس کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں جو ان لوگوں میں بہترین

بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَى عَنِ الْمُنْكَرِ ○ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ

ہستی ہیں جنہوں نے نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا الٰہی پس درود اور سلام بھیج اور

بَارِكْ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ وَالرَّسُولِ السَّيِّدِ السَّنَدِ

برکت دے اس نبی کریم اور رسول سردار معتمد

الْعَظِيمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ مَادَارَتِ

بزرگ (یعنی) ہمارے سردار محمد کو اور ان کی آل کو اور ان کے اصحاب کو جب تک

السَّمٰوٰتُ وَطَلَعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ○ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا

آسمان گردش کریں اور سورج اور چاند طلوع کریں اور سلام بھیج سلام

كَثِيرًا ○ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ قَدْ وَافَاكُمْ شَهْرُ

بہت اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو ملا ماہ ربیع

الرَّبِيعِ الْأَوَّلِ الَّذِي اخْتُصَّ بِمَنْقَبَةٍ عَظِيمَةٍ صَارَ بِهَا

ربیع الاول تم پر آگیا جو ایک ایسی بڑی فضیلت کے ساتھ خاص کیا گیا ہے جس کی بدولت

مَذْكُورًا عَلٰى مَمَرِّ الدَّهْرِ ○ وَهِيَ الْوِلَادَةُ فِيهِ لِمَنِ

اس کا ذکر ہمیشہ ہوتا رہے گا اور وہ اس ذات گرامی کا اس میں پیدا

اخْتَارَهُ اللّٰهُ لِرِسَالَتِهٖ مِنْ بَيْنِ الْمَلَكِ وَالْجِنِّ وَالْبَشَرِ ○

ہونا ہے جن کو اللہ نے اپنی رسالت کے لئے فرشتوں جنوں اور انسانوں سے انتخاب کیا ہے

Marfat.com

وَاصْطَفَاهُ حَبِيْبًا مِنَ الْاَزَلِ وَفَضَّلَهٗ عَلٰى جَمِيْعِ مَنْ غَابَ

اور ان کو بطور ایک دوست کے ازل سے برگزیدہ کیا اور ان کو تمام غائبوں اور حاضروں پر فضیلت

وَحَضَرَ ○ فَوَلَدَتْهُ اُمُّهٗ غُلَامًا لَّا يُضَاهِيْهِ اَحَدٌ فِيْ

بخشی پس وہ اپنی ماں کے ایسے بچے پیدا ہوئے کہ کوئی (بچہ)

مَحَاسِنِ الشِّيَمِ وَفَضَائِلِ السِّيَرِ ○ وَاَرْضَعَتْهُ

اچھی عادات اور نیک خصائل میں آپکی برابری نہیں کرسکتا اور کچھ دنوں تک

ثُوَيْبَةُ مَوْلَاةُ اَبِيْ لَهَبٍ اَيَّامًا ثُمَّ حَلِيْمَةُ سَعْدِيَّةُ

ابولہب کی لونڈی ثوبیہ نے آپ کو دودھ پلایا پھر حلیمہ سعدیہ نے

فَنَالَتْ بِهِ الْعِزَّ الْاَظْهَرَ وَالشَّرَفَ الْاَزْهَرَ ○ وَمَاتَ

پھر اس نے آپ کی بدولت نمایاں عزت اور روشن بزرگی حاصل کی اور آپ کے

اَبُوْهُ عَبْدُ اللّٰهِ وَلَمْ يَتِمَّ لِحَمْلِهٖ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ○ ثُمَّ

والد عبداللہ انتقال کرگئے بحالیکہ آپ کے حمل کو تین ماہ بھی پورے نہ ہوئے تھے پھر

اُمُّهٗ حِيْنَ بَلَغَ اَرْبَعَ سِنِيْنَ عَلَى الْاَشْهَرِ ○ ثُمَّ جَدُّهٗ

آپ کی والدہ جبکہ آپ بقول مشہور چار سال کے تھے (انتقال کرگئیں) پھر آپ کے دادا

عَبْدُ الْمُطَّلِبِ لِثَمَانِ سِنِيْنَ بِقَضَاءِ اللّٰهِ الْاَكْبَرِ ○

عبدالمطلب (آپ کی) آٹھ سال (کی عمر) خداوند بزرگ کی قضا سے (انتقال کرگئے)

فَتَوَلَّاهُ عَمُّهٗ اَبُوْطَالِبٍ وَهُوَ مِنْ اَخَفِّ اَهْلِ النَّارِ

تو آپ کے چچا ابوطالب آپ کے سرپرست ہوئے اور وہ سرور عالم کی محبت و حمایت کی

عَذَابًا لِمَحَبَّتِهٖ وَحِمَايَتِهٖ سَيِّدَ الْبَشَرِ ○ وَلَمْ يَزَلْ

بدولت تمام اہل دوزخ سے کم عذاب پانے والے ہیں اور ہمیشہ آنحضرت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَظَّمًا بَيْنَ قَوْمِهٖ وَاَهْلِهٖ وَ

صلے اللہ علیہ وسلم اور اپنے کنبے میں عزت پاتے رہے اور

فِيْ كُلِّ وَقْتٍ تَبْدُوْ اَعْلَامَاتُ فَضْلِهٖ وَتَظْهَرُ ○ اِلٰى

اور ہر وقت آپ کی بزرگی کی نشانیاں ظاہر و نمایاں ہوتی رہیں یہاں تک

اَنِ انْتَهٰى اِلَى الْاَرْبَعِيْنَ فِى الْعُمُرِ ○ فَاَرْسَلَهُ اللّٰهُ

کہ آپ کی عمر چالیس سال کی ہوئی تو اللہ نے آپ کو ایسی شریعت

بِشَرْعٍ نَاسِخٍ لِجَمِيْعِ الشَّرَائِعِ وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ كِتَابًا

دے کر بھیجا جو تمام (پہلی) شریعتوں کو منسوخ کرنے والی ہے اور آپ پر ایک کتاب

مُنَجَّمًا عَلٰى حَسَبِ الْوَقَائِعِ وَاَيَّدَهٗ بِالْمُعْجِزَاتِ فَبَشَّرَ

واقعات کے موافق بتدریج نازل کی اور آپ کی تائید معجزات سے کی پس آپ نے مومنوں کو خوشخبری دی

وَاَنْذَرَ ○ فَاٰمَنَ بِهٖ مَنْ اٰمَنَ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ ○ فَيَا

اور کافروں کو ڈرایا پس ایمان لانے والے آپ پر ایمان لائے اور کفر کرنے والوں نے آپ کا انکار کیا پس اے

عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ وَشَمِّرُوْا عَنْ سَاعِدِ الْجِدِّ وَالْاِجْتِهَادِ

اللہ کے بندو اللہ سے ڈرو اور طاعت کے لئے سعی و کوشش کرنے پر مستعد ہو جاؤ

فِى الطَّاعَةِ فَطُوْبٰى لِمَنْ فَكَّرَ وَنَظَرَ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

پس بشارت ہے اس شخص کو جو فکر و نظر سے کام لے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ

بیشک ہم نے تم کو بھیجا ہے حق کے ساتھ خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے اور تم سے دوزخیوں کے بارے میں

الْجَحِيْمِ ○ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوال نہ ہوگا اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَاَشَارَ اِلَى السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى

کہ میں نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں بحالیکہ میں اور قیامت ان دو کی مانند ہیں اور آپ نے اپنی انگشت شہادت اور بیچ کی انگلی کی طرف

وَاِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ وَاٰدَمُ مُنْجَدِلٌ فِيْ طِيْنَتِهٖ

اشارہ کیا اور میں اللہ کا بندہ ہوں اور خاتم النبیین ہوں بحالیکہ آدم اپنی مٹی کے خمیر میں تھے

Marfat.com

نظم [لہ]

کریگا کوئی کیا دعویٰ رسول اللہ کی مدحت کا
بھلایا جب بنی آدم نے تھا اللہ کے پیماں کو
سراسر مبتلائے شرک سب اولادِ آدم تھی
زناکاری جوا بازی و مےنوشی کے چرچے تھے
یکایک غیرتِ باری تعالےٰ جوش میں آئی
ہوئے مبعوث ختم المرسلینؐ مکے کی بستی سے
اُدھر دیکھو یتیم و مفلس و بے مال و بے کس کو
جو مکے سے گیا تھا ایک دن غارِ حرا میں چھپ چھپکر
وہ امیؐ جس نے مکتب میں الف بے تک نہیں سیکھی
ہوئی رخشاں عرب میں اسکی جب تبلیغ کی بجلی
کیا قرآنِ پاک اللہ نے نازل پیمبرؐ پر
ملے پھر ایک دینِ حق میں صدہا سال کے بچھڑے
عرب کا آہنِ زنگار خوردہ بن گیا سونا
وہ بدوی جز شتربانی کے جن کو کچھ نہ آتا تھا
معزز قومیں آکر چومتی تھیں ان کے قدموں کو
فنونِ جنگ میں، دولت میں، تہذیب و تمدن میں
کیا جب رُخ اُدھر قیصر کا جھنڈا سرنگوں پایا
یہ تھی ساری رسولؐ پاک کی تعلیم کی برکت
خداوند دو عالم آپ ہے مداح حضرت کا
وہ تھا کہ اک دورِ غفلت کا زمانہ تھا جہالت کا
اندھیرا چھا رہا تھا ہر طرف کفر و ضلالت کا
رواج عام تھا بغض و حسد اور قتل و غارت کا
ہوا اک غیب سے ساماں زمانے کی ہدایت کا
کیا جھنڈا انہوں نے نصب دینِ حق کی شوکت کا
اِدھر دیکھو تماشا غیب کی امداد و نصرت کا
مدینے میں بنا سلطان وہ لاکھوں کی جماعت کا
بنا مصر اور یوناں کے لئے استاد حکمت کا
اٹھایا یک بیک اس نے اندھیرا شرکؐ بدعت کا
زمانے کو دیا جس نے سبق وعظ و نصیحت کا
کشادہ ہو گیا دروازہ ان پر حق کی رحمت کا
تعالی اللہ کیا فیضان تھا حضرت کی صحبت کا
زمانہ معترف ہونے لگا ان کی لیاقت کا
لگا چلنے جہاں میں سکہ عربوں کی حکومت کا
جہاں تھا مانتا لوہا مسلمانوں کی رفعت کا
اِدھر پلٹے تو تھا بس خاتمہ کسریٰ کی شوکت کا
جمایا جس نے شیرازہ پراگندہ جماعت کا

لہ بحر اس نظم کا ہزج مثمن سالم ہے وزن ہر مصرعہ کا مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن ۱۲

بنائی دین کے آگے تھی دنیا جس نے بے وقعت ... کیا زندہ دلوں میں جس نے جذبہ دینی غیرت کا
تنزل آج کل ہم پر جو چھایا ہے سبب یہ ہے ... کہ اب دل سے بھلا بیٹھے مسلماں درس حضرت کا
نہ غیرت ہے نہ ہمت ہے نہ آپس میں اخوت ہے ... نہ ہے دل میں نشاں اللہ کے خوف اور خشیت کا
مسلمانو! خدارا اب بھی موقع ہے سنبھل جاؤ ... خدا کے ساتھ تازہ کرلو پیماں پھر اطاعت کا
فراموش کر چکے ہو جو سبق پھر اس کو دہراؤ ... دوبارہ تھام لو سر رشتہ پھر توحید و سنت کا
وگرنہ یاد رکھو گر یہی غفلت رہی جاری ... تمہارا حال ہوگا پھر مرقع ایک عبرت کا

دعا کرتا ہے عرشی رات دن درگاہ باری میں
بجے نقارہ پھر اسلام کے اقبال و عظمت کا

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَ
اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور
نَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ
ہم کو اور تم کو آیات اور ذکر پر حکمت میں نفع بخشے بے شک
تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ الرَّحِيْمُ ○
اللہ تعالیٰ صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہِ ربیع الاوّل کا دوسرا خطبہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے بعض کمالات اور معجزات کا ذکر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الرَّبِيْعَ الْاَوَّلَ بِالْمَوْلِدِ
تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ماہ ربیع الاول کو ولادت مبارک
الشَّرِيْفِ رَبِيْعَ الْقُلُوْبِ ○ وَجَلٰى بِهٖ عَنْ عِبَادِهٖ
کی بدولت دلوں کی بہار بنا دیا اور اس کی بدولت اپنے بندوں کے

Marfat.com

الْغُمُوْمَ وَأَزَالَ بِهِ الْكُرُوْبَ ○ وَأَطْفَأَ بِهِ نَارَ

غم دور کر دیے اور سختیاں زائل کر دیں اور اس کی بدولت

الشِّرْكِ وَصَدَّعَ بِهِ أَبْوَابَ الْإِفْكِ وَدَفَعَ بِهِ النَّقَائِصَ

شرک کی آگ بجھا دی اور اس سے جھوٹ کی عمارت توڑ ڈالی اور اس سے نقائص

وَالْعُيُوْبَ ○ أَحْمَدُهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى وَأَشْكُرُهُ وَإِلَيْهِ

اور عیوب دور کر دیے میں اسکی حمد کرتا ہوں اور اس کی تسبیح کرتا ہوں اور وہ پاک ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی طرف

أَتُوْبُ ○ وَأَسْتَغْفِرُهُ مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَالذُّنُوْبِ ○ وَ

رجوع کرتا ہوں اور اس سے بخشش مانگتا ہوں تمام چھوٹے اور بڑے گناہوں سے اور

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْمُتَعَالِيْ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اس کا کوئی شریک نہیں وہ برتر ہے

عَمَّا قَالَ فِيْهِ كُلُّ كَافِرٍ كَذُوْبٍ ○ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا

ان باتوں سے جو اس کے بارے میں ہر کافر دروغ گو کہتا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ سردار ہمارے

مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَصَفِيُّهُ وَخَلِيْلُهُ نِعْمَ الْمَحْبُوْبُ ○

محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور اس کے پیارے ہیں وہ اچھے محبوب ہیں

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَالسَّيِّدِ

الٰہی پس درود اور سلام بھیج اور برکت نازل فرما اس نبی کریم اور سردار

السَّنَدِ الْعَظِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ

معتمد بزرگ (الہٰی) ہمارے سردار محمد پر اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر اور

مَنْ سَلَكَ مَسْلَكَهُ بِلَا نَصَبٍ وَّلَا لُغُوْبٍ ○ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

ان لوگوں پر جو آپ کے طریقہ پر رنج اور تکان کے بدوں چلے ہیں اور سلام بھیج سلام

كَثِيْرًا ○ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ إِنَّ شَهْرَكُمْ هٰذَا قَدْ

بہت اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو تمہارے اس مہینے نے

Marfat.com

تَقَلَّدَ بِقَلَائِدِ الشَّرَفِ الْاَتَمِّ ○ حَيْثُ اشْتَمَلَ عَلٰى

کامل بزرگی کے گلوبند پہن رکھے ہیں حیث کہ وہ عجم و عرب

مَوْلِدِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ○ وَهُوَ سَيِّدُ الْاَوَّلِيْنَ

کے سردار کی ولادت پر مشتمل ہے اور وہ تمام پہلے اور پچھلے لوگوں کے

وَالْاٰخِرِيْنَ ○ وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ ○ وَحَبِيْبُ رَبِّ

سردار ہیں اور روشن پیشانی اور روشن دست و پا لوگوں کے رہنما ہیں اور پروردگار عالم کے

الْعَالَمِيْنَ ○ اَلَّذِیْ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ اِلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ ○

محبوب ہیں جن کو اللہ نے تمام مخلوق کی طرف بھیجا ہے

وَفَضَّلَهُ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْمَلٰئِكَةِ

اور ان کو تمام انبیا اور مرسلوں پر فضیلت بخشی ہے اور مقرب

الْمُقَرَّبِيْنَ ○ وَخَصَّهُ بِالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى يَوْمَ الدِّيْنِ ○

فرشتوں پر (بھی) اور ان کو قیامت کے دن بڑی شفاعت کرنے کی خصوصیت بخشی ہے

وَهُوَ صَاحِبُ الْاٰيٰتِ وَالدَّلَالَاتِ ○ وَصَاحِبُ الْمُعْجِزَاتِ

اور وہ نشانیوں اور دلالتوں والے ہیں اور معجزات

وَخَوَارِقِ الْعَادَاتِ ○ وَقَدْ سَلَّمَتْ اِلَيْهِ الْاَحْجَارُ ○

اور خوارق عادات والے ہیں اور پتھر آپ کو سلام کر چکے ہیں

وَطَابَتْ بِبَرَكَتِهِ الثِّمَارُ ○ وَاخْضَرَّتْ مِنْ بَقِيَّةِ وَضُوْئِهِ

آپ کی برکت سے پھل پر مزہ ہو گئے اور آپ کے وضو کے بچے ہوئے پانی سے درخت

الْاَشْجَارُ وَكَانَ تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ ○ وَهُوَ يَرٰى مِنْ خَلْفِهٖ

ہرے ہو گئے اور بادل آپ پر سایہ کرتا تھا اور اپنے پیچھے اس طرح دیکھتے تھے

كَمَا يَرٰى مِنْ اَمَامِهٖ ○ وَهُوَ صَاحِبُ التَّاجِ ○ وَصَاحِبُ الْمِعْرَاجِ ○

جس طرح اپنے آگے دیکھتے تھے اور آپ تاج دار ہیں اور صاحب معراج ہیں

Marfat.com

وَرَاكِبُ الْبُرَاقِ ○ وَمُخْتَرِقُ السَّبْعِ الطِّبَاقِ ○ وَسَبَّحَ

اور براق کے سوار ہیں اور ساتوں آسمان کے طے کرنے والے ہیں اور آپ کے

فِي كَفِّهِ الطَّعَامُ ○ وَتَشَفَّعَ إِلَيْهِ الظَّبْيُ بِأَفْصَحِ الْكَلَامِ

ہاتھ میں اناج نے تسبیح پڑھی اور ہرن نے آپ کے حضور میں صاف لفظوں میں سفارش کی

وَكَلَّمَهُ الضَّبُّ فِي مَجْلِسِهِ مَعَ أَصْحَابِهِ الْأَعْلَامِ

اور سوسمار نے آپ کی مجلس میں آپ کے بزرگ اصحاب کے ساتھ بات چیت کی

وَشَكَى إِلَيْهِ الْبَعِيرُ ○ وَتَفَجَّرَ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ

اور اونٹ نے آپ سے شکایت کی اور آپ کی انگلیوں میں سے صاف

الْمَاءُ النَّمِيرُ ○ وَبَكَى إِلَيْهِ الْجِذْعُ وَحَنَّ

پانی پھوٹ پڑا اور کھجور کا تنہ آپ کے حضور میں رو دیا اور آپ کے فراق کے لئے

لِفِرَاقِهِ ○ وَانْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ وَالنَّاسُ شُهَدَاءُ

نالاں ہوا اور چاند آپ کے لئے دو ٹکڑے ہو گیا بحالیکہ لوگ اس کے شق

عَلَى انْشِقَاقِهِ ○ فَاجْتَهِدُوا أَيُّهَا النَّاسُ فِي اتِّبَاعِ

ہونے پر شاہد ہیں پس اے لوگو پروردگار عالم کے دوست کا

حَبِيبِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قُلْ

اتباع کرنے کی کوشش کرو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہہ دو

إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو پس میرا اتباع کرو تو اللہ بھی تم سے محبت کرے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○

اور تمہارے لئے تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُضِّلْتُ

اور فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ مجھے

Marfat.com

عَلَى الْاَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ اُعْطِيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ ○ وَ

دیگر انبیا پر چھ باتوں کے ساتھ فضیلت دی گئی ہے مجھے جامع کلمات دیئے گئے اور

نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَ اُحِلَّتْ لِیَ الْغَنَائِمُ وَ

رعب کے ساتھ مجھے مدد دی گئی اور میرے لئے مال غنیمت حلال کیا گیا اور

جُعِلَتْ لِیَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَّطَهُوْرًا ○ وَ

زمین کو میرے لئے مسجد اور پاک کرنے والی بنایا گیا اور

اُرْسِلْتُ اِلَى الْخَلْقِ كَآفَّةً وَّخُتِمَ بِیَ النَّبِيُّوْنَ ○

مجھے تمام مخلوق کی طرف بھیجا گیا اور مجھ پر انبیا کا سلسلہ ختم کیا گیا

نظم

قلم ہو پرِ ہما کا سیاہی مشک و عبیر
فدا لطافتِ قرطاس پر ہو روحِ حریر

تو پھر بھی حق ادب ہو سکے کیونکر ادا
کہ مدحِ سرورِ کونین ہم کریں تحریر

وہ تاجدار عرب ہیں وہ شہریارِ عجم
وہ پیشوائے اُمم ہیں حبیب رب قدیر

ہے جن کی دید جمال آرزوئے جن و بشر
ہے جن کا نام مِس ہر مراد کی اکسیر

وجود حضرتِ آدم خمیر میں تھا ابھی
تھے آپ چرخ نبوت کے جب بھی ماہ منیر

خلیل حق نے دل و جاں سے یہ دعا کی تھی
وہ خانہ کعبہ کو جب کر رہے تھے خود تعمیر

کہ یا خدا وہ نبیٔ عرب ہو یاں پیدا
جو انبیا کا ہے سردار اور سراج منیر

ہمیشہ آرزو کرتے تھے حضرتِ موسےٰ
خدا سے سنتے تھے جب آپ کی صفات کثیر

کہ کاش میں نہ ہوا اس نبی کی امت میں
جہاں میں جس کی ہوئی ہے نہ کوئی ہوگی نظیر

بشارت آپ کی دی تھی جناب عیسےٰ نے
حواریوں کو سنا کر یہ صاف کی تقریر

۵ بحر مجتث مثمن مخبون مقصور۔ وزن ہر مصرعہ کا مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلان ۱۲

Marfat.com

کہ میرے بعد نبی ہوں گے حضرتِ احمدؐ
ہے فرض سب کا کہ ایمان لائیں بے تاخیر

خدا کے بعد نہیں کوئی آپ سے برتر
ہے کائنات میں بے مثل آپ کی توقیر

نہ ہوتے ارض و فلک اور نہ ہوتے انس و ملک
گر آپ کو نہ بناتا خدا جہاں کا امیر

یہ ساری بزمِ جہاں فی المثل ہے گر اک خواب
تو ذاتِ حضرتِ لولاک اس کی ہے تعبیر

تمام جن و بشر آپؐ کے طفیلی ہیں
جہان آپ کے احسان کی قید کا ہے اسیر

جمالِ پاک کی ہے اک جھلک بہشتِ بریں
خصالِ پاک ہیں اخلاقِ حق کی اک تصویر

حیاتِ پاک ہے قانونِ زیست انساں کا
کلامِ پاک ہے آیاتِ غیب کی تفسیر

خدا نے آپ کو معراج کا شرف بخشا
کسی نبی نے نہیں پائی اس قدر توقیر

تھا میزباں خدا مہماں رسولِ خدا
سفر تھا عرش تلک اور جبرئیل مشیر

پھر اس کے بعد جہاں تک خدا کو تھا منظور
گئے خود آپ اکیلے نبیٔ پاک ضمیر

حضور نے جو کیا اک اشارہ انگلی کا
معاً دوپارہ ہوا آسماں پہ بدرِ منیر

ستونِ چوب جدائی میں آپ کے رویا
کہ جس کے رونے کو سنتا تھا ایک جمِ غفیر

پیاسوں کے لئے اک بار رکھا طشت میں ہاتھ
تو یہ نکلنے لگا انگلیوں سے آبِ نمیر

کسی حریف کی مٹھی میں تھے جو کچھ کنکر
تو کلمہ پڑھنے لگے صاف بن کے خوش تقریر

حضورؐ کو نظر آتا تھا پیش و پس یکساں
کہ جیسے شمع کی پڑتی ہے ہر طرف تنویر

سفر میں دودھ بہت دوہا ایک بکری سے
کہ جس کے تھن میں نہ تھا مدتوں سے قطرۂ شیر

دہانِ غار پہ مکڑی نے تن دیا جالا
کہ جس سے ہو گیا مایوس ہر عدوئے حقیر

ہمیشہ سایہ کئے رہتا آپ پر اک ابر
کہ ہو نہ موجبِ تکلیف تابِ مہرِ منیر

مقامِ بدر میں پھینکی جو خاک کی مٹھی
تو اس سے ہو گئے اعدا تمام کور و ضریر

دہانِ پاک میں پُر زہر لقمہ بول اٹھا
کھلانا چاہتی تھی جس کو ایک زالِ شریر

حضورؐ نے ہیں رکھے روزے بے پئے کھائے
کہ آپؐ کو تھا کھلاتا پلاتا ربِ قدیر

مٹایا لوگوں سے بغض و عناد و صدیوں کا
عرب کے سارے قبائل بنائے شکر و شیر

جو آیا بہرِ عداوت وہ بن گیا خادم
حضورِ پاک کے کلمات میں تھی وہ تاثیر

Marfat.com

مٹایا نام ونشاں شرک کا نواحق کا
خدا نے آپ پہ تکمیل دین فرمائی
غرض بیاں ہو کہاں تک حضور کے اوصاف
عزیزو بہر خدا اب تو ہوش میں آؤ
کرو یہ غور کہ تم کس نبی کی امت ہو
جو ہیں مطیع وہ پائیں گے جنت الفردوس

بنا نمونہ شرافت کا ہر صغیر و کبیر
کہ جس میں تا بقیامت نہ ہوگی اب تغییر
مدارج آپ کے ہے جانتا خدائے کبیر
نہ کھاؤ اس سے زیادہ فریب نفس شریر
تو پھر نبی کی طاعت میں کیوں ہے یہ تقصیر
ہے تارکین اطاعت کا حصہ نار سعیر

دعا ہے عرشی کی پھیلے جہاں میں کلمۂ حق
بلند دشت وجبل میں ہو نعرۂ تکبیر

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَ
اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور

نَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى
ہم کو اور تم کو آیات اور ذکر پر حکمت میں نفع بخشے بے شک اللہ تعالیٰ

جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ ○
صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہ ربیع الاول کا تیسرا خطبہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق وعادات مبارکہ کا ذکر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَاَحْسَنَ خَلْقَهٗ
تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پس اس کی پیدائش

وَتَرْتِيْبَهُ ○ وَاَدَّبَ نَبِيَّهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ترتیب خوب بنائی   اور اپنے نبی   محمد   صلے   اللہ   علیہ

وَسَلَّمَ فَاَحْسَنَ تَادِيْبَهُ ○ وَزَكّٰى اَوْصَافَهُ وَاَخْلَاقَهُ

وسلم کو ادب سکھایا پس آپ کی ادب آموزی خوب کی   اور آپ کے اوصاف   اور اخلاق پاکیزہ بنائے

ثُمَّ اتَّخَذَهُ صَفِيَّهُ وَحَبِيْبَهُ ○ اَحْمَدُهُ سُبْحَانَهُ وَ

پھر آپ کو   اپنا   برگزیدہ   اور اپنا محبوب قرار دیا   میں اسکی حمد کرتا ہوں اس کی تسبیح کرتا ہوں اور

تَعَالٰى وَاَشْكُرُهُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْتَغْفِرُهُ وَ

وہ برتر ہے   اور میں اس کا شکر کرتا ہوں   اور اس کی درگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اس سے بخشش مانگتا ہوں اور

اَسْئَلُهُ غُفْرَانًا وَّسِتْرًا جَمِيْلًا ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

اس سے   مغفرت   اور اچھی پردہ پوشی کا سوال کرتا ہوں   اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْمُتَعَالِيْ عَنِ الْمُشَاكَلَةِ

کوئی معبود (برحق) نہیں   اس کا کوئی شریک نہیں   وہ   ہر ایسی چیز کا ہم شکل ہونے سے برتر ہے

لِكُلِّ مَا مَثَّلَهُ الْعَقْلُ تَمْثِيْلًا ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا

جس کو   عقل   تصور میں لائے   اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار

مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَصَفِيُّهُ الَّذِيْ اَقَامَ سُنَّةَ رَبِّهِ

محمد   اس کے بندے   اور اس کے رسول   اور اس کے برگزیدہ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے دستور کو قائم کیا

وَتَبَتَّلَ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ○ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہو گئے   الٰہی   پس درود   اور سلام بھیج   اور برکت نازل کر

عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ

اس   نبی   کریم   اور رسول   سردار   معتمد   بزرگ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا

یعنی ہمارے سردار محمد پر   اور آپ کی آل پر   اور آپ کے اصحاب پر   جنہوں نے اپنے   پروردگار کے

Marfat.com

مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ○ وَسَلِّمْ

ساتھ جو عہد کیا سچا کیا اور اس میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کی اور سلام

تَسْلِيمًا كَثِيرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ فِي هٰذَا

بھیج سلام بہت اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو اس

الشَّهْرِ الْعَظِيمِ طَلَعَتْ شَمْسُ الْهِدَايَةِ ○ وَزَالَتْ ظُلْمَةُ

ماہ بزرگ میں ہدایت کا آفتاب طلوع ہوا اور جہالت اور گمراہی

الْجَهْلِ وَالْغَوَايَةِ ○ وَظَهَرَ دِينُ الْحَقِّ ○ بِوِلَادَةِ سَيِّدِ

کا اندھیرا دور ہوا اور دین حق ظاہر ہوا سرور کائنات کی

الْخَلْقِ ○ هُوَ النَّبِيُّ الْعَرَبِيُّ الْقُرَشِيُّ الزَّمْزَمِيُّ الْمَكِّيُّ

ولادت سے وہ نبی ہیں عرب کے رہنے والے قریش کے قبیلہ سے زمزم والے مکے والے

التِّهَامِيُّ صَاحِبُ الْوَجْهِ الْجَمِيلِ ○ وَالطَّرْفِ الْكَحِيلِ ○

تہامہ والے خوبصورت چہرے والے اور سرمگیں آنکھوں والے

وَالْخَدِّ الْاَسِيلِ ○ وَالْكَوْثَرِ وَالسَّلْسَبِيلِ ○ قَاهِرُ

اور بھرے بھرے رخسار والے اور کوثر اور سلسبیل والے مخالفوں کو

الْمُضَادِّينَ ○ مُبِيدُ الْكَافِرِينَ ○ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ مِنْ

مغلوب کرنے والے کافروں کو تباہ کرنے والے اللہ نے جو آپ کو نبی بنا کر بھیجا

اَرْجَحِ الْعَرَبِ مِيزَانًا ○ وَاَوْضَحِهَا بَيَانًا ○ وَاَفْصَحِهَا

تو آپ حیثیت کے لحاظ سے عرب میں بڑھ کر ہیں اور زیادہ واضح بیان کرنے والے ہیں اور زیادہ فصیح

لِسَانًا ○ وَاَشْمَخِهَا اِيمَانًا ○ وَاَعْلَاهَا مَقَامًا ○ وَاَحْلَاهَا

زبان والے ہیں اور زیادہ بلند ایمان والے ہیں اور زیادہ اونچے مقام والے ہیں اور زیادہ شیریں

كَلَامًا ○ وَاَوْفَاهَا ذِمَامًا ○ وَاَصْفَاهَا رِغَامًا ○ فَاَوْ

کلام والے ہیں اور زیادہ عہد و پیمان کو پورا کرنے والے ہیں اور زیادہ پاک طینت ہیں پس آپ نے

Marfat.com

ضَحَ الطَّرِيْقَةَ ○ وَنَصَحَ الْخَلِيْقَةَ ○ وَشَهَرَ الْاِسْلَامَ

طریقہ کو واضح کردیا　اور مخلوق کی خیر خواہی کی　اور اسلام کو نمایاں کیا

وَكَسَّرَ الْاَصْنَامَ ○ وَاَظْهَرَ الْاَحْكَامَ ○ وَحَظَرَ

اور بتوں کو توڑا　اور احکام کو نافذ کیا　اور حرام کو

الْحَرَامَ ○ وَعَمَّ بِالْاِنْعَامِ ○ فَاقْتَدُوْا بِهٖ رَحِمَكُمُ

ممنوع کیا　اور انعام کو عام کیا　پس تم ان کی پیروی کرو اللہ تم پر

اللّٰهُ اِنْ تُرِيْدُوْنَ تَهْذِيْبَكُمْ ○ وَتَخَلَّقُوْا

رحم کرے　اگر تم اپنی اصلاح چاہتے ہو　اور آپ کے سے

بِاَخْلَاقِهٖ اِنْ تَخْشَوْنَ تَخْيِيْبَكُمْ ○ قَالَ اللّٰهُ

اخلاق اختیار کرو　اگر تم اپنی ناکامی سے ڈرتے ہو　اللہ تعالےٰ نے فرمایا

تَعَالٰى نٓ ○ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ○ مَا اَنْتَ

ہے ن　قلم کی قسم　اور لوگوں کے لکھنے کی قسم　کہ تم اپنے

بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ○ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ

پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو　اور بلاشبہ تمہارے لئے اجر ہے جو ٹوٹے گا

مَمْنُوْنٍ ○ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ○ وَقَالَ

نہیں　اور بے شک تمہارے اخلاق البتہ بڑے ہیں　اور فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ

رسول　صلے　اللہ　علیہ　وسلم نے　بے شک اللہ نے

بَعَثَنِيْ لِتَمَامِ مَكَارِمِ الْاَخْلَاقِ ○ وَكَمَالِ

مجھے　اعلےٰ　اخلاق کو پورا کرنے　اور اچھے افعال کو

مَحَاسِنِ الْاَفْعَالِ ○

کمال تک پہنچانے کے لئے بھیجا ہے

Marfat.com

نظم[۱]

سنو[۲] اے مومنانِ نیک کردار
رسولُ اللہ کے اخلاق واطوار

جو سارے انبیاء کی خوبیاں ہیں
تمامی ذاتِ احمدؐ میں عیاں ہیں

خدا نے جس طرح حضرتؐ کا سینہ
کیا نورِ نبوت کا خزینہ

کیا ظاہر بھی ویسا ہی منوّر
چمکتا جس سے ہے خوبی کا جوہر

سبق دیتی ہے نیکی کا ہر اک بات
دکھاتی ہیں رہِ حق پاک عادات

صفت تھی حِلم کی جیسی نبیؐ میں
نہ ہوگی اور نہ تھی ایسی کسی میں

اگر کرتا تھا کوئی بات بڑھکر
کبھی غصہ نہ فرماتے پیمبر

شجاعوں سے شجاعت تھی زیادہ
اُولوالعزموں سے ہمت تھی زیادہ

سخاوت میں بھی تھے بڑھکر پیمبر
برس کا خرچ اپنے پاس رکھکر

جو بچتا کرتے محتاجوں پہ انعام ق
لُٹا دیتے تھے سب اللہ کے نام

برس کے دن نہ پاتے تھے گذرنے
کہ توشے سے بھی لگتے خرچ کرنے

نبیؐ میں تھا جو اک انصاف کا وصف
کسی میں وہ نہ ہوگا اور نہ تھا وصف

نبوّت کے تھے منکر گرچہ جاہل
پہ حضرت کی دیانت کے تھے قائل

لقب مشہور حضرت کا امیں تھا
کہ منکر جس سے جاہل بھی نہیں تھا

شہِ دیں تھے پہ تھے سادہ مزاج آپ
تھے اکثر کرتے اپنا کام کاج آپ

نہ جوتی گانٹھ لینا عار تھا کچھ
نہ گھر کا کوئی دھندا بار تھا کچھ

کبھی پیوند کپڑوں پر لگاتے
کبھی خود گوشت چاقو سے بناتے

[۱] بحر اس نظم کا ہزج مسدس مقصور ہے اور وزن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیل ۱۲

[۲] یہ بیان کتاب احیاء العلوم کے باب اخلاق النبوت کے ایک مقام سے ترجمہ کیا گیا ہے ۱۲

Marfat.com

کریں دعوت غلام اور یا کہ احرار
نہ فرماتے تھے حضرت اس سے انکار

کوئی ہدیہ ہو خواہ کتنا ہی تھوڑا
نہ تھا اس کو کبھی حضرت نے موڑا

مگر کھاتے نہ تھے صدقہ پیمبرؐ
کہ تھی ذاتِ مبارک پاک و اطہر

کوئی لونڈی ہو یا ہو کوئی درویش
بکبر آتے نہ تھے اس سے کبھی پیش

اگر ہوتے خفا بھی مصطفٰیؐ تھے
تو اس میں بھی رضا جوئے خدا تھے

عدو کتنا ہی لڑتے اور بکتے
نہ تھے دیں کی اشاعت سے جھجکتے

خدا کے دوست سے تھا آپ کو پیار
وہ گو کتنا ہی ہو محتاج و نادار

خدا کے دشمنوں سے دشمنی تھی
قرابت ہی اگرچہ ان سے ہوتی

گزارش مشرکوں نے کی تھی اک بار
کہ ہم امداد دینے کو ہیں تیار

اگرچہ تھی مدد کی سخت حاجت
کہ تھا اک شخص بھی اس دم غنیمت

مگر فرما دیا یوں صاف ارشاد
نہ لیں گے ہم کبھی مشرک سے امداد

حلال اور پاک ہوتی تھی تھی جو روزی
نہ اس کے کھانے میں نفرت تھی کچھ بھی

کبھی کھا لیتے روکھی جو کی روٹی
کہ جس کے ساتھ سالن ہو نہ بوٹی

جو روکھا گوشت بھی مل جاتا گا ہے
قناعت سے اسی کو آپ کھاتے

بلا روٹی اگر تھا دودھ ملتا
تو کر لیتے تھے اس پر بھی گزارا

تھا ایثار پیمبرؐ کا جو عالم
کریں کس طرح سے پورا بیاں ہم

فقط اتنا سمجھ لو عمر گزری
نہ کھائی تین دن تک پوری روٹی

سبب اس کا فقط جود و کرم تھا
کہ دے دیتے تھے جو کچھ گھر میں ہوتا

ولیمے کی بھی دعوت آپ کھاتے
مریضوں کی عیادت کو بھی جاتے

رسولِ پاک کم گو بھی تھے سب سے
نہ تھی یہ بات نخوت کے سبب سے

کرتی خوئے تواضع جو تھی میں
نہ ہوگی اور نہ تھی ایسی کسی میں

بھری ہوتی تھی باتوں میں فصاحت
نہ دیتے بات کو لیکن طوالت

رُخِ انور سدا رہتا تھا خنداں
نہ کر سکتی تھی گھبراہٹ ہراساں

Marfat.com

نبی گھوڑے پہ بھی ہوتے تھے اسوار
گدھے خچر پہ بھی کی ہے سواری
رسولِ پاک کو خوشبو تھی بھاتی
فقیروں کو تھے پاس اپنے بٹھاتے
سلوک اہلِ قرابت سے نہ چھوڑا
جو عذر آور کوئی تھا عذر لاتا
ہنسی سے بات بھی کرتے نبی تھے
جو ہنستے تو نہ ہنستے کھِل کھلا کر
ہنسی ازواج سے بھاتی تھی اکثر
جو اُن سے بولتی سختی سے کوئی

سواری اونٹ پر بھی کی بہت بار
پیادہ پا مسافت بھی ہے طے کی
تھی بدبو سے طبیعت ہچکچاتی
غریبوں کو تھے ساتھ اپنے کھلاتے
پر اقرب کو مقدّم سب سے سمجھا
معافی ورگہِ حضرت سے پاتا
نہ کہتے پر سوا سچ کے کبھی تھے
فقط کرتے تبسم مُسکرا کر
خوشی سے بولتے اُن سے ہمیشہ
تو چپ ہو رہنا عادت تھی نبی کی

دعا ہے عرشیِ مسکیں کی یا رب
رسولِ حق کے ہوں ہم متبع سب

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○
اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے

وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○
اور ہم کو اور تم کو ذکر پر حکمت میں نفع بخشے

اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ
بے شک اللہ تعالےٰ صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ

بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○
محسن مہربان رحم والا ہے

Marfat.com

ماہِ ربیع الاوّل کا چوتھا خطبہ

آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم کی وفات

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ○ وَكُلُّ
تمام تعریف اللہ کے لئے جو زندہ ہے قائم کرنے والا ہے اور اس کے سوا

شَیْءٍ مَا سِوَاهُ بَاطِلٌ وَّمَعْدُوْمٌ ○ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ
ہر چیز باطل اور نابود ہے میں اسکی حمد کرتا ہوں اسکی تسبیح کرتا ہوں

وَتَعَالٰی وَاَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ وَاَسْتَغْفِرُهٗ مِنْ
وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اس سے بخشش مانگتا ہوں

كُلِّ فِعْلٍ مَّذْمُوْمٍ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
ہر برے کام سے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهُ الْمُتَعَالِیْ عَنْ كُلِّ صِفَةٍ لَّا
اس کا کوئی شریک نہیں ہر ایسی صفت سے برتر ہے جو غیر

تَدُوْمُ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
دائم ہو اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد اس کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِیُّهٗ وَخَلِیْلُهٗ اَفْضَلُ مَنْ قَامَ مِنَ الْاَرْضِ
اور اس کے رسول ہیں اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں جو افضل ہیں ان لوگوں سے جو زمین سے پیدا ہوئے

وَمَنْ یَّقُوْمُ ○ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَی النَّبِیِّ
اور جو پیدا ہوں گے الٰہی پس درود اور سلام بھیج اور برکت نازل فرما نبی

Marfat.com

الکریم والرسول السید السند العظیم سیدنا محمد

کریم اور رسول سردار معتمد بزرگ یعنی ہمارے سردار محمد پر

وعلی اٰلہ واصحابہ الذین نالوا بصحبتہ اعلی المعارف

اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر جنھوں نے آپ کی صحبت میں اعلےٰ معرفت کی باتیں اور علم

والعلوم ○ وسلم تسلیما کثیرا ○ اما بعد فیا عباد اللہ

حاصل کئے اور سلام بھیج بہت سلام اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو

اعلموا انہ لا مھرب من الموت والفناء ○ ولا سبیل

یاد رکھو کہ موت اور فنا سے جائے گریز نہیں اور ہمیشہ رہنے

الی الخلود والبقاء ○ این آدم الذی خلقہ اللہ

اور باقی رہنے کی کوئی صورت نہیں کہاں ہیں جن کو اللہ نے پیدا کرکے

واصطفاہ ○ وجعل الجنۃ منزلہ ومثواہ ○ این نوح

برگزیدہ لیا اور جنت کو ان کا گھر اور ٹھکانا بنایا کہاں ہیں نوح

الذی وھبہ اللہ عمرا طویلا ومن الموت لم ینساہ ○

جن کو اللہ لمبی عمر بخشی اور موت سے ان کو فراموش نہیں کیا

این موسی ابن عمران الذی کلمہ اللہ وناجاہ ○

کہاں ہیں موسیٰ عمران کے بیٹے جن کے ساتھ حق نے کلام اور راز گوئی کی

این داود الذی الان لہ الحدید وبنعمتہ

کہاں ہیں داود جن کے لئے لوہا نرم کردیا اور اپنی نعمت کے ساتھ

ارضاہ ○ این سلیمان الذی وھبہ اللہ ملکا لا

ان کو راضی کیا کہاں ہیں سلیمان جن کو اللہ نے ایسی بادشاہی دی

ینبغی لاحد سواہ ○ این عیسی ابن مریم الذی

جو ان کے سوا اور کو سزاوار نہیں کہاں ہیں عیسیٰ مریم کے بیٹے جو

Marfat.com

كَانَ يُبْرِءُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَيُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ

مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو اچھا کر دیتے تھے اور مردوں کو زندہ کر دیتے تھے اللہ کے

اللّٰهِ ○ فَاِنَّهٗ وَاِنْ لَّمْ يَمُتْ فَقَدِ انْتَقَلَ اِلَى السَّمَآءِ وَفَارَقَ

اذن سے کیونکہ اگرچہ وہ فوت نہیں ہوئے پس آسمان کی طرف تو چلے گئے اور اپنی دنیا کو

دُنْيَاهُ ○ اَيْنَ نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِىْ اَسْرٰى

چھوڑ گئے کہاں ہیں ہمارے نبی محمد صلے اللہ علیہ وسلم جن کو خدا معراج پر لے گیا

بِهٖ وَقَرَّبَهٗ وَاَدْنَاهُ ○ وَلَمْ يَكُنْ اَحَدٌ اَعَزَّ مِنْهُ عَلٰى مَوْلَاهُ ○

اور قرب و نزدیکی بخشی اور ان کے مولا کے نزدیک ان سے زیادہ با عزت کوئی نہیں

فَدُعِىَ فِىْ مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ فَلَبّٰى ○ وَبَذَلَ نَفْسَهُ الشَّرِيْفَةَ

پس ان کو ایسے ہی مہینے میں بلایا گیا تو انہوں نے لبیک کہا اور اپنی جان پاک کو باطمینان دے ڈالا

مُطْمَئِنًّا بِهَا وَمَا تَاَبّٰى ○ وَلَمَّا غَمَرَتْهُ مِنْ شَدَآئِدِ الْمَوْتِ

اور سرکشی نہیں کی اور جب آپ پر موت کی سختیاں

غَمَرَاتٌ ○ صَارَ يَقُوْلُ وَاكَرْبَهٗ اِنَّ لِلْمَوْتِ لَسَكَرَاتٍ ○

طاری ہوئیں تو کہنے لگے کہ ہائے سختی بے شک موت کے لئے سختیاں ہیں

وَيُدْخِلُ يَدَهٗ فِى الْمَآءِ وَيَمْسَحُ بِهَا وَجْهَهٗ مِنْ شَدَآئِدِ

اور اپنا ہاتھ پانی میں داخل فرماتے اور اس کو اپنے منہ پر مل لیتے تھے گرمی کی سختیوں سے

الْحَرِّ وَيَتَضَجَّرُ ○ وَهُوَ كَانَ اَفْضَلَ مَنْ صَبَرَ وَشَكَرَ ○

اور تنگی محسوس کرتے تھے اور آپ صبر و شکر کرنے والوں میں سب سے افضل تھے

وَمَعَ ذٰلِكَ لِرِحْلَتِهٖ اِلٰى مَوْلَاهُ كَانَ مَسْرُوْرًا ○

اور اس کے باوجود آپ اپنے مولا کی طرف کوچ کر جانے پر خوش تھے

وَفِىْ بِحَارِ اللُّطْفِ مَغْمُوْرًا ○ حَتّٰى فَارَقَ الدُّنْيَا ○

اور مہربانی کے دریاؤں میں ڈوبے ہوئے تھے یہاں تک کہ دنیا کو چھوڑ گئے

Marfat.com

وَلَحِقَ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى ۞ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَا مُحَمَّدٌ

اور رفیق اعلیٰ سے جاملے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور محمد تو ایک

اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ط اَفَا۟ئِنْ

رسول ہی ہیں ان سے پہلے (بہت سے) رسول گزر چکے ہیں تو کیا اگر وہ

مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ

مرجائیں یا قتل ہوجائیں تو تم اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاؤ گے اور جو شخص

يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا ط وَسَيَجْزِى

اپنی ایڑیوں کے بل پھرے گا وہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کرے گا اور عنقریب

اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ۞ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

اللہ شکر کرنے والوں کو جزا دے گا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے

يَقُوْلُ مَا مِنْ نَّبِيٍّ يَّمْرَضُ اِلَّا خُيِّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا

کہ کوئی نبی مریض نہیں ہوا مگر اس کو دنیا اور آخرت

وَالْاٰخِرَةِ وَكَانَ فِىْ شَكْوَاهُ الَّذِىْ قُبِضَ اَخَذَتْهُ

میں اختیار دیا گیا ہے اور اس مرض میں جس میں آپ نے وفات پائی آپ کو

بُحَّةٌ شَدِيْدَةٌ فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

شدید کھانسی عارض ہوگئی تو میں نے آپ کو یہ کہتے سنا کہ ان لوگوں کے ساتھ جن پر تو نے انعام کیا

عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں

وَالصّٰلِحِيْنَ فَعَلِمْتُ اَنَّهٗ خُيِّرَ ۞

اور نیک لوگوں سے تو میں نے سمجھ لیا کہ آپ کو اختیار دیا گیا ہے

Marfat.com

نظم ۱؎

بڑی سب سے مصیبت جس سے غمگیں ساری امت تھی
عزیزِ سرورِ دارین کی دنیا سے رحلت تھی

وہ رعنا پھول جو سرمایۂ باغِ رسالت تھا
وداع ہونے کو تھا دنیا پہ طاری ایک حسرت تھی

وہ شمعِ حق کیا جس نے اجالا سارے عالم میں
کوئی دم میں سرائے دہر سے ہونے کو رخصت تھی

وہ دینِ حق کا سورج جس سے اک عالم چمک اٹھا
حجابِ قبر میں اب اس کے چھپ جانے کی ساعت تھی

وہ شاہِ دوجہاں جو جن و انساں کا سہارا تھا
کلیجوں کو جلاتی آج اس کی سوزِ فرقت تھی

صحابہ رو کے کہتے تھے کہاں اب ان کو پائیں گے
غذائے روح و قوتِ جان جن کی پاک صحبت تھی

وصالِ پاک میں رہتے ابھی تھے تین دن باقی
کہ حضرت کے لئے مشکل نماز با جماعت تھی

تو فرمایا ابو بکرؓ اب امامِ ہر جماعت ہوں
کہ ذاتِ ثانیِ اثنین حقدارِ خلافت تھی

یہ سنتے ہی صحابہؓ میں ہوا شورِ بکا پیدا
ادھر خود حضرت بوبکرؓ کی پُر درد حالت تھی

سہارا لے کے عباسؓ و علیؓ کا آئے خود حضرتؐ
کہ اب پائے مبارک میں نہ کچھ چلنے کی طاقت تھی

کہا بعدِ نماز اے مومنو! لو اب خدا حافظ
ہوئی پوری ہماری زندگی کی جتنی مہلت تھی

تمہیں اللہ کے حفظ و اماں میں چھوڑتا ہوں میں
بس اب ہے وقتِ رخصت جس طرح تقدیر رخصت تھی

وصالِ سرورِ عالم ہوا تھا پیر کے دن کو
ربیع الاول اور سن گیارھواں تاریخ رحلت تھی

نمازوں کو رکھو قائم سلوک اچھا ہو عورت سے
غلاموں کو بھی دکھ مت دو یہی آخر وصیت تھی

حضورِ حق کی جانب رُخ کیا جب روحِ اطہر نے
رسولِ پاک کے عشاق میں برپا قیامت تھی

یقیں آتا نہ تھا لوگوں کو آنحضرت کی رحلت کا
تامل تھا تردد تھا تذبذب اور شبہت تھی

کہ حضرت کی کہاں ذاتِ مبارک اور کہاں مرنا
یہ ہے اک بات ناممکن یہ انہونی حکایت تھی

کہا فاروقؓ نے اس شخص کا میں سر اڑا دوں گا
جسے حضرتؐ کے مرنے پر یقین کرنے کی جرأت تھی

۱؎ بحر ہزج مثمن سالم وزن ہر مصرعہ کا مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن ۱۷

Marfat.com

مگر صدیق اکبر اک شناسائے حقیقت تھے
چڑھے منبر پہ اور حل کر دیا یہ عقدۂ پیچیدہ
کہا اے مومنو گر تم پرستارِ پیمبر تھے
اگر ہو تم پرستارِ خدا وہ ہے سدا زندہ
علیِ مرتضےٰ جب دے رہے تھے غسل حضرت کو
میرے ماں باپ قرباں آپ پہ ہوں یا نبی اللہ
ہزاروں انبیا کا ہو چکا ہے کوچ دنیا سے
تمہاری موت تھی موتِ نبوت یارسولؐ اللہ
ہمیں صبر و خموشی کا نہ دیتے حکم گر حضرت
جنابِ عائشہؓ یوں آبدیدہ ہو کے کہتی تھیں
دریغا وہ نبیؐ پاک ہم سے ہوتے ہیں رخصت
جنہیں بے چین رکھتا تھا ہمیشہ دردِ امت کا
جنہوں نے عمر بھر مغلوب رکھا نفسِ سرکش کو
جنہوں نے اک نظر دیکھا نہ منہیات کی جانب
ضمیرِ پاک پر بیٹھی نہ گردِ اندلائے اعدا سے
شقی لوگوں نے دندانِ مبارک توڑے پتھر سے
بہت تنگ آ کے جب کوئی دعا کی بھی تو لیں یہ کی
گئے حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ گھر اُمِّ ایمن کے
کہ اب حضرت رسولؐ اللہ تو فرما گئے رحلت
وہاں یہ دونوں صاحب دیکھتے ہیں اُمِّ ایمن کو

غذائے صدق و صفوت میں پلی جن کی طبیعت تھی
زباں پر اُن کی اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ آیت تھی
تو اُن کی زندگی کی تو فقط اتنی ہی مہلت تھی
سدا قائم رہے گی جوں سدا سے اس کی قدرت تھی
تو آنسو بہہ رہے تھے اور زباں پر یہ عبارت تھی
تمہاری موت سے بڑھکر نہ پُرغم کوئی یہ رحلت تھی
مگر دنیا میں قائم جوں کی توں وحی و نبوت تھی
کہ اس کے بعد اب معدوم یکسر یہ سعادت تھی
ہماری اشکباری رہنے والی تا قیامت تھی
عیاں جس سے تھا اک غم اور ٹپکتی سوز و رقت تھی
کہ جن کی زندگی آئینۂ صبر و قناعت تھی
کبھی اک شب بھی سو کر آپ نے پائی نہ راحت تھی
مزاجِ پاک میں اک عزم تھا اور استقامت تھی
یہاں تک آپ نے پائی نفیس اور پاک فطرت تھی
اگرچہ حد سے بڑھتی جا رہی ان کی شرارت تھی
انہی صدمات سے آلودۂ خوں پاک جبہت تھی
الٰہی ان کو سمجھا دے کہ یہ ان کی جہالت تھی
جہاں تشریف لے جانا رسول اللہ کی عادت تھی
ہمیں وہ کام کرنا چاہیئے جو ان کی سنت تھی
کہ بیٹھی رو رہی تھی اور طاری ایک حسرت تھی

؎ حضرت ابوبکرؓ نے یہ آیت پڑھی وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ
انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا
سَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ۝

Marfat.com

کہا کیوں رو رہی ہو اے بہن تم جبکہ حضرت کا — خدا کے ہاں چلے جانا مبارک سب سے قسمت تھی

کہا معلوم ہے اچھا ہے اس دنیا سے وہ عالم — مگر اب وحی تو ہے منقطع سب جس کی برکت تھی

یہ سن کر دونوں صاحب رو دیئے اک بیقراری سے — بیاں کیونکر ہو ان لفظوں میں جو تاثیر و رقت تھی

عزیز و سرور عالم کی رحلت درس عبرت ہے — کہ دین حق کے سر پر ایک یہ سنگیں مصیبت تھی

حبیب خالق کون و مکاں جب ہو گئے رخصت — سدا دنیا میں جیتے رہنے کی پھر کس کو قدرت تھی

وہ کب مفتون و دلدادہ ہو دنیا کا بھلا عرشی

رفیق زندگی جس شخص کی خیر و سعادت تھی

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے

وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝

اور ہم کو اور تم کو آیات اور ذکر پر حکمت میں نفع بخشے

اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَلِكٌ

بے شک اللہ تعالیٰ صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ

بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ ۝

محسن مہربان رحم والا ہے

ماہِ ربیع الثانی کا پہلا خطبہ

روزِ قیامت کے احوال و اہوال

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا تُدْرِكُهُ الظُّنُوْنُ ۝ وَلَا تَلْحَقُهُ

تمام تعریف اللہ کے لئے جس کو وہم و گمان اور ادراک نہیں کر سکتے اور نہ حوادث زمانہ

Marfat.com

رَيْبَ الْمَنُوْنِ ○ وَلَا يُقَالُ اَيْنَ كَانَ وَلَامَتٰى يَكُوْنُ ○

اس کو لاحق ہو سکتے ہیں اور نہ اس کے حق میں یہ کہہ سکتے ہیں کہ وہ کہاں ہے اور کب ہوگا

اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○

اس کی شان تو یہی ہے کہ جب وہ ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا تو اس کو فرما دیتا ہے کہ ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے

اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَشْكُرُهٗ

میں اسکی حمد کرتا ہوں اس کی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے اور اس کی درگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اس کا شکر کرتا ہوں

وَقَدْ فَازَ بِشُكْرِهِ الشَّاكِرُوْنَ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا

اور اس کے شکر سے شکر کرنے والے کامیاب ہو چکے ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ الْمُتَعَالِىْ عَمَّا قَالَ فِيْهِ الْمُشْرِكُوْنَ ○

برحق نہیں اور اس کا کوئی شریک نہیں وہ مشرکوں کی ان باتوں سے جو اس کے بارے میں کہتے ہیں برتر ہے

وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد اس کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ

وَخَلِيْلُهُ الَّذِىْ اقْتَدٰى بِهِ الْاَنْبِيَآءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ ○

اور اس کے دوست ہیں جن کی انبیاء و مرسلین نے اقتدا کی ہے

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ

الٰہی پس درود و سلام بھیج اور برکت نازل فرما اس نبی کریم

وَالرَّسُوْلِ السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور رسول سردار معتمد بزرگ (یعنی) ہمارے سردار محمد پر

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ ○ وَ

اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر جتنی مرتبہ ذکر کرنے والے ان کا ذکر کریں اور

كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ○ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

جتنی مرتبہ غافل لوگ ان کے ذکر سے غفلت کریں اور سلام بھیج بہت

Marfat.com

غيرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ مَنْ سَافَرَ بِغَيْرِ زَادٍ

اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو جو شخص خرچ سے خالی سفر کرے

عَلَّ اَنْ يَسْلَمَ ○ وَمَنْ لَمْ يَتَدَبَّرْ عَوَاقِبَ الْاُمُوْرِ ○

ہ کم سلامت رہتا ہے اور جو شخص حالات کے انجام کو پہلے نہ سوچے

لَابُدَّ اَنْ يَنْدَمَ ○ وَاعْلَمُوْا اَنَّكُمُ الْيَوْمَ فِي الدُّوْرِ ○

وہ ضرور پچھتاتا ہے اور یاد رکھو آج تم گھروں میں ہو

وَغَدًا تَكُوْنُوْا فِي الْقُبُوْرِ ○ وَبَعْدَ غَدٍ فِي النُّشُوْرِ ○ ثُمَّ

اور کل کو قبروں میں ہوگے اور کل کے بعد حشر میں پھر

اِمَّا اِلَى الْحُوْرِ وَالْقُصُوْرِ ○ وَاِمَّا اِلَى الْوَيْلِ وَالثُّبُوْرِ ○

یا تو حوروں اور بہشتی محلوں کی طرف جانا ہوگا اور یا عذاب اور بلا کی طرف

فَمَا لَكُمْ لَا تَنْتَبِهُوْنَ اَيُّهَا الْغٰفِلُوْنَ ○ اَفَسِحْرٌ هٰذَا

پس تمہیں کیا ہوا اے غافلو کہ بیدار نہیں ہوتے کیا یہ جادو ہے

اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ○ فَاتَّقُوْا اِخْوَانِيْ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ يَوْمًا

یا تم دیکھتے نہیں ہو پس اے میرے بھائیو اللہ تم پر رحم کرے ڈرو اس دن

تُحْشَرُوْنَ فِيْهِ اِلَى الْحِسَابِ فَوْجًا فَوْجًا ○ وَتُوْقَفُوْنَ

سے جس میں تم حساب کی طرف فوج در فوج اکٹھے کئے جاؤ گے اور اللہ کے

بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ فَرْدًا فَرْدًا ○ وَتَقْرَءُوْنَ الْكِتَابَ سَطْرًا سَطْرًا

حضور میں تم ایک ایک پیش کئے جاؤ گے اور تم اعمالنامہ کی سطر سطر پڑھوگے

وَهُوَ يَوْمٌ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ○ وَتُهْتَكُ فِيْهِ الْاَسْتَارُ هُنَالِكَ

وہ ایسا دن ہے جس میں آنکھیں پھٹی رہ جائیں گی اور اس میں پردے فاش ہوجائیں گے وہاں نہ

لَا مَالٌ يَنْفَعُ وَلَا حَمِيْمٌ يَشْفَعُ ○ وَلَا نَاصِرٌ يَمْنَعُ ○

مال فائدہ دے گا اور نہ کوئی خویش سفارش کرے گا اور نہ کوئی مددگار حمایت کرے گا

Marfat.com

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ

اور اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے اور ڈرو اس دن سے جس میں کوئی شخص کسی شخص کے

نَّفْسٍ شَیْئًا وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا یُؤْخَذُ مِنْهَا

کچھ کام نہ آئے گا اور نہ اس کی سفارش قبول کی جائے گی اور نہ اس سے معاوضہ

عَدْلٌ وَّلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ○ وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ

لیا جائے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَبَكَیْتُمْ

قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم کو معلوم ہو جائے جو مجھے معلوم ہے تو تم بہت

كَثِیْرًا وَّلَضَحِكْتُمْ قَلِیْلًا ○

روؤ اور تھوڑا ہنسو

نظم[۱]

سدا روزِ قیامت پر نظر رکھتا جو انساں ہو
تو پھر دو دن کے جینے پر وہ کیوں مغرور و نازاں ہو

بڑی پُر خوف ساعت ہے بڑے خطرے کا وہ دن ہے
ہر اک پیر و جواں شاہ و گدا اس روز لرزاں ہو

پہاڑ اڑتے پھریں گے اور دریا سب سمٹ جائیں
تباہ ساری زمیں ہو ریزہ ریزہ چرخ گرداں ہو

فضائے حشر ہو لبریز ہو گرمی اور پسینے سے
سوا نیزہ بلندی پر چڑھا خورشید تاباں ہو

نہ بھائی کام آئے گا نہ بیٹا کچھ مدد دے گا
نہ اس دن رحم اور شفقت پہ مائل باپ یا ماں ہو

پڑی ہو اپنی سب کو نفسی نفسی سب پکاریںگے
ہر اک انسان اپنے فکر میں اس دن پریشاں ہو

نظر آئیں گے جب اعمالنامے میں گناہ اپنے
سزا کے خوف سے ہر شخص خائف اور گریاں ہو

نگہ کے سامنے ہو ذرہ ذرہ کا حساب اُس دن
خجل ہو ہر بشر اس وقت اور از حد پشیماں ہو

بڑی حسرت ہو ہر انسان کو طاعت نہ کرنے کی
دوبارہ زندگی دنیا میں پانے کا وہ خواہاں ہو

[۱] بحر ہزج مثمن سالم۔ وزن مفاعیلن مفاعیلن۔ مفاعیلن مفاعیلن ۱۲

Marfat.com

عدالت ہوگی قائم اور بڑا حاکم خدا ہوگا
مناسب ہر بشر کے حق میں نافذ اس کا فرماں ہو

خدا کا قہر ہو اس پر جو تھا محروم ایماں سے
خدا کے سایۂ رحمت میں ہو جو اہل ایماں ہو

معزز اور بے عزت کا واں سب فرق کھل جائے
جو سلطاں تھا وہ ہو محتاج اور محتاج سلطاں ہو

گذرگاہ ہو جہنم پر ہیں کہتے پل صراط اس کو
سُبک ہو مثل مُو اور تیز مثل تیغ بُرّاں ہو

جو کافر اور مشرک ہوگا یا ہو فاسق و فاجر
گرے کٹ کر جہنم میں وہ اور آتش میں بریاں ہو

جو مومن اور موحد ہوگا اور پابند طاعت کا
وہ اس پل پر بخیریت رواں تا باغ رضواں ہو

گرے گا جو جہنم میں پڑے گا اک مصیبت میں
عذاب نار میں ہر وقت وہ غلطاں و پیچاں ہو

ڈسیں ہر لحظہ سانپ اور ہر گھڑی کاٹیں اسے بچھو
نہ جاں اس کی سلامت ہو نہ وہ مردہ ہو بیجاں ہو

ملے زقوم کھانے کو لہو اور پیپ پینے کو
غرض واں ہر طرح دکھ درد اور ذلت کا ساماں ہو

جو جا پہنچے گا جنت میں مبارک اس کی قسمت ہے
طلا و سیم کا اس کے لئے تیار ایواں ہو

ملے گی اس کو واں موجود جس نعمت کو جی چاہے
تواضع کے لئے جنت میں حاضر حور و غلماں ہو

دعا ہے عرشیؔ عاجز کی اب درگاہ باری میں
بہشتی نعمتوں سے بہرہ ور ہر اک مسلماں ہو

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے

وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○

اور ہم کو اور تم کو آیات اور ذکر پرحکمت میں نفع بخشے

اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ

بے شک اللہ تعالی صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ

بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

محسن مہربان رحم والا ہے

Marfat.com

ماہ ربیع الثانی کا دوسرا خطبہ

لوگوں کا دینی و اخلاقی تغیّر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ○ اَلْغَنِيِّ

تمام تعریف اللہ کے لئے جو بادشاہ ہے پاک ہے بلند ہے بزرگ ہے مددگار

عَنِ الْمُعِيْنِ وَالْوَزِيْرِ ○ اَلْمُنَزَّهِ عَنِ التَّحَوُّلِ وَ

اور وزیر سے بے پرواہے برگشتگی اور تغیر سے

التَّغْيِيْرِ ○ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ

پاک ہے میں اس کی حمد کرتا ہوں اس کی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں

وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْتَغْفِرُهٗ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّتَقْصِيْرٍ ○

اور اس کی درگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اس سے بخشش مانگتا ہوں ہر گناہ اور تقصیر سے

وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اس کا کوئی شریک نہیں

الْمُتَعَالِيْ عَنِ الضِّدِّ وَالنِّدِّ وَالنَّظِيْرِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ

وہ ضد شریک اور نظیر سے بالاتر ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَخَلِيْلُهُ الْبَشِيْرُ

ہمارے سردار محمد اس کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں جو خوشخبری دینے

النَّذِيْرُ ○ اَلدَّاعِيْ اِلَيْهِ بِاِذْنِهٖ وَالسِّرَاجُ الْمُنِيْرُ ○

والے ڈرانے والے ہیں اس کے اذن سے اس کی طرف بلانے والے اور روشن چراغ ہیں

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ

الٰہی پس درود وسلام بھیج اور برکت نازل فرما اس نبی کریم

Marfat.com

وَالرَّسُوْلِ السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور رسول سردار معتمد بزرگ یعنی ہمارے محمدؐ پر اور آپ کی

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا دَائِمَيْنِ مُتَلَازِمَيْنِ اِلٰى

آل پر اور آپ کے اصحاب پر ایسے درود وسلام جو ہمیشگی والے ایک دوسرے کو لازم ہوں

يَوْمِ الْمَصِيْرِ ○ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ

قیامت کے دن تک اور سلام بھیج سلام بہت اس کے بعد

فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ تَغَيَّرَتْ اَحْوَالُ النَّاسِ وَظَهَرَ الْفَسَادُ

پس اے اللہ کے بندو لوگوں کے حالات بدل گئے اور زمین میں فساد

فِى الْاَرْضِ وَهٰذَا مِنْ اَمَارَاتِ السَّاعَةِ كَمَا لَا يَخْفٰى

ظاہر ہوا اور یہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے جیسے کہ عقلمند

عَلَى الْعَاقِلِ الْبَصِيْرِ ○ فَاَسَاءُوا الْاَدَبَ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ

بابصیرت پر مخفی نہیں چنانچہ وہ اللہ کے حضور میں بے ادبی کرنے لگے

وَاِلَيْهِ الْمَاٰبُ وَالْمَصِيْرُ ○ وَعَكَفُوْا عَلٰى بَابِ الْمَعَاصِىْ

حالانکہ اسی کی طرف رجوع اور بازگشت ہے اور گناہوں کے دروازے پر کھڑے ہو گئے

وَتَعَرَّضُوْا لِاَسْبَابِ التَّكْفِيْرِ ○ فَكَمْ مِّنْ قَوَاعِدَ

اور کفر کے اسباب میں دست اندازی کرنے لگے پس دین کے بہت سے دستوروں کو

مِنْ قَوَاعِدِ الدِّيْنِ غَيَّرُوْهُ اَسْوَءَ التَّغْيِيْرِ ○ وَكَمْ مِّنْ حُرْمَةٍ

انہوں نے بری طرح بدل ڈالا اور شریعت کی بہت سی

مِنْ حُرُمَاتِ الشَّرْعِ اِنْتَهَكُوْهَا وَقَلَّ مِنْهُمُ النَّكِيْرُ ○

حرمتوں کو انہوں نے بے آبرو کیا اور (اس بے ادبی میں) ان سے بہت کم انکار وقوع پاتا ہے

وَصَارَ صَغِيْرُهُمْ لَا يُوَقِّرُ الْكَبِيْرَ ○ وَلَا كَبِيْرُهُمْ

اور ان میں چھوٹا بڑے کی تعظیم نہیں کرتا اور نہ ان میں سے بڑا

Marfat.com

يَرْحَمُ الصَّغِيْرَ ○ فَمَا اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا

چھوٹے پر رحم کرتا ہے ○ پس تم پر جو مصیبت آتی ہے تو وہ تمہارے

كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْ عَنْ كَثِيْرٍ ○ فَاتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ

ہاتھوں کی کمائی کا نتیجہ ہے اور بہت سے گناہ تو وہ معاف کر دیتا ہے پس تم اللہ سے ڈرو

تُقٰوتِهٖ تَنْجُوْا مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

جیسے کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے تم دوزخ کے عذاب سے بچ جاؤ گے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِى

ظاہر ہوئی خرابی خشکی اور تری میں لوگوں کی کرتوتوں سے

النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِىْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ○

تاکہ اللہ تعالیٰ ان کو ان کے بعض اعمال کا مزا چکھائے تاکہ وہ باز آجائیں

وَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب تمہارے

اُمَرَآءُكُمْ خِيَارَكُمْ وَاَغْنِيَآءُكُمْ سُمَحَاءَ

حاکم تم میں سے اچھے لوگ ہوں اور تمہارے مالدار لوگ تم میں سے فیاض

كُمْ وَاُمُوْرُكُمْ شُوْرٰى بَيْنَكُمْ فَظَهْرُ الْاَرْضِ

لوگ ہوں اور تمہارے معاملات آپس کے مشورے سے ہوں تو بالائے زمین

خَيْرٌ لَّكُمْ مِّنْ بَطْنِهَا وَاِذَا كَانَ اُمَرَآءُكُمْ

تمہارے لئے بہتر ہے زیر زمین سے اور جب تمہارے حاکم تم میں سے

شِرَارَكُمْ وَاَغْنِيَآءُكُمْ بُخَلَاءَكُمْ وَاُمُوْرُكُمْ اِلٰى

برے لوگ ہوں اور تمہارے مالدار تم میں سے کنجوس لوگ ہوں اور تمہارے معاملات تمہاری

نِسَآئِكُمْ فَبَطْنُ الْاَرْضِ خَيْرٌ لَّكُمْ مِّنْ ظَهْرِهَا ○

عورتوں کے سپرد ہوں تو زیر زمین تمہارے لئے بہتر ہے بالائے زمین سے

Marfat.com

نظم؎

آج کل بگڑا ہے کچھ ایسا زمانے کا نظام
کوئی کرتا ہو بُرا کام اس کی سب کرتے ہیں ریس
شوق باقی ہے نمازوں کا نہ پروائے زکوٰۃ
فرضِ حق کو دیدہ دانستہ جو کر دیتے ہیں ترک
ہو رہی ہو گو اذاں چھٹتی نہیں حقے کی نے
کھانے پینے میں نہیں پروائے مکروہ و مباح
کھانے پینے چلنے پھرنے میں نہیں سنت کا پاس
ملتے ہیں آپس میں ایسے جس طرح روٹھے ہوئے
بغض و کینہ اور حسد سے ہیں بہم لبریز دل
ہے رہا باقی ادب دل میں نہ آنکھوں میں لحاظ
عام ہے چھوٹے بڑوں میں لغو گوئی کا رواج
راستگوئی اور سچائی کے نشاں ملتے ہیں کم
روبرو وعدہ تو کچھ ہے دل میں نیت ہے کچھ اور
کم ہیں ایسے لوگ جن پر آج کل ہو اعتماد
مجلسِ وعظ و نصیحت میں تو لوگ آتے ہیں کم
سنتِ پیغمبری کو رکھ چکے بالائے طاق
سو رہے ہیں بے خبر غفلت کی لمبی تان کر
ہو رہے اکثر عمل کبر و ریا سے ہیں تباہ

ہو رہے ہیں سخت گندے اور پلید اخلاقِ عام
ہے گراں سب کو گذرتا لیں اگر نیکی کا نام
حیف! بے روزے گذر جاتا ہے سب ماہِ صیام
پھر بھلا ان سے ہو راضی کس طرح ربّ الانام
شوقِ طاعت ہے نہ کچھ نامِ خدا کا احترام
سب صفاچٹ ہو جو کچھ مل جائے جائز یا حرام
کچھ ہے تہذیبِ ملاقات اور نہ آدابِ کلام
رخ ملاتے ہیں نہ ہے آپس میں کچھ صاحب سلام
خود مسلماں بھائی کا بدخواہ بھائی ہے مدام
بدکلامی میں زباں گویا ہے تیغِ بے نیام
منہ میں جو آتا ہے بکتی ہے زبانِ بے لگام
ہیں فریب اور جھوٹ میں ڈوبے ہوئے اکثر کلام
رنگ لئے مکر و دغا میں لوگوں نے وعدے تمام
عہد کر کے توڑ دینا بن گئی اک رسمِ عام
اور شیطانی تماشوں میں ہے رہتا اژدحام
شرک اور بدعت کی رسموں کا ہے پورا اہتمام
کچھ نہیں پروا کہ ہے سر پر کھڑا روزِ قیام
شوق و شہرت سے بہت کم خالی ہونگے نیک کام

؎ بحرِ رمل مثمن مقصور۔ وزن ہر مصرعہ کا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان ۱۲

Marfat.com

ہے زنا کی معصیت بھی اس زمانے میں بہت ۔۔۔ ذلت وخواری کی پروا ہے نہ خوف اتہام

فسق و فحش اور بے حیائی ایک فیشن بن گئی ۔۔۔ کر رہی ہیں عورتیں بے پردگی کا التزام

سن کے قرآن وخبر ہوتا نہیں کچھ بھی اثر ۔۔۔ پی لیا شیطاں کے ہاتھوں سب نے بیہوشی کا جام

نفس شیطاں جس طرف لیجائے جانے کو تیار ہیں ۔۔۔ اتنی ہمت ہی نہیں ہے تھام لیں اس کی لگام

یا خدا دے سب مسلمانوں کو توفیقِ عمل ۔۔۔ تیری طاعت اور عبادت میں گزاریں صبح وشام

معصیت کی راہ سے وہ سب کے سب بچتے رہیں ۔۔۔ نفس سرکش کی رکھیں وہ ہاتھ میں اپنے زمام

عرشیؔ عاجز کی تقصیروں کو یارب کر معاف

اور روزِ آخرت میں ہو وہ فائز بالمرام

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور ہم کو

وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ

اور تم کو آیات اور ذکر پر حکمت میں نفع بخشے بے شک اللہ تعالیٰ صاحب جود

كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ ○

صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہ ربیع الثانی کا تیسرا خطبہ

دوزخ کا حال

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُتَفَرِّدِ بِالْعَظْمَةِ وَالْجَلَالِ ○ الْمُتَنَزِّهِ

تمام تعریف اللہ کے لئے جو عظمت اور بزرگی میں یکتا ہے تبدیلی

Marfat.com

مِنَ التَّغَيُّرِ وَالْاِنْتِقَالِ ○ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰے

اور انتقال سے پاک ہے میں اسکی حمد کرتا ہوں اس کی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے

وَاَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْتَغْفِرُهٗ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَ

اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی درگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اس سے بخشش مانگتا ہوں صبح اور شام کے وقتوں میں اور

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْمُتَعَالِيْ

میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اور اس کا کوئی شریک نہیں وہ برتر ہے

عَنِ الْمُشَارَكَةِ وَالْمُشَاكَلَةِ شَهَادَةً مُّنْجِيَةً مِّنَ الْاٰفَاتِ وَالْاَهْوَالِ

شرکت داری سے اور ہم شکل ہونے سے ایسی گواہی جو آفتوں اور خطروں سے نجات دلانے والی ہے

وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَخَلِيْلُهٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد اس کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں

اَلْمَخْصُوْصُ بِالتَّعْظِيْمِ وَالْاِجْلَالِ ○ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَ

تعظیم وتکریم کے ساتھ مخصوص ہیں الٰہی پس درود و سلام بھیج اور

بَارِكْ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ السَّيِّدِ السَّنَدِ

برکت نازل فرما اس نبی کریم اور رسول سردار معتمد

الْعَظِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ نَالُوْا

بزرگ (یعنی) ہمارے سردار محمد پر اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر جنہوں نے آپ کی

بِبَرَكَةِ صُحْبَتِهٖ خَيْرَ الْمَاٰلِ ○ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○

برکت صحبت سے اچھا انجام پایا اور سلام بھیج بہت سلام

اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَنِيَ وَاِيَّاكُمْ اِنَّ جَهَنَّمَ

اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو اللہ مجھ پر اور تم پر رحم کرے بے شک دوزخ

مَوْعِدُ الْكُفَّارِ وَالْمُشْرِكِيْنَ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَوْ

کافروں اور مشرکوں کی وعدہ گاہ ہے اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے اور اگر تم دیکھو

Marfat.com

تَرٰی اِذْ وُقِفُوْا عَلَی النَّارِ فَقَالُوْا یٰلَیْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ

جب ان کو آگ پر کھڑا کیا جائے گا پس وہ کہیں گے کاش ہم کو واپس بھیجا جائے اور ہم اپنے

بِاٰیٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ

پروردگار کی آیات کو نہ جھٹلائیں اور ہم مومن ہوں ان کے لئے آگ کا

مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ۝

بچھونا ہوگا اور ان کے اوپر سے (آگ ہی کا) اوڑھنا اور سرکش لوگوں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں

وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ۝ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَیُسْقٰی مِنْ

اور ہر ایک ہیکڑ ضدی ہلاک ہوا اور اس کے بعد دوزخ ہے اور اس کو پیپ کا پانی

مَّآءٍ صَدِیْدٍ ۝ یَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا یَكَادُ یُسِیْغُهٗ وَیَاْتِیْهِ

پلایا جائے گا کہ اس کو زبردستی چسکیاں لے لیکر پئے گا اور اس کو گلے سے نہ اتار سکیگا اور موت

الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَیِّتٍ ؕ وَمِنْ

اس کو ہر طرف سے آتی ہے اور وہ نہیں مرتا اور اس کو

وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِیْظٌ ۝ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ

عذاب سخت در پیش ہے آگ ان کے مونہوں کو جھلستی ہو گی اور اس میں

فِیْهَا كٰلِحُوْنَ ۝ اَلَمْ تَكُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰی عَلَیْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا

منہ بنائے ہوں گے کیا ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر تم کو نہیں سنائی جاتی تھیں اور تم ان کو

تُكَذِّبُوْنَ ۝ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَیْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا

جھٹلاتے تھے وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری کم بختی نے آدبایا اور ہم

قَوْمًا ضَآلِّیْنَ ۝ رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا

گمراہ لوگ تھے اے ہمارے پروردگار ہم کو اس (دوزخ) سے نکال پھر اگر ہم دوبارہ ایسا قصور کریں تو ہم

ظٰلِمُوْنَ ۝ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِیْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ۝ اِنَّ

بیشک قصوروار ہیں خدا فرمائے گا چلو اسی میں اور ہم سے بات نہ کرو بے شک

Marfat.com

شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ ۝ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۝ كَالْمُهْلِ يَغْلِىْ

تھوہر کا درخت (آخرت میں) گنہگار کی غذا ہے جیسے پگھلا ہوا تانبا وہ پیٹوں میں اس طرح

فِى الْبُطُوْنِ ۝ كَغَلْىِ الْحَمِيْمِ ۝ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى

جوش کھائے گا جیسے ابلتا ہوا پانی جوش کھاتا ہے پکڑو پھر گھسیٹتے ہوئے جہنم کے

سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ

بیچوں بیچ تک لے جاؤ پھر اس کو یہ سزا دو کہ اس کے سر پر ابلتا ہوا پانی ڈالو لے اس عذاب کے مزے

الْحَمِيْمِ ۝ ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ۝ وَقَالَ اللّٰهُ

چکھ کیونکہ تو (بزعم خود) بڑی عزت والا اور بزرگی والا ہے اور اللہ تعالےٰ

تَعَالٰى فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ اُعِدَّتْ

فرماتا ہے پس بچو تم اس آگ سے جس کے ایندھن انسان اور پتھر ہیں وہ کافروں کے لئے

لِلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اَيُّهَا

تیار کی گئی ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اے

النَّاسُ اَبْكُوْا فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِيْعُوْا فَتَبَاكَوْا فَاِنَّ

لوگو رویا کرو پس اگر رو نہ سکو تو رونی صورت بنا لو پس تحقیق

اَهْلَ النَّارِ يَبْكُوْنَ فِى النَّارِ حَتّٰى تَسِيْلَ دُمُوْعُهُمْ

دوزخی لوگ روئیں گے دوزخ کے اندر یہاں تک کہ ان کے آنسو ان کے

فِىْ وُجُوْهِهِمْ كَاَنَّهَا جَدَاوِلُ حَتّٰى تَنْقَطِعَ الدُّمُوْعُ

ان کے چہروں پر اس طرح بہیں گے گویا کہ وہ نہریں ہیں یہاں تک کہ آنسوؤں کا پانی ختم ہو جائے گا

فَتَسِيْلُ الدِّمَاءُ فَتَقْرَحُ الْعُيُوْنُ فَلَوْ اَنَّ سُفُنًا

تو خون جاری ہوں گے پس آنکھیں زخمی ہو جائیں گی پس اگر کشتیاں ان آنسوؤں میں

اُزْجِيَتْ فِيْهَا لَجَرَتْ ۝

چھوڑی جائیں تو چلنے لگیں

Marfat.com

نظم ؎

ذکرِ دوزخ سے نہ ہونا غافل اے مردِ نکو
روتے روتے آنکھ سے بہ نکلے خوں بنکر جگر
آتشِ دوزخ کی اتنی تیز تر ہوگی جلن
لائیں گے دوزخ کو جب ستر ہزار اس کی ہو باگ
اہلِ دوزخ پر مسلط ہو ملائک کا گروہ
رحم و شفقت اہلِ دوزخ پر نہیں کرنے کے وہ
روئیں گے اہلِ جہنم چیخیں گے چلائیں گے
روتے روتے دونوں آنکھیں ہونگی مجروح و خراب
بچھو خچر کے برابر سانپ ہوں مثلِ شُتر
ان کے ڈسنے سے رہیگی تپ چڑھی چالیس سال
اہلِ دوزخ کے جھلس جائینگے چمڑے آگ سے
پیپ پینے کو ملے گی وہ بھی اتنی تیز و گرم
آنتیں کٹ کٹ کر نکل جائینگی پاخانے کی راہ
ایک ڈول اس پیپ میں سے گر یہاں لاکر بہائیں
کھولتا پانی گرائیں سر کے اوپر بار بار
خاص اک وادی ہے دوزخ میں جو ٹھیری اسمیں وہ لوگ
اہلِ دوزخ اہلِ جنت سے کریں گے التماس
اہلِ جنت اک حقارت سے انہیں دینگے جواب

ہو اگر تم آخرت کی مشکلوں کے چارہ جو
سامنے آجائے دوزخ کا جو نقشہ ہُو بہُو
نارِ دنیا کم ہے ستر بار جس کے روبرو
ہوں ملک ہر باگ پر ستر ہزار اے نیک خُو
تیرہ صورت تیز سیرت سخت گیر و تند خُو
حکم حق کو وہ بجا لاتے رہیں گے مو بمُو
ہو رواں اشک اس طرح جیسے ہو جاری آبِ جُو
ختم ہو آنکھوں کا پانی پھر لگے بہنے لہُو
یہ بلائیں پھر رہی دوزخ میں ہوں گی سُو بسُو
زہر چڑھ جائے گا سخت اور جوش کھائیگا لہُو
حکم حق سے پھر دوبارہ ان میں ہو نشو و نمُو
کھوپری جل جائے جس سے اور جھلس جائیگا رُو
کوئی چارہ کارگر ہوگا نہ تدبیرِ رفُو
جینا کل اہلِ جہان کا کردے دوبھر اس کی بُو
بوٹی بوٹی جسم کی کردے یہ پیہم شست و شُو
جو متکبر ہوں رکھتے ہوں غرور و آبرو
دوستو بخشو ہمیں بھی ایک پانی کا سبُو
بہرہ ور اس پانی سے ہو کس طرح حق کا عدُو

ف بحر رمل مثمن محذوف وزن ہر مصرعہ کا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن ۱۲

اہل دوزخ حق تعالیٰ سے کریں گے التماس — بھیج دنیا میں کریں ہم تاکہ اعمال نکو
حق تعالیٰ اک غضب کے ساتھ دھمکی دے انہیں — چپ رہو نالائقو اب مت بکو کچھ دو بدو
ہو کے پھر بے آس چپ ہو جائیں گے وہ بے نصیب — رائیگاں جائیگی ان کی ساری سعی اور جستجو
دوستو عبرت پکڑنے کا ابھی کافی ہے وقت — ہے ہمیں اللہ کا ارشاد اَلنَّارَ اتَّقُوْا
مت کرو وہ کام جو لیجائے دوزخ کی طرف — معصیت چھوڑو کرو کچھ فکرِ اعمال نکو
عرشیؔ عاجز کا ہے تجھ پر بھروسہ یا خدا — اپنے بندوں سے تو ہے فرما رہا لَا تَقْنَطُوْا

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور ہم کو

وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى

اور تم کو آیات اور ذکر پُر حکمت میں نفع بخشے بے شک اللہ تعالےٰ

جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہ ربیع الثانی کا چوتھا خطبہ

بہشت کا حال

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَشَفَ لِاَوْلِيَآئِهٖ بَوَاطِنَ الْمُلْكِ

تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے اپنے دوستوں پر عالم شہادت اور عالم غیب کے باطنی

وَالْمَلَكُوْتِ ۝ وَاَفْشٰى لِاَصْفِيَآئِهٖ سَرَآئِرَ الْكِبْرِيَآءِ

احوال ظاہر کر دیئے اور اپنے برگزیدہ بندوں پر اپنی بزرگی و عظمت کے راز

Marfat.com

وَالْجَبَرُوْتِ ○ اَحْمَدُہٗ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی وَاَشْکُرُہٗ

اقتدار دیئے ۔ میں اس کی حمد کرتا ہوں اور اس کی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں

وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ وَاَسْتَغْفِرُہٗ وَاَعُوْذُ بِہٖ مِنَ الطَّاغُوْتِ ○

اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اس سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کی پناہ چاہتا ہوں شیطان

وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اور اس کا کوئی شریک نہیں

الْمُتَعَالِیْ عَنِ الْمُشَارَکَۃِ وَالْمُشَاکَلَۃِ وَھُوَ الْحَیُّ الَّذِیْ

وہ برتر ہے شرکت داری سے اور ہم شکل ہونے سے اور وہ زندہ ہے جو

لَا یَمُوْتُ ○ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ

مرتا نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد اس کے بندے اور

رَسُوْلُہٗ وَصَفِیُّہٗ وَخَلِیْلُہٗ شَھَادَۃً لَّا یَتَخَطَّاھَا السُّکُوْتُ ○

اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں ایسی گواہی جس پر خاموشی پیش قدمی نہ کر سکے

اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی ھٰذَا النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ

الٰہی پس درود اور سلام بھیج اور برکت نازل فرما اس نبی کریم

وَالرَّسُوْلِ السَّیِّدِ السَّنَدِ الْعَظِیْمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اور رسول سردار معتمد بزرگ یعنی ہمارے سردار محمد پر اور آپ کی

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَھْلِ الْاِتِّقَآءِ وَالرَّھَبُوْتِ ○ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

آل پر اور آپ کے اصحاب پر جو پرہیزگاری اور خشیت والے ہیں اور سلام بھیج سلام

کَثِیْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَیَا عِبَادَ اللّٰہِ اِنَّ الْجَنَّۃَ یَرِثُھَا مِنْ

بہت اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو بے شک جنت کے وارث

عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحُوْنَ ○ لَھُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّھِمْ وَ

اللہ کے بندوں میں سے نیک لوگ ہوں گے ان کے لئے ان کے پروردگار کے یہاں سلامتی کا گھر ہے اور

Marfat.com

هُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ وَلَهُمْ فِيْهَا أَزْوَاجٌ

وہ ان کا خبر گیراں ہوگا ان عملوں کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے اور ان کے لئے اس میں پاک بیویاں

مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِيْ

ہوں گی اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے وہ اور ان کی بیویاں

ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَآئِكِ مُتَّكِئُوْنَ ○ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ

سایوں کے نیچے تختوں کے اوپر تکیہ لگائے ہوں گے ان کے لئے اس میں میوے ہیں اور

لَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ○ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ط

ان کے لئے میسر ہے جو کچھ وہ طلب کریں گے کیفیت اس جنت کی جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے۔

فِيْهَا أَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ج وَأَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ

یہ ہے کہ اس میں ایسے پانی کی نہریں ہیں جن میں بو نہیں اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا ذائقہ بگڑتا نہیں

وَأَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ج وَأَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ط وَ

اور ایسی شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے پر لذت ہیں اور صاف شہد کی نہریں ہیں اور

لَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ط كَمَنْ

ان کے لئے اس میں ہر قسم کے پھل ہیں اور مغفرت ہے ان کے پروردگار کی طرف سے کیا وہ) ان جیسے ہو سکتے

هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ أَمْعَآءَهُمْ

ہیں) جو ہمیشہ آگ میں ہوں گے اور ان کو ابلتا ہوا پانی پلایا جائے گا اور وہ ان کی انتوں کو کاٹ ڈالیگا ۔ پس

فَتَنَبَّهُوْا رَحِمَكُمُ اللّٰهُ وَإِيَّايَ مِنْ سِنَةِ الْغَفَلَاتِ ○ وَاتَّقُوا

اللہ مجھ پر اور تم پر رحم کرے اور تم غفلت کی نیند سے بیدار ہو جاؤ اور ڈرو

اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الْمَعَاصِيَ وَالسَّيِّئَاتِ ○ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ فَتَكُوْنُوْا

اللہ سے اور بُرے گناہوں اور چھوٹے گناہوں سے بچو اور نیک کام کرو تاکہ تم

مِنْ أَهْلِ الْجَنَّاتِ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَسَارِعُوْا إِلٰى مَغْفِرَةٍ ○

اہل جنت میں سے ہو جاؤ اللہ تعالٰی نے فرمایا ہے اور اپنے پروردگار کی مغفرت

Marfat.com

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ○

اور جنت کی طرف جس کا پھیلاؤ آسمانوں اور زمین کا سا ہے وہ ان پرہیزگاروں کے لئے تیار ہے

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ

جو خوشحالی اور تنگدستی میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو پی جانے والے ہیں

وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○ وَقَالَ النَّبِىُّ

اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں اور اللہ دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو اور فرمایا ہے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْجَنَّةِ مِائَةُ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جنت میں سو درجے ہیں ہر دو درجوں کے درمیان اس قدر

دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَالْفِرْدَوْسُ اَعْلَاهَا

وسعت ہے جیسے آسمان اور زمین کے درمیان اور فردوس اس سے بلند

دَرَجَةً مِنْهَا تَفَجَّرُ اَنْهَارُ الْجَنَّةِ الْاَرْبَعَةُ وَمِنْ فَوْقِهَا يَكُوْنُ

درجہ ہے اس سے جنت کی چاروں نہریں نکلی ہیں اور اس کے اوپر

الْعَرْشُ فَاِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ فَاسْئَلُوْهُ الْفِرْدَوْسَ ○

عرش ہے پس جب تم اللہ سے سوال کرو تو فردوس کا سوال کرو

نظم ۱؎

نیک بندوں کی ہے عقبیٰ میں بڑی خوش قسمتی
کاٹیں گے آرام سے فردوس میں زندگی!

ہیں وہاں ان کے لئے تیار ایسی نعمتیں
جو نہ آنکھوں سے ہوں دیکھی اور نہ کانوں سے سنی

کیسی ہیں وہ نعمتیں ممکن نہیں اس کا قیاس
قلبِ انساں میں تصور بھی نہ ہو ان کا کبھی

باغِ جنت میں جگہ مل جائے دو بالشت اگر
ہے اسے دنیا و ما فیہا پہ حاصل برتری

میوہ دار اشجار کی کوئی نہیں واں انتہا
ڈالیاں خوش رنگ اور شیریں پھلوں سے ہیں لدی

۱؎ بحر رمل مثمن محذوف۔ وزن ہر مصرعہ کا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن ۱۲

Marfat.com

ہر درخت اتنا بڑا ہے سو برس تک اک سوار ۔۔۔ سائے میں چلتا رہے پھر بھی ہو سائے میں ابھی
جنتی لوگوں کو پانی پینے کی خواہش ہو گر ۔۔۔ نہریں ہیں شیر و شراب و شہد کی واں چل رہی
رہنے سہنے کے لیئے جنت میں ہیں اعلیٰ مقام ۔۔۔ جن میں خالص سونے اور چاندی کی اینٹیں ہیں لگی
کھوکھلے موتی کا خیمہ ہوگا لمبا ساٹھ میل ۔۔۔ ایسے خیموں میں بسیں گے خاص مومن متقی
بیویاں ان کو ملیں گی ماہ پیکر عورتیں ۔۔۔ نازنین، سیمیں بدن، شیریں سخن، سروِ سہی
حاضر خدمت ہوں خادم نوجواں اور خوش لقا ۔۔۔ نیک دِل پاکیزہ سیرت اور ذی عقل و ذکی
ہوگا سب سے پیشتر جنت میں داخل جو گروہ ۔۔۔ ان کے چہروں پر بمثلِ بدر ہوگی روشنی
جو جماعت ان کے پیچھے جائے گی جنت میں پھر ۔۔۔ مثل کوکب ان کے چہرے ہونگے نورانی سبھی
یک دلی آپس میں ہوگی اور پورا اتفاق ۔۔۔ نام تک ان میں نہ ہو بغض و حسد اور دشمنی
کوئی بیماری ہو عارض اور نہ کچھ تکلیف ہو ۔۔۔ اور نہ وہاں پیشاب پاخانے کی حاجت ہو کبھی
فکر و غم رنج و الم کا وہاں نہ ہو نام و نشاں ۔۔۔ جنتی ساماں نہ میلا ہو۔ نہ پائے کہنگی
سب جوان و خوبرو ہو جائیں گے اہل بہشت ۔۔۔ ان پہ پیری اور ضعیفی پھر نہ عارض ہو کبھی
اہل جنت کے لئے ممکن نہیں موت و فنا ۔۔۔ عیش دائم پائیں گے وہ اور حیات سرمدی
آرزو کوئی نہ ہوگی جو وہاں پوری نہ ہو ۔۔۔ ایک لحظہ میں بر آئے ہر تمنائے دلی
حق کہیگا اہل جنت سے کہو تم خوش تو ہو! ۔۔۔ وہ کہیں گے اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگی خوشی
کیوں نہ ہم خوش ہوں ہمیں تونے وہ بخشی نعمتیں ۔۔۔ ایک خلق ان کے لئے ہے دست حسرت مل رہی
حکم ہوگا اس سے بڑھکر اک عطا کرتے ہیں ہم ۔۔۔ وہ کہیں گے اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگی خوشی
حق کہے تم سے سدا راضی ہیں ہم یہ ہے عطا ۔۔۔ اب نہ پائیگی تغیر تم سے میری دوستی
ہے دعا یارب طفیل تاجدار دو جہاں ۔۔۔ داخلِ جنت ہو آنحضرت کا ہر اک اُمتی
عرشی عاجز کی بھی تیرے کرم پر ہے نظر ۔۔۔ توشۂ اعمال سے گو اس کا دامن ہے تہی

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور ہم کو

Marfat.com

وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○ اِنَّہٗ تَعَالٰی

اور تم کو آیات اور ذکر پُر حکمت میں نفع بخشے
بے شک اللہ تعالیٰ

جَوَادٌ کَرِیْمٌ قَدِیْمٌ مَّلِکٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○

صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہِ جمادی الاُولیٰ کا پہلا خطبہ

طہارت اور وضو کے فضائل و آداب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ طَھَّرَ ظَوَاھِرَ عِبَادِہٖ بِالْمَآءِ الْمَوْصُوْفِ

تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے اپنے بندوں کے ظاہری وجود ایسے پانی کے ساتھ پاک کئے جو نرمی

بِالرِّقَّۃِ وَاللَّطَافَۃِ ○ وَزَکّٰی سَرَائِرَھُمْ بِاَنَّہٗ

و پاکیزگی کے ساتھ موصوف ہے اور ان کے باطنوں کو اس طرح پاک کیا

اَفَاضَ عَلَیْھَا اَنْوَارَہٗ وَ اَلْطَافَہٗ ○ اَحْمَدُہٗ سُبْحَانَہٗ

کہ ان پر اپنے انوار اور الطاف نازل فرمائے میں اسکی حمد کرتا ہوں اس کی تسبیح کرتا ہوں

وَتَعَالٰی وَاَشْکُرُہٗ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ وَ اَسْتَغْفِرُہٗ وَاَسْاَلُہٗ

اور وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اسکی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اس سے بخشش مانگتا ہوں اور اس سے سوال کرتا

اَلْاَمَانَ مِنْ کُلِّ بَلَآءٍ وَّاٰفَۃٍ ○ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ

ہوں ہر بلا اور آفت سے امن پانے کا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی

اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ شَھَادَۃً تُنْجِیْنَا یَوْمَ

معبود (برحق) نہیں اور اس کا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی جو ہم کو خوف کے دن میں

الْمَخَافَۃِ ○ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ

نجات دلائے اور گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمدؐ اس کے بندے اور

Marfat.com

رَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَخَلِيْلُهُ الْمُسْتَغْرِقُ بِنُوْرِ الْهُدٰى

اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں جو اپنے اعلیٰ اعضاء کو اور اپنے پہلوؤں کو ہدایت

اَطْرَافُهُ الْعَالِيَةَ وَاَكْنَافُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَ

کے نور میں مستغرق کرنے والے ہیں الٰہی پس درود اور سلام بھیج اور

بَارِكْ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ السَّيِّدِ السَّنَدِ

برکت نازل فرما اس نبی کریم اور رسول سردار معتمد

الْعَظِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ اَصْحَابِهِ الْمُتَعَبِّدِيْنَ

بزرگ (یعنی) ہمارے سردار محمدﷺ پر اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر جو پاکی

بِالطُّهُوْرِ وَالنَّظَافَةِ ○ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ

اور پاکیزگی کے ساتھ عبادت کرنے والے ہیں اور سلام بھیج سلام بہت اس کے بعد

فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اِنَّ اَهَمَّ الْاُمُوْرِ فِي الدِّيْنِ تَطْهِيْرُ السَّرَائِرِ ○

پس اے اللہ کے بندو بے شک دین میں ساری باتوں سے زیادہ ضروری باطنوں کو پاک کرنا ہے

وَهُوَ لَا يُمْكِنُ بِدُوْنِ تَنْظِيْفِ الظَّاهِرِ ○ اِذَا الظَّاهِرُ

اور وہ ظاہر کو پاک کئے بدون ممکن نہیں کیونکہ باطن پر ظاہر

لَهٗ تَاْثِيْرٌ عَلَى الْبَاطِنِ كَمَا لَا يَخْفٰى عَلٰى اَهْلِ الْبَصَائِرِ ○

کی بڑی تاثیر ہے جیسے کہ بصیرتوں والوں پر مخفی نہیں

فَالْبَاطِنُ كَيْفَ تَجْلِبُ الْاَنْوَارَ وَالْبَرَكَاتِ ○ اِذَا كَانَ

پس باطن کیونکر انوار اور برکات حاصل کر سکتا ہے جب کہ

الظَّاهِرُ مُلَوَّثًا بِالْاَقْذَارِ وَالْفُضَلَاتِ ○ فَعَلَيْكُمْ

ظاہر پلیدیوں اور گندگیوں سے آلودہ ہو پس تم

بِاٰدَابِ الْغُسْلِ وَالْوُضُوْءِ وَالْاِسْتِنْجَاءِ ○ كَمَا وَرَدَتْ

غسل غسل اور وضو اور استنجا کے آداب کو لازم پکڑو جیسے کہ ان کے ساتھ

Marfat.com

بِهَا الشَّرِيعَةُ الْبَيْضَاءُ ○ قَالَ اللهُ تَعَالٰى إِنَّ اللهَ يُحِبُّ

روشن شریعت وارد ہوتی ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے تحقیق اللہ

التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ○ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

توبہ کرنیوالوں اور پاک ہونے والوں کو دوست رکھتا ہے اور نبی صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطُّهُوْرُ شَطْرُ الْإِيْمَانِ ○ وَالْحَمْدُ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وضو ایمان کا ایک حصہ ہے اور اللہ کی حمد

لِلّٰهِ تَمْلَأُ الْمِيْزَانَ ○ وَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میزان کو بھر دیتی ہے اور فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ

جو شخص وضو کرے پس وضو اچھی طرح کرے اور اس کے گناہ اس کے

جَسَدِهٖ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِهٖ ○ وَقَالَ

بدن سے نکل جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی نکل جاتے ہیں اور فرمایا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلٰى مَا يَمْحُو

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا میں تم کو وہ چیز نہ بتاؤں جس کے ساتھ

اللهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ ○ قَالُوْا بَلٰى

اللہ گناہوں کو مٹاتا ہے اور اس کے ساتھ درجوں کو بلند کرتا ہے صحابہ نے عرض کیا ہاں

يَا رَسُوْلَ اللهِ ○ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَى الْمَكَارِهِ ○

یا رسول اللہ فرمایا باوجود تکالیف کے وضو کو پوری طرح سے کرنا

وَكَثْرَةُ الْخُطٰى إِلَى الْمَسَاجِدِ ○ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ

اور مسجدوں کی طرف زیادہ قدم اٹھانا اور نماز کے بعد نماز کا

الصَّلٰوةِ ○ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ ○

انتظار کرنا پس یہ سرحد کی حفاظت ہے

Marfat.com

نظم [1]

وری رغبت سے سُنو اے مومنانِ ذی شعوُر — کچھ حدیثوں سے بیاں ہوتے ہیں اوصافِ طہور
ہے حضورِ بارگاہِ حق کی تیاری وضو — تاکہ جائے پاک ہو کر پیش حق عبدِ غفور
ون ہے ناداں جو رکھ کر اپنی صورت کو خراب — جانا چاہے گندے کپڑوں میں سلاطین کے حضوُر
سم ظاہر کی پلیدی سے ہو باطن بھی خراب — دِل حضوری سے ہو محروم اور عبادت سے نفور
وِل کرتے وقت اگر پرہیز چھینٹوں سے نہ ہو — اس سے پایا کرتے ہیں اکثر عذاب اہلِ قبور
ہے لکھا قرآں میں جو بندے ہیں رہتے پاک صاف — ان کو بیشک دوست رکھتا ہے خداوندِ غفور
سرورِ عالم نے فرمایا جو کرتا ہے وضو — پوری رغبت اور توجہ سے بلا نقص و قصور
پھر پڑھے دو رکعتیں شوق اور حضور قلب سے — وہ خدا کے حُکم سے جائیگا جنت میں ضرور
یہ بھی فرمایا ور جنت کی کُنجی ہے نماز — اور نمازوں کے لئے قائم ہوئی کُنجی طہور
ہاتھ پاؤں چہرے پر پہنچے جہاں آبِ وضو — عضو کی اتنی جگہ پر حشر میں چمکے گا نوُر
بارگاہِ حق کی اک معراج ہے گویا نماز — اور وضو اک پُل ہے اس کا جس سے کرتے ہیں عبوُر
بارگہ میں جا پہنچا جس کا ہو مقصود خاص — ذوقِ کامل سے وہ طے کر جائے اس پُل کو ضرور
لغوگوئی سے وضو میں ذوقِ کامل کب رہے — فوت کر دیتی ہیں مقصد کو یہ آفات و شرُور
حیف ہے ان غافلوں پر جو بہنگامِ وضو — لغوگوئی اور ہنسی کا کرتے رہتے ہیں صدور
ایسے فعلوں سے ہیں اُڑ جاتی وضو کی برکتیں — اور حضورِ قلب کا شیشہ ہو اُن سے چوُر چوُر
حق تعالیٰ سب کے ظاہر کو بنائے پاک صاف — اور رذائل کی نجاست سب کے باطن سے ہو دُور

اور سارے طاہر و طیب بزرگوں کے طفیل
عرشیؔ عاجز پہ بھی رخشاں نظافت کا ہو نوُر

[1] بحر رمل مثمن مقصور وزن ہر مصرعہ کا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان۔

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَ

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن کریم میں برکت دے اور

نَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ

ہم کو اور تم کو آیات اور ذکر پر حکمت میں نفع بخشے بے شک

تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

اللہ تعالے صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہِ جمادی الاولیٰ کا دُوسرا خطبہ

نماز کے فضائل و آداب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ ○ اَلَّذِىْ غَلَبَ

تمام تعریف اللہ کے لئے جو بادشاہ غالب زبردست ہے جس کا اقتدار بڑے بڑے

سُلْطَانُهٗ عَلَى السَّلَاطِيْنِ الْكِبَارِ ○ وَهُوَ الَّذِىْ

بادشاہوں پر غالب ہے اور وہ ہے جو ان (بادشاہوں)

بَايَنَهُمْ بِفَتْحِ الْبَابِ وَرَفْعِ الْحِجَابِ فَرَخَّصَ لِلْعِبَادِ ○

سے دروازہ کھلا رکھنے اور پردہ اٹھا دینے میں ممتاز ہے چنانچہ اس نے بندوں کو اجازت دے رکھی ہے

بِاَنْ يَّاْتُوْا اِلٰى بَابِ رَحْمَتِهٖ فَلَا حَاجِبَ هُنَاكَ وَلَا

کہ اس کی رحمت کے دروازہ کی طرف چلے آئیں پس یہاں نہ کوئی دربان ہے اور نہ

رَادَّ ○ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ

منع کرنیوالا میں اسکی حمد کرتا ہوں اس کی تسبیح کرتا ہوں وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں

Marfat.com

إِلَيْهِ وَأَسْتَغْفِرُهُ وَأَسْأَلُهُ التَّوْفِيقَ لِخَيْرِ الْعَمَلِ ○

اور اس سے بخشش مانگتا ہوں اور اس سے اچھے عمل کی توفیق چاہتا ہوں

خَالِصًا مِّنْ شَوَائِبِ الْأَغْرَاضِ وَالْعِلَلِ ○ وَأَشْهَدُ

جو غرضوں اور علتوں کی آمیزش سے خالص ہو اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْمُتَعَالِي عَمَّا

ایک اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اس کا کوئی شریک نہیں وہ برتر ہے ان تمام

خَطَرَ عَلٰى قُلُوبِ الْوَرٰى ○ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

باتوں سے جو مخلوق کے دلوں میں گذریں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَصَفِيُّهُ وَخَلِيلُهُ وَنَبِيُّهُ الْمُصْطَفٰى وَ

اس کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست اور اس کے نبی برگزیدہ اور

وَلِيُّهُ الْمُجْتَبٰى ○ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

اس کے مقرب مختار ہیں الٰہی پس درود اور سلام بھیج اور برکت نازل فرما

هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ وَالرَّسُولِ السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيمِ

اس نبی کریم اور رسول سردار معتمد بزرگ (دینی)

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ مَفَاتِيحِ الْهُدٰى وَ

ہمارے سردار محمد پر اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر جو راہ ہدایت کے کشادہ کرنے والے اور

مَصَابِيحِ الدُّجٰى ○ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا ○ أَمَّا بَعْدُ فَيَا

تاریک راتوں کے چراغ ہیں اور سلام بھیج بہت سلام اس کے بعد پس اے

عِبَادَ اللّٰهِ إِنَّ الصَّلٰوةَ عِمَادُ الدِّينِ ○ وَعِصَامُ الْيَقِينِ ○

اللہ کے بندو تحقیق نماز دین کا ستون ہے اور یقین کی جائے گرفت ہے

وَرَأْسُ الْقُرُبَاتِ ○ وَغُرَّةُ الطَّاعَاتِ ○ فَإِذَا نُودِيَ لِلصَّلٰوةِ

اور عبادتوں کی سردار ہے اور طاعتوں کی روشنی ہے پس جب نماز کے لئے اذان دی جائے

Marfat.com

فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْمُعَامَلَاتِ ○ وَلَا يَعُوقَنَّكُمْ

کو اللہ کے ذکر اور (عبادت) کی طرف جلدی کرو اور معاملات کو چھوڑ دو اور تم کو اس سے

مِنْهَا ظَلَامُ اللَّيْلِ وَحَرُّ النَّهَارِ ○ وَلَا هُبُوبُ الرِّيَاحِ وَ

رات کی تاریکی اور دن کی گرمی باز نہ رکھے اور نہ آندھیوں کا چلنا اور

نُزُوْلُ الْاَمْطَارِ ○ وَتَحَرَّوْا اَوْقَاتَهَا ○ وَاكْمِلُوْا

بارشوں کا برسنا اور اس کے وقتوں کا اندازہ رکھو اور اس کی

رَكَعَاتِهَا ○ وَاَدْرِكُوا الْجَمَاعَةَ ○ وَاَطْرِقُوْا بِالضَّرَاعَةِ ○

رکعتوں کو پورا کرو اور جماعت میں شامل ہوا کرو اور عاجزی سے سر جھکاؤ

وَاَحْسِنُوْا وُضُوْءَهَا وَخُشُوْعَهَا وَاَتِمُّوْا قِيَامَهَا وَ

اور اس کا وضو اور فروتنی خوب بجا لاؤ اور اس کا قیام اور

رُكُوْعَهَا ○ وَتَضَرَّعُوْا فِيْ سُجُوْدِهَا ○ وَاَخْبِتُوْا فِيْ

رکوع پورا کرو اور اس کے سجدوں میں عاجزی کرو اور اس میں تعودمیں

قُعُوْدِهَا ○ وَاَقْرَءُوْا فِيْهَا الْقُرْاٰنَ ○ بِحُضُوْرِ

خاکساری کرو اور اس میں قرآن پڑھو قلب و دل کی

الْقَلْبِ وَالْجَنَانِ ○ وَاَخْلِصُوا الدُّعَاءَ ○ وَاَوْثِقُوا

حضوری سے اور خالص نیت سے دعا کرو اور امید کو

الرَّجَاءَ ○ جَعَلَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مِنَ الْفَائِزِيْنَ الْاٰمِنِيْنَ

مضبوط رکھو اللہ تعالیٰ ہم کو اور تم کو کامیاب ہونے والوں امن پانے والوں سے بنائے

الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ قَالَ اللّٰهُ

جن کو کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمناک ہوں گے فرمایا اللہ

تَعَالٰى حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَ

تعالیٰ نے نمازوں کی حفاظت کرو اور درمیانی نماز (عصر) کی اور

Marfat.com

قُومُوا لِلّٰہِ قَانِتِینَ ۝ وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

اللہ کے آگے ادب کے ساتھ کھڑے رہو اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَا مِنِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ تَحْضُرُہٗ صَلٰوۃٌ

وسلم نے جس مسلمان آدمی کو فرض نماز کا وقت آجائے

مَکْتُوبَۃٌ فَیُحْسِنُ وُضُوْئَہَا وَخُشُوْعَہَا وَرُکُوْعَہَا اِلَّا

پس وہ اس کا وضو اور خشوع اور رکوع اچھی طرح کرے

کَانَتْ کَفَّارَۃً لِّمَا قَبْلَہَا مِنَ الذُّنُوْبِ مَا لَمْ

تو وہ اس کے سابقہ گناہوں سے کفارہ ہو جاتی ہے جب تک

یُؤْتِ کَبِیْرَۃً وَّذٰلِکَ الدَّہْرَ کُلَّہٗ ۝

کوئی کبیرہ گناہ نہ کرے اور یہ بات ہمیشہ کے لئے ہے

نظم[1]

جوہرِ اسلام ہے اور مایۂ ایمان نماز — چاہیئے پڑھتا رہے ہر دیندار انساں نماز

دل کو رکھتی ہے ہمیشہ شاد اور فرحان نماز — دور کر دیتی ہے سب شیطان کے خلجان نماز

ہو میسر اس سے پاکی ظاہری اور باطنی — فائدے پہنچاتی ہے بندے کو بے پایاں نماز

بے نمازی کا اِدھر مخلوق میں بھی اعتبار — اور اُدھر ہے باعث خوشنودیٔ رحمٰن نماز

دُور ہوں اس کی بدولت سب کے سب جرم و گناہ — حکمِ حق کی رُو سے ہے اک داروئے عصیاں نماز

دین اگر اک باغ ہے تو ہے نماز اس کی بہار — دین اگر اک جسم ہے تو اس کی روح اور جاں نماز

اس کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کلیدِ باغِ جنت ہے کہا — کھول دیگی مومنوں پر خُلد کا بُستاں نماز

کس عبادت میں فضیلت اس سے بڑھکر ہے بھلا — عبد اور معبود کا آپس میں ہے پیماں نماز

[1] بحر رمل مثمن مقصور۔ وزن ہر مصرعہ کا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان ۱۲-

Marfat.com

گر نمازی کی ہو نیت خالص اور حاضر ہو دل
درد و غم۔ فکر و الم کا ہے بڑا درماں نماز

کانپتا ہو خوفِ محشر سے جو مومن آدمی
اس کے سر پر ڈالے اپنے حفظ کا داماں نماز

مرد و عورت بوڑھا بچہ اور مریض و تندرست
جیسے ممکن ہو پڑھے ہر صاحب ایماں نماز

اہل دولت اور بیدولت کی اس میں کیا تمیز
فرض ہے سب پر پڑھے ہر مفلس و سلطان نماز

فرصت اور بیفرصتی کا بھی بہانہ ہے فضول
ان بہانوں سے کراتا ترک ہے شیطان نماز

شوق و رغبت سے رہیں پڑھتے ہمیشہ سب کے سب
دستکار و کاشتکار اور صاحب دُکاں نماز

بیٹھ کر یا لیٹ کر پڑھتا رہے اس کو مریض
جس طرح پڑھ لینی ہو اس کے لئے آساں نماز

گر سفر پر جا رہے ہوں اور وطن سے دور ہوں
پھر بھی پڑھنی ہوگی شوق و ذوق سے اے جاں نماز

گر نہ پانی مل سکے یا اس سے ہوتا ہے ضرر
پھر تیمم سے پڑھو تم ہو کے بے خلجاں نماز

کوئی حالت ہو غرض یہ چھوڑنی جائز نہیں
اک موقت فرض ہے ہر لحظہ و ہر آں نماز

جنگ کے موقع پہ بھی یہ ہو نہیں سکتی معاف
حکم ہے غازی پڑھیں اک جانب میدان نماز

سید الشہدا کا قصہ آپ کو معلوم ہے!
پڑھ رہے تھے آپ زیر خنجرِ براں نماز

سخت حیرت ہے کہ اس دولت سے غافل کیوں ہیں لوگ
کچھ نہیں ہے خرچ اور تکلیف کی خواہاں نماز

بچے بچپن سے نمازوں کیطرف راغب ہوں کب
خود نہیں پڑھتے ہیں جب بچوں کے باپ اور ماں نماز

جس قدر مخلوق ہے سب ہے نمازیں پڑھ رہی
حیف لیکن چھوڑ دیتا ہے فقط انساں نماز

دوسرے اعمال کی پڑتال ہوگی اس کے بعد
پہلے پوچھی جائے پیش حضرت یزداں نماز

جب نہ ہو پوری توجہ اور حضور دل کے ساتھ
وہ حقیقت میں ہے مثل جثہ بے جاں نماز

حشر میں منہ پر الٹ ماریں گے پڑھنے والے کے
جلدی سے پڑھ ڈالتا ہے جو کوئی ناداں نماز

جو نمازی ہیں ترے مقبول ان کے صدقے میں
عرشیؔ عاجز کی ہو مقبول یا رحمان نماز

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَ

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور

نَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ

ہم کو اور تم کو آیات اور ذکر پُر حکمت میں نفع بخشے بیشک

تَعَالٰی جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

اللہ تعالیٰ صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہِ جمادی الاولیٰ کا تیسرا خطبہ

نماز کی تاکید

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَا يَسْاَمُ عَنْ عِبَادَتِهِ الْمُتَّقُوْنَ ○

تمام تعریف اللہ کے لئے جس کی عبادت سے پرہیزگار لوگ ملول نہیں ہوتے

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ

وہ لوگ جو قائم رکھتے ہیں نماز کو اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ

رَاكِعُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ

رکوع کرنے والے ہیں وہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی لوگ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ تَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ

فلاح پانے والے ہیں میں اس کی حمد کرتا ہوں اس کی تسبیح کرتا ہوں وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں

وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْتَغْفِرُهٗ وَاَعُوْذُبِهٖ مِنْ هَمَزَاتِ

اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اس سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کی پناہ میں آتا ہوں شیطان

الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُبِهٖ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ

کے وسوسوں اور اس کی پناہ لیتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ الْمُتَعَالِىْ عَنِ الْمُشَارَكَةِ

ایک اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اور اس کا کوئی شریک نہیں وہ برتر ہے شرکت داری سے

Marfat.com

وَالْمُشَاكَلَةِ وَتَعَالٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا

اور ہم شکل ہونے سے اور وہ برتر ہے اس سے جو لوگ صفت کرتے ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ اَفْضَلُ مَنْ كَانَ وَمَنْ

محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ ہیں افضل ہیں اس مخلوق سے جو پہلے ہو چکی اور جو

يَّكُوْنُ ○ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ

آئندہ ہوگی الٰہی پس درود بھیج اور سلام اور برکت نازل فرما اس نبی کریم

وَالرَّسُوْلِ السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

اور رسول سردار معتمد بزرگ (یعنی) ہمارے سردار محمد پر اور آپ کی آل پر

وَاَصْحَابِهٖ مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُوْنَ ○ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

اور آپ کے اصحاب پر جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں اور سلام بھیج سلام

كَثِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ○

بہت اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو وہ مومن اپنی مراد کو پہنچ گئے

اَلَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلٰوتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى

جو اپنی نماز میں عاجزی کرتے ہیں اور وہ جو اپنی

صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ○ وَقَدْ خَابَ الْغَافِلُوْنَ ○ اَلَّذِيْنَ

نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں اور ناکام رہے غافل لوگ جو

هُمْ عَنْ طَرِيْقِ الْمَسَاجِدِ نَاكِبُوْنَ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَوَيْلٌ

مسجدوں کے راستہ سے کتراتے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے پس ان

لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلٰوتِهِمْ سَاهُوْنَ ○ فَمَنِ اسْتَخَفَّ

نمازیوں کی بڑی تباہی ہے جو اپنی نمازوں کی طرف سے غفلت کرتے ہیں پس جو شخص

بِغَضَبِ اللّٰهِ فَقَدْ رَجَعَ بِالذُّنُوْبِ وَالسَّيِّئَاتِ ○ وَمَنْ

اللہ کے غضب کو معمولی بات سمجھے تو بڑے اور چھوٹے گناہوں کا ارتکاب اس کا انجام ہے اور جس نے

Marfat.com

تَرَكَ الصَّلٰوةَ مُتَعَمِّدًا فَلَا حَظَّ لَهٗ فِي الْخَيْرَاتِ ○

نماز کو دانستہ چھوڑا اس کے لئے نیکیوں میں حصہ نہیں

وَاسْتَحَقَّ الْعَذَابَ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ○ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ

اور وہ عذاب کا مستوجب ہوگیا تو کیا یہ لوگ سمجھتے نہیں پس ان نمازیوں کی بڑی تباہی ہے

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلٰوتِهِمْ سَاهُوْنَ ○ اَلَا وَاِنَّ تَارِكِي الصَّلٰوةِ

جو اپنی نماز کی طرف سے غفلت کرتے ہیں یاد رکھو نماز کو چھوڑ دینے والوں کا

قَدْ يَرْجِعُوْنَ بِالْخِزْيِ وَالْبَوَارِ ○ وَيَمْحَقُ اللّٰهُ عَنْهُمُ

انجام رسوائی اور ہلاکت ہے اور اللہ ان کے

الرِّزْقَ وَيُذْهِبُ عَنْ وُجُوْهِهِمُ الْاَنْوَارَ ○ وَهٰؤُلَآءِ حَصَبُ

رزق (حلال) کو مٹاتا اور ان کے چہروں سے نور کو زائل کردیتا ہے اور یہ لوگ دوزخ کے

جَهَنَّمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ○ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ

ایندھن ہیں عنقریب وہ ان عملوں کی سزا پائیں گے جو کرتے تھے پس ان نمازیوں کی بڑی تباہی

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلٰوتِهِمْ سَاهُوْنَ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ تَرَكُوا الصَّلٰوةَ

ہے جو اپنی نماز کی طرف سے غفلت کرتے ہیں بے شک جن لوگوں نے نماز کو ترک کیا۔ اللہ

اَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ تَرَكُوا الصَّلٰوةَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ○

ان کے (دوسرے) عملوں کو باطل کردیتا ہے بے شک جن لوگوں نے نماز کو ترک کیا ان کا کوئی حامی نہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ تَرَكُوا الصَّلٰوةَ النَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ○ اُولٰٓئِكَ هُمُ

بے شک جن لوگوں نے نماز کو ترک کیا ان کا ٹھکانا دوزخ ہے وہی لوگ ہیں

الْخَاسِرُوْنَ ○ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلٰوتِهِمْ سَاهُوْنَ ○

نقصان اٹھانے والے پس بڑی تباہی ہے ان نمازیوں کی جو اپنی نماز کی طرف سے غفلت کرتے ہیں

يَوْمَ يُنَادِي الْمُنَادِ اَيْنَ الَّذِيْنَ كَانُوْا نَائِمِيْنَ وَالنَّاسُ فِي الْقِيَامِ ○ وَكَانُوْا

جس روز پکارنے والا پکارے گا کہ کہاں ہیں وہ لوگ جو سوتے رہتے تھے بحالیکہ دوسرے لوگ نماز پڑھتے تھے اور وہ

Marfat.com

مُنْتَبِهِيْنَ لِلْمَعَاصِيْ وَالنَّاسُ نِيَامٌ ○ اَلْيَوْمَ

گناہوں میں جاگتے تھے بجائیکہ دوسرے لوگ سوتے تھے آج وہ

يَنْتَقِمُ مِنْهُمْ عَزِيْزٌ ذُوانْتِقَامٍ ○ وَيُذِيْقُهُمُ

خداوند جو غالب اور منتقم ہے ان سے بدلہ لیگا اور ان کو دوزخ کا

الْعَذَابَ مِنْ جَهَنَّمَ وَهُمْ فِيْهَا كَالِحُوْنَ ○ فَوَيْلٌ

عذاب چکھائے گا اور وہ اس میں بڑے منہ بنائے ہوں گے پس بڑی

لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ○

تباہی ہے ان نمازیوں کی جو اپنی نماز کی طرف سے غفلت کرتے ہیں

فَاتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ ○ اِنَّمَا

پس اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو جیسے کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے سوائے اسکے

الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ

نہیں کہ مومن وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر آئے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں

وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى

اور جب اس کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان سے ان کے ایمان کو قوت حاصل ہوتی ہے۔

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّ الصَّلٰوةَ

اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ بے شک نماز

كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ○ وَقَالَ

مسلمانوں پر فرض وقتی ہے اور فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بندے اور کفر کے

الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ ○

درمیان ترک نماز ہے

Marfat.com

نظم [1]

کب ہوں گے خواب جہل سے بیدار بے نماز ❊ کب تک نہ ہوں گے داخلِ ابرار بے نماز
دین کا خیال تک نہیں ان کے دماغ میں ❊ دنیا ہی کے نشے میں ہیں سرشار بے نماز
جب تارکِ نماز ہیں کس منہ سے کرتے ہیں ❊ پھر اپنی دینداری کا اقرار بے نماز
اللہ کے کرم کو ذرا یاد تو کریں ❊ کرتے ہیں اس کا شکر بھی اکبار بے نماز
کشتی جب ان کی ہوتی ہے گرداب کے قریب ❊ کس کے کرم سے جاتے ہیں پھر پار بے نماز
ہوتے ہیں کس کے لُطف و عنایت سے تندرست ❊ ہوں جبکہ اتفاق سے بیمار بے نماز
ہوتا ہے مشکلات میں کون ان کا رہنما ❊ کر لیتے ہیں جو طے رہِ دشوار بے نماز
کس کے کرم سے روزی کے اسباب پاتے ہیں ❊ بیٹھے ہوں خالی ہاتھ جو بیکار بے نماز
ہاں کس کے لُطف و رحمت و احسان کے باغ سے ❊ کھاتے ہیں بھانت بھانت کے اثمار بے نماز
بادل بنانے کس نے ہیں اور کس کے فیض سے ❊ کھیتوں کو اپنے پاتے ہیں گلزار بے نماز
ہاں ہاں بتاؤ کون اُگاتا ہے کھیتیاں ❊ لاتے ہیں جن سے غلّے کے انبار بے نماز
کچھ تو بتاؤ کون سے داتا کے جُود سے ❊ پاتے ہیں روز درہم و دینار بے نماز
کس نے یہ گائیں بھینسیں بنائی ہیں سچ کہو ❊ پیتے ہیں جن سے دودھ مزیدار بے نماز
ہم ہی بتاتے ہیں وہ ہے رزاق ذوالمنن ❊ جس کو بھُلائے بیٹھے ہیں یہ یار بے نماز
احساں ہوں جسکے اتنے اسے بھول جائیں حیف ❊ خود ہی بتائیں کیا نہیں غدار بے نماز
کچھ دینا جانتے نہیں لینا ہی آتا ہے ❊ کیا منصفانہ کرتے ہیں بیوپار بے نماز
نعمت کے ٹھیکیدار ہیں زحمت سے ملتے ہیں ❊ ہاں چاہتے ہیں گلشن بے خار بے نماز

---

[1] مفہوم بجا و پر کی ساری تہدیدات اور تخویفات کی بناء اسی حدیث پر ہے ان حضرات کے مذہب کے لحاظ سے جنہوں نے اس کو ظاہر پر محمول کیا ہے اگرچہ یہ حنفیہ کا مذہب نہیں۔ ۱۲۔

[2] اس نظم کا بحر مضارع مثمن اخرب مکفوف ہے اور وزن ہر مصرعہ کا یہ ہے مفعول فاعلات مفاعیل فاعلات

خطرہ ہے جا پڑے قدم ان کا وبال میں
جاری رکھیں گے گر یہی رفتار بے نماز

بیزار ہیں جناب نبیؐ بے نماز سے
کیونکہ ہیں ایک مجرم سرکار بے نماز

بیزار جن سے آپ ہوں پائیں وہ کب نجات
علماء سے جا کے پوچھ لیں سو بار بے نماز

بعضی روائتوں کا یہ مضمون ہے ظاہری
بے شبہ و شک ہیں داخلِ کفار بے نماز

ترکِ نماز کا بھی کوئی کم نہ تھا گناہ
کرتے ہیں ساتھ حجت و تکرار بے نماز

چوری بھی اور اُس پہ دلیری بھی خوب خوب
کتنے نڈر ہیں کیسے ہیں طرّار بے نماز

کرتے ہیں یوں تباہ وُہ آپ اپنے دین کو
ہوتے ہیں قہرِ حق کے سزاوار بے نماز

مرنے کے بعد ان پہ رَوا کب نماز ہو
جب زندہ تھے نماز سے بیزار بے نماز

مرتا ہے جب نمازی تو ایماں ہو اسکے ساتھ
لیکن ہو مرکے اک نرا مردار بے نماز

اللہ کا کرم ہو تو ہو ۔ ورنہ ظاہراً
جنت کی بو بھی پائیں نہ زنہار بے نماز

طاعت میں سو بہانے ہیں مسجد سے ہے گریز
باندھے ہوئے ہیں کفر کا زنّار بے نماز

انگڑائیاں آنے لگتی ہیں ذکر نماز سے
ہیں جانتے نماز کو بیگار بے نماز

ملتے ہوں ہر نماز پہ گر ایک دو درم
گھٹنوں کے بل ہوں آنے کو تیار بے نماز

پر یہ خبر نہیں ہے کہ ترک نماز سے
کھوتے ہیں ایک گنج گرانبار بے نماز

حق لگتی باتیں کہدی ہیں ہم نے کھری کھری
سُنکر نہ ہوں ملول یہ اشعار بے نماز

ہو اس سے بڑھ کے عشقیؔ عاجز کو کیا خوشی
سُن لیں یہ مخلصانہ جو گفتار بے نماز

بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ○ وَ

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور

نَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ○ إِنَّهُ

ہم کو تم کو آیات اور ذکر پُر حکمت میں نفع بخشے بیشک

Marfat.com

تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ قَدِیْمٌ مَّلِکٌ بَرٌّ

اللہ تعالیٰ صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن

رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○

مہربان رحم والا ہے

ماہِ جمادی الاولیٰ کا چوتھا خطبہ

احوالِ قبر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الَّذِیْ لَاتُدْرِکُہُ الْعُیُوْنُ ○

تمام تعریف اللہ کے لئے جو ایسا برتر ہے کہ اس کو آنکھیں محسوس نہیں کر سکتیں

اللَّطِیْفُ الَّذِیْ لَاتُمَثِّلُہُ الظُّنُوْنُ ○ اَحْمَدُہٗ

ایسا باریک بین ہے کہ اس کو وہم و گمان تصور میں نہیں لاسکتے میں اسکی حمد کرتا ہوں

سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی وَاَشْکُرُہٗ بِشُکْرِہٖ

اس کی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں وہ شکر

الَّذِیْ تُقَرُّبِہِ الْعُیُوْنُ ○ وَاَشْہَدُ اَنْ لَّآ

جس کے ساتھ آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہُ الْمُتَعَالِیْ

اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اس کا کوئی شریک نہیں وہ برتر ہے

عَنِ الْمُشَاکَلَۃِ بِمَا کَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ○

(ان اشیا کے ساتھ ہم شکل ہونے کے جن کا دکا فر لوگ) افترا کرتے ہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد اس کے بندے اور

رَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَخَلِيْلُهٗ يَا لَهٗ مِنْ نَّبِيٍّ

رسول اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں کیا خوب نبی کہ جن سے (دوسرے)

يَفْخَرُ بِهِ الْاَنْبِيَاءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

انبیا و مرسلین فخر کرتے ہیں الٰہی

فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ

پس درود اور سلام بھیج اور برکت نازل فرما اس نبی کریم

وَالرَّسُوْلِ السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ سَيِّدِنَا

اور رسول سردار معتمد بزرگ (یعنی) ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا

محمد پر اور آپ کی آلؑ پر اور آپ کے اصحابؓ پر وہ درود و سلام

دَائِمَيْنِ مُتَلَازِمَيْنِ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ○ وَ

جو ہمیشہ ہو اور ایک دوسرے کو لازم ہو اس دن تک جب لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے اور

سَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ

سلام بھیج سلام بہت اس کے بعد پس اے اللہ کے

اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الْغَفْلَةُ الَّتِيْ اَنْتُمْ عَلَيْهَا

بندو یہ کیسی غفلت ہے جس پر تم پاؤں جمائے

عَاكِفُوْنَ ○ وَمَا مِنْ بَشَرٍ اِلَّا يَشْرَبُ

کھڑے ہو اور کوئی انسان نہیں مگر وہ موت کا

كَاْسَ الْمَنُوْنِ ○ فَاِذَا جَاءَ اَحَدَهُمْ لَا

پیالہ پیئے گا پس جب ان کی موت آتی ہے تو

Marfat.com

يَسْتَأْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ○

ایک گھڑی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی کر سکتے ہیں

مِسْكِيْنٌ اِبْنُ اٰدَمَ اَیُّ مِسْكِيْنٍ ثِيَابُهٗ كَفَنٌ

فرزند آدم تو بیچارہ ہے (اور) کیسا بیچارہ اس کا لباس کفن ہے

وَّمَرْكَبُهٗ جَنَازَةٌ، وَمَنْزِلُهٗ لَحْدٌ، وَفِرَاشُهٗ

اور اس کی سواری تابوت ہے اور اس کا مقام لحد ہے اور اس کا بستر

تُرَابٌ، وَ وِسَادَتُهٗ لِبْنَةٌ وَّجِيْرَانُهٗ دِيْدَانٌ،

مٹی ہے اور اس کا تکیہ اینٹ ہے اور اس کے پڑوسی کیڑے ہیں۔

وَجُلَسَاءُهٗ مُنْكَرٌ وَّنَكِيْرٌ وَبَيْتُهٗ خَرَابٌ

اور اس کے ہم نشین منکر و نکیر ہیں اور اس کا گھر ویران ہے

وَلِحَلَالِ الدُّنْيَا حِسَابٌ وَلِشُبْهَتِهَا

اور دنیا کے حلال رزق کا حساب ہے اور اس کے مشتبہ کے لئے

عِتَابٌ وَلِحَرَامِهَا عَذَابٌ، فَاتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ

عتاب ہے اور اس کے حرام کے لئے عذاب ہے پس تم اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے

تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○

ڈرنے کا حق ہے اور جب موت آئے تو مسلمان ہی مرو

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِیْ كِتَابِهِ الْمَكْنُوْنِ ○ كُلُّ

اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے اپنی محفوظ کتاب میں ہر

نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ

شخص موت کا ذائقہ چکھنے والا ہے اور ہم تم کو بری بھلی حالت میں

فِتْنَةً وَّاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ○ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

رکھ کر آزماتے ہیں اور تم کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے اور فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا وُضِعَ فِيْ قَبْرِهٖ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بندے کو جب اس کی قبر میں رکھا جاتا ہے

وَتَوَلّٰى عَنْهُ اَصْحَابُهٗ اِنَّهٗ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ

اور اس کے ساتھ والے واپس جانے لگتے ہیں وہ ان کی جوتیوں کی آہٹ سنتا ہے

اَتَاهُ مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهٖ فَيَقُوْلَانِ مَا كُنْتَ تَقُوْلُ

تو اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں پھر وہ اس کو بٹھا لیتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ تو اس شخص

فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ لِمُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم فَاَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُوْلُ

یعنی محمدؐ کے بارے میں کیا کہتا تھا پس مومن کہتا ہے

اَشْهَدُ اَنَّهٗ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ فَيُقَالُ انْظُرْ اِلٰى مَقْعَدِكَ

کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں پھر اس کو کہا جاتا ہے کہ اپنے دوزخ کے

مِنَ النَّارِ قَدْ اَبْدَلَكَ اللّٰهُ مَقْعَدًا مِّنَ الْجَنَّةِ فَيَرَا

ٹھکانے کی طرف دیکھ جس کو اللہ تعالےٰ نے جنت کے ٹھکانے سے بدل دیا پس وہ

هُمَا جَمِيْعًا وَّاَمَّا الْمُنَافِقُ وَالْكَافِرُ فَيُقَالُ لَهٗ مَا

ان دونوں کو دیکھتا ہے اور منافق اور کافر کو کہا جاتا ہے تو اس

كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ فَيَقُوْلُ لَا اَدْرِيْ كُنْتُ

شخص کے بارے میں کیا کہتا تھا تو وہ کہتا ہے مجھے معلوم نہیں

اَقُوْلُ مَا يَقُوْلُ النَّاسُ فَيُقَالُ لَهٗ لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ

جو کچھ لوگ کہتے تھے میں کہتا تھا پس اس کو کہا جاتا ہے کہ تو نے نہ کچھ سمجھا اور نہ پڑھا

وَيُضْرَبُ بِمَطَارِقَ مِنْ حَدِيْدٍ ضَرْبَةً فَيَصِيْحُ صَيْحَةً

اور اس کو لوہے کے گرزوں کے ساتھ خوب مارا جاتا ہے پس وہ ایسا چلاتا ہے

يَسْمَعُهَا مَنْ يَلِيْهِ غَيْرُ الثَّقَلَيْنِ ○

کہ اس کے آس پاس والے سوائے انسان و جن کے سب سنتے ہیں

Marfat.com

نظم [۱]

حضرت عثمانؓ ذی النورین کا مذکور ہے
ترمذی کی یہ خبر مشکوٰۃ میں مسطور ہے

دیکھا لوگوں نے وہ جب جاتے ہیں قبرستان میں
اتنا روتے ہیں کہ ڈاڑھی اشک سے شرابور ہے

پوچھا اک دن ذکر دوزخ سے نہیں روتے ہیں آپ
دیکھ کر قبروں کو رونا آپ کا دستور ہے

آپ نے فرمایا پہلی منزل عقبےٰ ہے قبر
یہ مقولہ خود رسولؐ اللہ سے ماثور ہے

قبر کی منزل سے جس بندے کو حاصل ہو نجات
سب منازل سے گذرتا ہو کے وہ منصور ہے

گر نہ اس پہلی ہی منزل سے نجات اسکو ملے
آگے بھی راحت کا شیشہ اس کا چکنا چور ہے

پھر کہا منظر نہ دیکھا قبر سے کوئی بھی سخت
جس میں جانے کے لئے ہر ایک بشر مجبور ہے

موت ہے سر پر کھڑی عبرت کی جا ہے دوستو
یہ نہ سمجھو تم کہ وہ موقع ابھی کچھ دور ہے

دیکھتے تھے جسکو چلتے پھرتے کل چنگا بھلا
آج وہ زیر زمین ہے دفن اور مقبور ہے

جس تن نازک پہ بھی پوشاک ابریشم گراں
اب وہ مٹی میں ملا اور طعمۂ مار و مور ہے

جس کو نیند آتی نہ تھی برقی چراغوں کے بغیر
چھا رہی اب لحد کی اس پر شب دیجور ہے

گو کوئی محتاج و خستہ حال ہے اور تنگ دست
مفلس و مسکین ہے یا خادم ہے یا مزدور ہے

یا کوئی سردار ہے یا اعلیٰ حاکم یا وزیر
قیصر و کسریٰ ہے یا خاقاں ہے یا فغفور ہے

خوابگہ ہر اک کی ہو دو گز زمین کی گود میں
جس کے اندر اس کو رہنا تا بہ نفخ صور ہے

امتحان لینے کو آئیں ان کا پھر منکر نکیر
جن کا آنا اور جھگڑنا پُرخطر مشہور ہے

دین اور ملت کے بارے میں کرینگے وہ سوال
امتحان میں پاس ہو بندہ اگر مغفور ہے

پھر تو مومن کے لئے ہے قبر بن جاتی بہشت
قبر کیا ہے اک چمن ہے عیش سے معمور ہے

گرچہ ظاہر میں ہے وہ اک گور تاریک و نشیت
نور رحمت سے وہ بن جاتی بہ مثل طور ہے

[۱] بحر رمل مثمن محذوف۔ وزن ہر مصرعہ کا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن ۱۲۰

Marfat.com

قبر میں اسباب راحت ہوں مہیا سب کے سب
ہوتی وہ سامان و ساز عیش سے بھرپور ہے

جس بشر نے زندگی کاٹی ہو کفر و شرک میں
دے سکے ان کا جواب اسکو کہاں مقدور ہے

بن نہیں پڑتا ہے جب بدبخت سے کوئی جواب
دے عذاب اس کو فرشتہ جس پہ وہ مامور ہے

قبر میں آئے گی یک دم آتش دوزخ کی بھاپ
جس طرح گرما رہا اک آگ سے تنور ہے

بھینچتی ہے قبر اس کو پھر شکنجے کی طرح
جس سے اسکی پسلی پسلی ہوتی چکنا چور ہے

حیف ہو جس چند روز زندگی کا حشر یوں
اس پہ یہ انسان ناداں کس لئے مغرور ہے

عرشیؔ عاجز کی آخر میں یہی ہے التماس
چشم عبرت وا کرو آنکھوں میں گر کچھ نور ہے

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَ

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور

نَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى

ہم کو اور تم کو آیات اور ذکر پرحکمت میں نفع بخشے بیشک اللہ تعالیٰ

جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہِ جمادی الاُخریٰ کا پہلا خطبہ

کبیرہ گناہوں کا ذکر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّزَّاقِ ذِي الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ ○ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ

سب تعریف اللہ کے لئے جو بڑا رزق دینے والا قوت والا زبردست ہے آسمانوں کو بلند کرنے والا

Marfat.com

وَبَاسِطِ الْاَرْضِيْنَ ○ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَ

اور زمین کو بچھانے والا ہے میں اس کی حمد کرتا ہوں اس کی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے اور

اَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْتَغْفِرُهٗ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ ظَاهِرٍ

اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی درگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اس سے بخشش مانگتا ہوں ہر گناہ ظاہر

وَكَمِيْنٍ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

اور پوشیدہ سے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ الْمُتَعَالِىْ عَنِ الزَّمَانِ وَالْوَقْتِ وَالْحِيْنِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ

وہ بالاتر ہے زمانہ اور وقت اور ہنگام سے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَخَلِيْلُهُ الْخَاتِمُ

ہمارے سردار محمد اس کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں جو

لِعِقْدِ الْمُرْسَلِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

سلسلہ انبیا کے خاتم ہیں الٰہی پس درود اور سلام بھیج اور برکت نازل فرما

هٰذَا النَّبِىِّ الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ

اس نبی کریم اور رسول سردار معتمد بزرگ یعنی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ وَسَلِّمْ

ہمارے سردار محمد پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب سب پر اور سلام بھیج

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ تَمَكَّنَتِ الْغَفْلَةُ مِنْ

بہت سلام اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو تمہارے دلوں میں غفلت

قُلُوْبِكُمْ فَلَمْ يُؤَثِّرْ فِيْهَا وَعْظُ الْوَاعِظِيْنَ ○ وَتَجَاوَزْتُمُ

جڑ پکڑ گئی پس ان پر واعظوں کے وعظ اثر نہیں کر سکتے اور تم حدوں سے آگے

الْحُدُوْدَ وَتَجَاهَرْتُمْ بِالْمَعَاصِىْ وَافْتَخَرْتُمْ بِهَا

بڑھ گئے اور علانیہ گناہ کرنے لگے اور تم نے ان پر فخر کیا

Marfat.com

وَلَسْتُمْ بِخَائِفِيْنَ ○ وَاَطْلَقْتُمُ الْاَيْدِيَ وَالْاَلْسُنَ

اور تم ڈرتے نہیں اور تم نے ہاتھوں کو اور زبانوں کو

وَالنَّوَاظِرَ لِلْعِصْيَانِ وَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ وَاِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

اور آنکھوں کو نافرمانی کیلئے کھلا چھوڑ دیا اور تم نے شیطان کا اتباع کیا اور وہ تمہارا کھلا دشمن

مُّبِيْنٌ ○ وَالْتَبَسَتِ الْغَوَايَةُ بِالْهِدَايَةِ وَالضَّلَالَةُ

ہے اور گمراہی ہدایت کے ساتھ اور ضلالت

بِالدَّلَالَةِ وَالْبِدْعَةُ بِالسُّنَّةِ وَاسْتَوْلٰى عَلَيْكُمْ كَيْدُ

رہنمائی کے ساتھ اور بدعت سنت کے ساتھ مشتبہ ہوگئی اور تم پر خیانت کرنے والوں کا

الْخَائِنِيْنَ ○ وَكَثُرَتْ فِيْكُمُ الْغِيْبَةُ وَالنَّمِيْمَةُ وَالسِّحْرُ

فریب غالب آگیا اور تم میں کثرت ہوگئی غیبت اور چغلی اور جادو

وَالْكَهَانَةُ وَالسَّرِقَةُ وَالْخِيَانَةُ وَاِعَانَةُ الظَّالِمِيْنَ ○

اور جوتش اور چوری اور خیانت اور ظالموں کی امداد کرنا ہے

وَشَاعَ شُرْبُ الْخُمُوْرِ وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ وَاَكْلُ الرِّبَا وَفِعْلُ

اور رواج پاگیا شرابوں کا پینا اور جھوٹی گواہی دینا اور بیاج کھانا اور

اللِّوَاطَةِ وَالزِّنَا وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ وَالْمُحْصِنِيْنَ ○ وَعَمَّ

اغلام اور زنا اور پاکدامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگانا اور عام

اِسْتِخْفَافُ الْخَطِيَّاتِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدِيْنَ وَالْوَالِدَاتِ، وَ

ہوگیا گناہوں کو معمولی کام سمجھنا اور باپوں اور ماؤں کی نافرمانی کرنا اور

الْكَذِبُ فِي الْكَلَامِ وَغَصْبُ حُقُوْقِ الْاَيْتَامِ وَ

بات کرتے جھوٹ بولنا اور یتیموں کے حق مارنا اور

كَسْبُ مَالِ الْحَرَامِ وَقَتْلُ الْمَظْلُوْمِيْنَ مِنَ النِّسَاءِ

حرام مال کھانا اور قتل کرنا مظلوم عورتوں

Marfat.com

وَالرِّجَالِ وَنَهْبُ الْاَنْعَامِ وَالْاَمْوَالِ وَالْاِسْتِهْزَاءُ

اور مردوں کو ... اور مال مویشی لوٹ لے جانا اور تمسخر اڑانا

بِالْمُؤْمِنِيْنَ ○ فَاَفِيْقُوْا رَحِمَكُمُ اللّٰهُ مِنْ سِنَةِ الْغَفْلَةِ

مسلمانوں کا ... پس جاگو ... اللہ تم پر رحم کرے ... غفلت کی نیند سے

فَاِنَّهَا وَاللّٰهِ قَدْ دَنَتِ الرِّحْلَةُ وَعَمَّا قَلِيْلٍ سَتَلْحَقُوْنَ

کیونکہ خدا کی قسم کوچ کا وقت نزدیک آگیا ہے اور عنقریب تم آگے جانے والوں

بِالسَّابِقِيْنَ مِنْ اٰبَآءِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ○ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ

کے ساتھ جاملوگے جو تمہارے اوپر کے دادا پردادا ہیں اور ڈرو تم اس دن سے جس میں تم کو

فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ حَيْثُ لَا تَنْتَفِعُوْنَ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ ○ قَالَ

اللہ کی طرف لوٹایا جائیگا جہاں تم اموال و اولاد سے کچھ نفع نہ پاؤگے

اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ كِتَابِهِ الْمَكْنُوْنِ ○ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا

اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب محفوظ میں فرمایا ہے یہ اللہ کی حدیں ہیں پس ان سے

تَعْتَدُوْهَا وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

آگے نہ بڑھو اور جو لوگ اللہ کی حدوں سے آگے بڑھیں وہی لوگ

الظّٰلِمُوْنَ ○ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

ظالم ہیں اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يَزْنِي الزَّانِيْ حِيْنَ يَزْنِيْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِيْنَ

کوئی زانی زنا نہیں کرتا جبکہ وہ زنا کرتا ہے بحالیکہ وہ مومن ہو اور کوئی چور چوری نہیں کرتا جبکہ وہ

يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِيْنَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ

چوری کرتا ہے بحالیکہ وہ مومن ہو اور کوئی شراب نہیں پیتا جبکہ وہ اسے پیتا ہے بحالیکہ

مُؤْمِنٌ وَّلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَّرْفَعُ النَّاسُ اِلَيْهِ فِيْهَا

وہ مومن ہو اور کوئی لوٹ کا مال نہیں لوٹتا جس میں لوگ اس کی اپنی نگاہیں اٹھا اٹھا کر

Marfat.com

اَبْصَارَھُمْ حِیْنَ یَنْتَھِبُھَا وَھُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا یَغُلُّ

دیکھتے ہوں جبکہ وہ اسے لوٹتا ہے بحالیکہ وہ مومن ہو اور کوئی تم میں سے

اَحَدُکُمْ حِیْنَ یَغُلُّ وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَاِیَّاکُمْ اِیَّاکُمْ ○

خیانت نہیں کرتا جبکہ وہ خیانت کرتا ہے بحالیکہ وہ مومن ہو پس تم بچو تم بچو

نظم

ہر دم دعا یہ مانگو جناب اللہ سے — سب کو خدا بچائے کبیرہ گناہ سے
وہ کونسے گناہ ہیں کرتے ہیں ہم بیاں — واجب ہے مومنوں پہ بچیں ان کی راہ سے
قتل و زنا و میخوری و فعل قوم لوط — مال یتیم کھانا نہ ڈرنا الٰہ سے
مایوس حق سے ہونا رباخواری اور عقوق — توہین مومنین نہ رکنا گناہ سے
غیبت ہے اور چغلی ہے چوری ہے اور جھوٹ — تہمت کا تیر پھینکنا آماجگاہ سے
سحر اور کہانت اور مجاہد کا بھاگنا — جھوٹی گواہی جان کے یا اشتباہ سے
یارو نجات چاہتے عقبیٰ میں ہو اگر — آؤ نکل گناہوں کی چاہت کے چاہ سے
پرہیز فاحشات سے رکھنا عزیز من — باز آؤ ظلم سے ڈرو مسکین کی آہ سے
کرتے رہو تمیز حلال و حرام میں — ڈرتے رہو ہمیشہ جناب اللہ سے
ناحق کسی کو دینا نہ دست و زباں سے دکھ — ورنہ نہ بچ سکوگے کسی کی پناہ سے
مغرور کیوں ہو زیست ناپائیدار پر — بنیاد جس کی سست ہے بیخ گیاہ سے
ایمان کیا ہے دل میں اگر کچھ نہ خوف ہو — فرمانروائے حشر سے شاہوں کے شاہ سے

ع۱ اس نظم کا بحر مضارع مثمن اخرب مکفوف ہے وزن یہ ہے مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن ۱۲ ۔

ع۲ یعنی عقوق والدین ع۳ یعنی صغیرہ گناہوں پر اصرار کرنا اور ان کو معمولی گناہ سمجھ کر بلا تحاشا کرتے رہنا ۱۲

ع۴ قذف محصنات مراد ہے ع۵ یعنی رمال یا نجومی سے کچھ پوچھنا اور اس پر یقین کرنا ۱۲

ع۶ جب دشمن کی فوج برابر یا زیادہ سے زیادہ دگنی ہو ۱۲

Marfat.com

افسوس غرق رہنا گناہوں میں سربسر
شیوہ ہے سب کا شام تلک صبحگاہ سے

لمحہ نہیں گذرتا جو سرزد نہ ہو گناہ
نیت سے دست و پا سے، زباں سے نگاہ سے

جرم و گنہ کے بارے میں ہو ایک سا سوال
ہر بینوا سے اور شہ کجکلاہ سے

مسکین کی مسکنت نہ دلائے اُسے نجات
سُلطان خلاص پائے نہ گنج و سپاہ سے

پاداش جرم سے کوئی تم کو بچا سکے
اُمید یہ نہ رکھنا کسی خیر خواہ سے

دُنیا کے جاہ و دولت و عز و جلال سب
ناچیز ہیں بنزدِ خدا پرِ کاہ سے

طاعت کی قدر ہے وہاں پرسش عمل کی ہے
اہل عمل ہوں عیش میں حق کی پناہ سے

چاہو اگر گناہوں کے امراض سے شفا
لو کام وردِ شب سے دعائے پگاہ سے

صد رحمت اس عزیز پر جو ہوگا مستفید
عرشی ستمند کے اس انتباہ سے

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا
اللہ ہمارے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور ہم کو

وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ
اور تم کو آیات اور ذکر پر حکمت میں نفع بخشے بیشک

تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ ○
اللہ تعالٰے صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہ جمادی الثانیہ کا دوسرا خطبہ

صغیرہ گناہوں کا ذکر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ ○ غَافِرِ الذَّنْبِ لِمَنْ
تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جو مہربان ہے احسان کرنے والا جو گناہ بخش دینے والا ہے اس شخص کے لئے

Marfat.com

يَتُوبُ اِلَيْهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَالْعِصْيَانِ ○ اَحْمَدُهٗ

جو اس کی درگاہ میں توبہ کرے گناہوں اور نافرمانی سے میں اس کی حمد کرتا ہوں

سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ مِنْ كُلِّ خَطِيْئَةٍ

اس کی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی درگاہ میں توبہ کرتا ہوں ہر گناہ

وَّسَيِّئَةٍ عَمِلْتُهَا فِي الْعَمْدِ اَوِ النِّسْيَانِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ

اور برائی سے جس کا میں نے جان بوجھ کر یا بھول کر ارتکاب کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ الْمَلِكُ الدَّيَّانُ ○ وَ

اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اس کا کوئی شریک نہیں وہ بادشاہ ہے جزا دینے والا اور

اَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور

خَلِيْلُهٗ سَيِّدُ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ ○ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَ

اس کے دوست ہیں وہ انسانوں اور جنوں کے سردار ہیں الٰہی پس درود اور سلام بھیج اور

بَارِكْ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ

برکت نازل فرما اس نبی کریم اور رسول سردار معتمد بزرگ (یعنی)

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا دَائِمَيْنِ

ہمارے سردار محمدؐ پر اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسے درود و سلام جو ہمیشہ ہوں

عَلٰى مَمَرِّ الدَّهْرِ وَالزَّمَانِ ○ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ اَمَّا

جب تک روزگار اور زمانہ گزرتا رہے اور سلام بھیج سلام بہت اس کے

بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَ اللّٰهُ مَنْ خَالَفَ الشَّيْطٰنَ ○

بعد پس اے اللہ کے بندو اللہ اس شخص پر رحم کرے جو شیطان کی مخالفت کرے

وَجَانَبَ السَّيِّاٰتِ وَالْعِصْيَانَ ○ وَاتَّقٰى عَذَابَ النِّيْرَانِ

اور گناہوں اور نافرمانیوں سے کنارہ کشی کرے اور عذاب دوزخ سے بچنے کی کوشش کرے

Marfat.com

وَتَابَ اِلَى اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ ○ وَاعْلَمُوْا اِنَّ الْاِنْسَانَ

اور خداوند مہربان کی طرف رجوع کرے یاد رکھو کہ انسان ہر وقت

مَحْصُوْرٌ فِي الْخَطِيَّاتِ فِيْ كُلِّ حِيْنٍ وَّاٰنٍ ○ وَهِيَ الَّتِيْ لَا تُحْصٰى

اور ہر لحظہ گناہوں میں گھرا ہوا ہے اور یہ (گناہ) وہ ہیں جو تقریر و بیان

بِالتَّقْرِيْرِ وَالْبَيَانِ ○ وَاَكْثَرُهَا تَنْحَصِرُ فِيْ تَرْكِ الْاٰدَابِ وَ

کے ساتھ شمار میں نہیں آسکتے اور ان میں سے اکثر منحصر ہیں آداب کے ترک کرنے اور

اِسَاءَةِ الْاَخْلَاقِ وَاخْتِيَارِ الْمَكْرُوْهَاتِ وَمُخَالَفَةِ السُّنَنِ

بداخلاقی میں اور مکروہات کے اختیار کرنے میں اور سنتوں کے خلاف چلنے میں

وَاِتْيَانِ الصَّغَائِرِ الْمُؤَدِّيَةِ اِلَى الْكَبَائِرِ كَالنَّظَرِ اِلَى الْاَجْنَبِيَّةِ

اور ایسے صغیرہ گناہوں کے جو کبیرہ گناہوں کی طرف لے جاتے ہیں جیسے اجنبی عورت کی طرف نظر کرنا

وَالْقُبْلَةِ لَهَا وَالصُّحْبَةِ بِاَوْلِيَاءِ الشَّيْطَانِ ○ فَطُوْبٰى لِمَنْ

اور اس کا بوسہ لینا اور شیطان کے دوستوں کی صحبت اختیار کرنا پس خوشخبری ہے اس شخص کو جو

يَتَجَنَّبُهُمَا وَيَخْشَى الرَّحْمٰنَ ○ وَلَا يَتَّبِعُ الشَّهَوَاتِ الَّتِيْ

ان سے بچے اور اللہ سے ڈرے اور نفسانی خواہشوں کی اتباع نہ کرے جو

هِيَ حَبَائِلُ الشَّيْطٰنِ ○ فَتُوْبُوْا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِلَى اللّٰهِ

شیطان کے جال ہیں پس اے مومنو اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں توبہ کرو

تَعَالٰى وَلَا تَسْتَصْغِرُوْا صَغِيْرَةً بَلْ اسْتَعْظِمُوْهَا

اور کسی صغیرہ گناہ کو چھوٹا نہ سمجھو بلکہ اس کو بڑا سمجھو

فَاِنَّهُ مِنْ عِظَمِ الْاِيْمَانِ ○ كَمَا قَالَ الشَّاعِرُ

کیونکہ یہ بات ایمان کی پختگی ہے جیسا کہ کسی شاعر نے کہا ہے

خَلِّ الذُّنُوْبَ كَبِيْرَهَا وَصَغِيْرَهَا فَهُوَ التُّقٰى لِمَنْ اسْتَقَامَ وَشَمَّرَا

چھوڑ دو بڑے اور چھوٹے گناہوں کو پس وہ پرہیزگاری ہے اس شخص کے لئے جو پاؤں جمالے اور مستعد ہو جائے

Marfat.com

وَاصْنَعْ كَمَاشٍ فَوْقَ اَرْضِ الشَّوْكِ يَسْلُكُ مَا خَلَا حَتّٰى يُحَاذِرُ مَا يَرٰى

اس شخص کی طرح کرو جو کانٹوں والی زمین پر چلتا ہے تو وہ خالی جگہ پر قدم رکھتا ہے حتیٰ کہ جو کانٹا دیکھتا ہے اس سے بچتا ہے

لَا تُحَقِّرَنَّ صَغِيْرَةً فِىْ نَفْسِهَا اِنَّ الْجِبَالَ مِنَ الْحَصٰى لَنْ يُحَقَّرَا

کبھی چھوٹے گناہ کو ہرگز فی نفسہ حقیر نہ سمجھو کیونکہ پہاڑ جو سنگریزوں سے حقیر نہیں سمجھے جاتے

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جن (کاموں کے کرنے) سے تم کو منع کیا جاتا ہے اگر تم ان میں سے

عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ○

بڑے بڑے گناہوں سے بچتے رہو گے تو ہم تمہارے (چھوٹے چھوٹے) قصور وتمہارے اعمال نامہ سے) محو کر دیں گے اور تم کو عزت کے مقام میں داخل

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكَ

کریگے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم

وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوْبِ فَاِنَّ لَهَا طَالِبًا ○

چھوٹے گناہوں سے کیونکہ ان کے لئے طالب ہے

نظم[۱]

گر آخرت کی دولت بیدار چاہیے	کرنا کوئی گناہ نہ زنہار چاہیے
جرم و گنہ ہیں منزل عقبیٰ میں سنگ راہ	اہل سفر کا راستہ ہموار چاہیے
گرداب ہیں گناہ بچو ان سے دوستو	گر ہونا اس ندی سے تمہیں پار چاہیے
سارے گنہ بُرے ہیں بڑے ہوں کہ چھوٹے ہوں	ان کی نہ دیکھنی ہمیں مقدار چاہیے
بلکہ جناب حق کو ہو جو بات ناپسند	کر دینی ترک ہم کو وہ یکبار چاہیے
گو ہو گناہ چھوٹا مگر ہے خدا بڑا	اس کا لحاظ کس قدر اے یار چاہیے

[۱] اس نظم کا بحر بھی مضارع مثمن اخرب مکفوف ہے اور وزن ہر مصرعہ کا یہ ہے مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن ۲

Marfat.com

چھوٹے گناہوں کا نہیں کچھ بھی حساب حد
تفصیل کو کتاب گرانبار چاہیئے

ہاں ان سے بچنے کا ہیں بتا دیتے ہم اصول
رہنا تمہیں سمجھنے کو تیار چاہیئے

پیغمبری روش کا ہے جو دائرہ وہی
اپنا مدار صورت پرکار چاہیئے

سرزد نہ ہو صغیرہ گنہ تم سے پھر کوئی
ہاں مرد اہل ہمت و خوددار چاہیئے

حقد و حسد بُرا ہے نہ آنے دو اس کو پاس
رکھنا نہ مال وجاہ کا پندار چاہیئے

بیہودہ ہنسنا بولنا اچھا نہیں ہے کام
کر دینی ترک صحبت اشرار چاہیئے

چھوٹوں پہ رحم اور بڑوں کا کرو ادب
کر دینا پورا وعدہ و اقرار چاہیئے

سائل کا گر سوال مناسب ہو اور بجا
مت اس کے پورا کرنے میں انکار چاہیئے

چلانا چیخنا نہیں زیبائے مومنین
خُلق و ادب کے رنگ میں گفتار چاہیئے

پوشاک میں بھی چاہیئے سنت کا اتباع
شایانِ دیں عمامہ و شلوار چاہیئے

سونے میں جاگنے میں میانہ روی رہے
چلنے میں اعتدال سے رفتار چاہیئے

چھوٹے گناہ جن سے ہوں پیدا بڑے گناہ
ان کو سمجھنا اژدرِ خونخوار چاہیئے

اصرار سے ہوں چھوٹے گنہ بھی بڑے گناہ
ادنیٰ خطا میں بھی نہیں اصرار چاہیئے

عرشیؔ بچو تمام گناہوں سے، گر تمہیں
محشر کے دن معیتِ ابرار چاہیئے

بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَ
اللہ ہمارے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور

نَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى
اور ہم کو اور تم کو آیات اور ذکر پُرحکمت میں نفع بخشے بیشک اللہ تعالیٰ

جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝
صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

Marfat.com

ماہ جمادی الثانیہ کا تیسرا خطبہ

فقرا و مساکین کی عزت خدا کے نزدیک

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَغْنٰی نُفُوْسَ الْفُقَرَآءِ ○ وَمَنَعَ

تمام تعریف اللہ کی کے لئے جس نے اہل فقر کے نفسوں کو غنی کردیا اور

مِنْهُمُ التَّنَعُّمَ وَالثَّرَآءَ ○ الَّتِیْ هِیَ مِنْ اَسْبَابِ

ان سے خوش حالی و مالداری کو روک دیا جو خود پسندی اور

الْعُجْبِ وَالْخُيَلَآءِ ○ وَفَضَّلَهُمْ عَلٰی كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَغْنِيَآءِ ○

تکبر کے اسباب سے ہیں اور ان کو بہت سے غنیوں پر فضیلت بخشی

اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی وَاَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

میں اس کی حمد کرتا ہوں اور اس کی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی درگاہ میں توبہ کرتا ہوں

وَاَسْئَلُهُ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلَآءٍ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

اور اس سے عافیت چاہتا ہوں ہر بلا سے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَهُ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَآءُ ○

کوئی معبود برحق نہیں اس کا کوئی شریک نہیں اور بڑائی اور بزرگی اسی کا حق ہے

وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد اس کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ

وَخَلِيْلُهٗ خَاتَمُ الْاَنْبِيَآءِ ○ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَ

اور اس کے دوست ہیں جو خاتم الانبیا ہیں الٰہی پس درود اور سلام بھیج اور

بَارِكْ عَلٰی هٰذَا النَّبِیِّ الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ السَّيِّدِ

برکت نازل فرما اس نبی کریم اور رسول سردار

Marfat.com

السَّنَدِ الْعَظِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

معتمد بزرگ یعنی ہمارے سردار محمد پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحابؓ پر

الَّذِيْنَ سَلَكُوْا مَسْلَكَ الرُّشْدِ وَالْاِهْتِدَآءِ ○ وَسَلَّمَ

جو راست روی اور ہدایت پسندی کے راستہ پر چلتے رہے اور سلام بھیج

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ لَا تَسْتَصْغِرُوْا

بہت سلام اس کے بعد اے اللہ کے بندو مسلمان

اَهْلَ الْحَاجَةِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالضُّعَفَآءِ ○ وَلَا تَسْتَحْقِرُوْا

محتاجوں اور ضعیفوں کو ناچیز نہ سمجھو اور نہ ان میں سے

الْمَسَاكِيْنَ مِنْهُمْ وَالْفُقَرَآءِ ○ فَكَمْ فَقِيْرٍ يَّكُوْنُ اَعَزَّ عِنْدَ اللّٰهِ

مسکینوں اور فقیروں کو حقیر سمجھو کیونکہ بہت سے فقیر ایسے ہیں جو اللہ کے نزدیک تمام

مِنْ جَمِيْعِ الْاَغْنِيَآءِ وَكَمْ غَنِيٍّ لَّا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْعَرْضِ

مالداروں سے زیادہ باعزت ہوں گے اور بہت سے مالدار ایسے ہیں جن کی طرف اللہ قیامت کے دن نظر بھی نہ

وَاللِّقَآءِ ○ وَهُوَ يُعِزُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيُذِلُّ مَنْ يَّشَآءُ ○ وَلٰكِنْ

کرے گا اور وہ جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ذلت دیتا ہوں بلکہ تم ان کی

عَظِّمُوْهُمْ وَاَكْرِمُوْهُمْ فَاِنَّكُمْ تُرْزَقُوْنَ بِالضُّعَفَآءِ ○

تعظیم کرو اور ان کا اکرام کرو کیونکہ تم کو ضعیفوں کی بدولت ہی رزق دیا جاتا ہے

وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْحَاجَةَ وَالْمَسْكَنَةَ الَّتِيْ ابْتَلَاهُمُ اللّٰهُ

اور یاد رکھو کہ یہ محتاجی اور مسکینی جس میں ان کو اللہ نے مبتلا کیا ہے

بِهَا قَدْ يَكُوْنُ مَبْنَاهَا الرَّحْمَةَ مِنْهُ وَالْاِرْتِضَآءَ ○

کبھی وہ اس کی رحمت وخوشنودی پر مبنی ہوتی ہے

كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَحَبَّ

جیسے کہ فرمایا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ جب اللہ

Marfat.com

اللّٰهُ عَبْدًا اَحْمَاهُ الدُّنْيَا كَمَا يَظَلُّ اَحَدُكُمْ يَحْمِيْ سَقِيْمَهُ

اللہ بندے سے محبت کرتا ہے تو اس کو دنیا سے بچاتا ہے جیسے تم میں سے کوئی اپنے بیمار کو پانی سے بچالے

الْمَآءَ ○ فَاَحِبُّوا الَّذِيْنَ اَحَبَّهُمُ اللّٰهُ ذُو الْعِزَّةِ وَالْكِبْرِيَاءِ ○

لگتا ہے پس تم بھی ان لوگوں سے محبت کرو جن سے عزت و کبریا والا خداوند محبت کرتا ہے

وَارْحَمُوْا مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَآءِ ○ قَالَ اللّٰهُ

اور تم ان لوگوں پر رحم کرو جو زمین میں ہیں تاکہ خداوند تم پر رحم کرے جو آسمانوں میں ہے اللہ فرمایا ہے

تَعَالٰى وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

تعالیٰ نے اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار ہی کا منہ کرکے اس سے دعائیں مانگتے ہیں ان کو

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا

مت نکالو نہ تو ان کی جواب دہی کسی طرح تمہارے ذمہ ہے اور نہ تمہاری

مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○

جوابدہی کسی طرح ان کے ذمہ ہے ان کو دھکے دینے لگو تو تم ظالموں میں سے ہوگے

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مِسْكِيْنًا

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے الٰہی مجھ کو مسکینی میں زندگی دے

وَاَمِتْنِيْ مِسْكِيْنًا وَّاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنِ فَقَالَتْ

اور مسکینی میں موت دے اور مجھ کو مسکینوں کی جماعت سے اٹھا تو حضرت

عَائِشَةُ لِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّهُمْ يَدْخُلُوْنَ

عائشہ نے عرض کیا یہ کیوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا وہ لوگ اپنے مالداروں

الْجَنَّةَ قَبْلَ اَغْنِيَائِهِمْ بِاَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا يَا عَائِشَةُ

سے چالیس سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے اے عائشہ رض

لَا تَرُدِّي الْمِسْكِيْنَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

مسکین کو خالی نہ لوٹاؤ کچھ نہ کچھ دے دیا کرو اگرچہ ایک کھجور کا ریزہ

Marfat.com

یا عائشة احبی المساکین وقربیهم فان

اے عائشہ! مسکینوں سے محبت کرو اور ان کو پاس بٹھاؤ پس

اللہ یقربک ○

اللہ تم کو بھی قرب بخشے گا

نظم

مت کرو عاجز و مسکیں پہ حقارت کی نظر
سخت مکروہ ہے یہ نزدِ خدائے اکبر

کیا خبر کون ہے مقبولِ خدا کون نہیں
کون کیا مرتبہ پائے گا بروزِ محشر

کون بیقدر ہو وہاں ٹھیکری کنکر کی طرح
کس کی قیمت ہو بڑی نزدِ خدا مثلِ گہر

دفترِ غیب میں عزت سے لکھا کس کا ہے نام
کون ہے درج وہاں پست و ذلیل و احقر

دولت و ثروتِ دنیا کی حقیقت کیا ہے
بڑی دولت ہے فقط یادِ خدائے اکبر

یادِ حق سے رہے معمور جس انسان کا دل
ہے وہی صاحبِ توقیر وہی اہلِ ہنر

مال و دولت کوئی عزت کا نہیں ہے معیار
اس پہ مغرور جو ہوگا وہ ہے کوتاہ نظر

حق کے نزدیک زر و مال ہے بیقدر و حقیر
جیسے بیقدر و حقیقت کسی پتھر کا ہو پر

دین و ایماں ہے فقط باعثِ عز و توقیر
اور عقبیٰ کی نجات اس کا ہے اک خاص ثمر

اہلِ ایماں کی توقیر ہے سب پر واجب
گرچہ ظاہر میں ہو حال ان کا خراب و ابتر

ان کے میلے پھٹے کپڑوں سے نہ کرنا نفرت
کیونکہ گدڑی میں چھپے لعل ملے ہیں اکثر

ان کے چہروں پہ نہ جاؤ جو ہیں پُر گرد و غبار
حشر میں ہوا انہی چہروں پہ چمک مثلِ قمر

حضرتِ سرورِ کونین نے فرمایا ہے
مالداروں کا نہ ہوگا ابھی جنت میں گذر

جائیں چالیس برس پہلے بہشتوں میں وہ لوگ
فقر و محتاجی میں کرتے رہے جو عمر بسر

یہ بھی فرمایا کہ جو بندہ ہو محبوبِ خدا
اس کو دیتا ہے خدا دولتِ دنیا کمتر

سلہ بحر رمل مثمن مخبون محذوف۔ وزن ہر مصرعہ کا فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن - ۱۲

جیسے کم دیتے ہو پانی کسی بیمار کو تم
تاکہ پائے نہ وہ بیمار عزیز اس سے ضرر
خوب فرمایا ہے عرشی یہ کسی عارف نے
"خاکساران جہاں را بحقارت منگر
تو چہ دانی کہ دریں گرد سوارے باشد"

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور ہم کو

وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى

اور تم کو آیات اور ذکر پر حکمت میں نفع دے بیشک اللہ تعالیٰ

جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہِ جمادی الثانیہ کا چوتھا خطبہ

ظلم کی مذمت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَجَزَ عَنْ فَهْمِ كَمَالِهِ الْمُتَفَكِّرُوْنَ ○ وَ

تمام تعریف اللہ کے لئے جس کے کمال کو سمجھنے سے اہل فکر عاجز آگئے اور

حَارَ فِيْ اِحْصَاءِ صِفَاتِهِ الْوَاصِفُوْنَ ○ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ

اس کی صفتوں کو شمار کرنے سے صفت کرنے والے حیران ہو گئے میں اس کی حمد کرتا ہوں اس کی تسبیح کرتا ہوں

وَتَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَقَدْ فَازَ بِالتَّوْبَةِ

اور وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی درگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور توبہ کرنے والے اس کی بارگاہ میں

اِلَيْهِ التَّآئِبُوْنَ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

توبہ کر کے کامیاب ہو چکے ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں

Marfat.com

لَا شَرِيْكَ لَهُ الْمُتَعَالِي عَنِ الْمُشَاكَلَةِ بِمَا كَانَ وَمَا

اس کا کوئی شریک نہیں وہ برتر ہے تمام اشیائے ماضیہ و مستقبلہ کے ساتھ ہم شکل

يَكُوْنُ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ہونے سے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسول

وَصَفِيُّهٗ وَخَلِيْلُهُ الَّذِىْ تَشَرَّفَتْ بِهِ الْاَنْبِيَاءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ ○

اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں جن کی بدولت انبیا اور مرسلین نے شرف پایا

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ

الٰہی پس بھیج درود اور سلام اور برکت نازل فرما اس نبی کریم

وَالرَّسُوْلِ السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور رسول سردار معتمد بزرگ (یعنی) ہمارے سردار محمدؐ پر اور

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا دَائِمَيْنِ مُتَلَازِمَيْنِ

آپ کی آلؑ پر اور آپ کے اصحابؓ پر ایسا درود و سلام جو ہمیشہ ہو ایک دوسرے کے ساتھ لازم ہو۔ اس دن تک

اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ○ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ

جبکہ لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے اور سلام بھیج بہت سلام اس کے بعد پس اے اللہ کے

اللّٰهِ اِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَّوْمَ الْقِيَامَةِ ○ لَا يَحْصُلُ لِصَاحِبِهٖ

بندو بے شک ظلم قیامت کے دن تاریکیاں لانے والا ہے اس کے مرتکب کو

اِلَّا الْحَسْرَةُ وَالنَّدَامَةُ ○ فَيَعَضُّ عَلٰى اَيْدِيْهِمْ

حسرت اور ندامت کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا پس ظالم لوگ اپنے ہاتھوں کو

الظَّالِمُوْنَ ○ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَىَّ مُنْقَلَبٍ

کاٹیں گے اور عنقریب معلوم ہو جائے گا ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا کہ ان کو

يَّنْقَلِبُوْنَ ○ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ

کیسی جگہ لوٹ کر جانا ہے جنہوں نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا اس چیز کو جس کی کوئی دلیل اس نے

Marfat.com

سُلْطَانًا ○ وَاتَّخَذُوْا اٰلِهَةً مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَخَرُّوْا

نازل نہیں کی — اور اللہ کے سوا کئی کئی معبود اختیار کر لئے — اور ان پر بہرے

عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ○ فَيَضِلُّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ○

اور اندھے ہو کر گر پڑے — پس ان کے خود ساختہ معبود گئے گذرے ہو جائیں گے

وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَىَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ○ وَ

اور عنقریب معلوم ہو جائے گا ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا کہ ان کو کیسی جگہ لوٹ کر جانا ہے — اور

الَّذِيْنَ شَهَرُوْا سَيْفَ الْجَفَآءِ وَسَفَكَ الدِّمَآءِ عَلَى

جن لوگوں نے ظلم اور خونریزی کی تلوار مخلوق پر کھینچ

الْخَلْقِ ○ وَقَتَلُوا النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ○ وَ

لی — اور انہوں نے ناحق کسی شخص کو مار ڈالا جس کو اللہ نے حرام کیا ہے — اور

مَا كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ○ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَىَّ مُنْقَلَبٍ

وہ ڈرتے نہ تھے — اور عنقریب معلوم ہو جائے گا ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا کہ ان کو کیسی جگہ

يَّنْقَلِبُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ اَخَذُوْا حُقُوْقَ الْمُسْلِمِيْنَ بِالْجَوْرِ

لوٹ کر جانا ہے — اور جن لوگوں نے مسلمانوں کے حقوق ظلم اور سرکشی کے ساتھ

وَالطُّغْيَانِ ○ وَالَّذِيْنَ اَكَلُوْا اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى بِاِغْوَآءِ الشَّيْطَانِ ○

مار لئے — اور جن لوگوں نے شیطان کے بہکانے سے یتیموں کا مال کھا لیا

وَالَّذِيْنَ طَفَّفُوْا فِى الْكَيْلِ وَالْمِيْزَانِ ○ وَالَّذِيْنَ قَذَفُوْا

اور جن لوگوں نے ناپ اور وزن میں کمی کی — جن لوگوں نے پاکدامن

الْمُحْصَنَاتِ بِاعْتِسَافِ اللِّسَانِ ○ فَيُخْزِيْهِمُ اللّٰهُ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ○

زنا کی تہمت لگائی زبان کی بدلگامی سے — پس اللہ ان کو قیامت کے دن رسوا کریگا

وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَىَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ○ قَالَ

اور عنقریب معلوم ہو جائیگا ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا کہ ان کو کیسی جگہ لوٹ کر جانا ہے — فرماتا ہے

Marfat.com

اللّٰہُ الْمَلِکُ الْجَبَّارُ ○ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○

خداوند بادشاہ زبردست نے اور ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ کَانَتْ لَہٗ

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص پر اس کے بھائی

مَظْلَمَۃٌ لِاَخِیْہِ مِنْ عِرْضِہٖ اَوْ شَیْئٍ فَلْیَتَحَلَّلْہُ مِنْہُ الْیَوْمَ

بھائی کا کوئی دعوے ہو اس کی عزت سے یا کسی اور چیز سے تو چاہئے کہ آج اس سے بخشوا لے

قَبْلَ اَنْ لَّا یَکُوْنَ دِیْنَارٌ وَّلَا دِرْھَمٌ اِنْ کَانَ لَہٗ عَمَلٌ صَالِحٌ

قبل اس کے کہ جب نہ دینار رہے گا نہ درہم ہوگا اگر اس کے پاس نیک عمل ہوگا

اُخِذَ مِنْہُ بِقَدْرِ مَظْلَمَتِہٖ وَاِنْ لَّمْ یَکُنْ لَّہٗ حَسَنَاتٌ

تو اس سے اس کے دعوے کے برابر لے لیا جائے گا اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوں گی

اُخِذَ مِنْ سَیِّاٰتِ صَاحِبِہٖ فَحُمِلَ عَلَیْہِ ○

تو اس کی بدیاں اس کے فریق ثانی سے لے لی جائیں گی پھر اس پر ڈال دی جائیں گی

نظم[1]

جس شخص کا مخلوق سے برتاؤ برا ہو
خالق کی عدالت میں کہاں اس کا بھلا ہو

گھر جائیگا خود ظلم سے ظلمات میں ظالم
اس کے لئے محشر میں اک اندھیر بپا ہو

ظالم کو خداوند بھلا دیتا ہے مہلت
شاید کبھی پچھتا کے وہ مائل بخدا ہو

جب ظلم کو چھوڑے نہ وہ باز آئے جفا سے
پھر حکم خدا سے ہدف تیر قضا ہو

افسوس نہیں چھوڑتے وہ ظلم کی عادت
لوگوں کو ستانے کا جنہیں ایک نشا ہو

کرتے ہیں یتیموں پہ ستم صاحب اولاد
ڈرتے نہیں تقدیر سے دو روز میں کیا ہو

[1] بحر ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف ۔ وزن مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن دوبار

بیواؤں کو دُکھ دیتے لرزتے نہیں ظالم
مظلوم کی اک آہ سے سب شہر فنا ہو

کمزور کا حق چھینتے ہیں بن کے زبردست
گو روتا ہو اور رنج سے وہ چیخ رہا ہو

ناکردہ گنہ لوگوں کو پہنچاتے ہیں ایذا
یہ جور وجفا ظلم وستم کیسے روا ہو

رُکتے نہیں جب باندھتے ہیں تہمت وبہتان
گو بندہ کوئی پاک ہو بے جُرم خطا ہو

بدگوئی و غیبت کا تو ہے شغل ہمیشہ
کب چھوڑیں گے اس چیز کو جو مثل غذا ہو

اے مومنو حق جس کا ہو کچھ ذمہ تمہارے
وہ اس کا عوض لینے کو محشر میں کھڑا ہو

اپنا ہو۔ کہ بیگانہ ہو ساتھی ہو کہ ناتی
بھائی ہو کہ بیٹا ہو پدر ہو کہ چچا ہو

واں اس کو خصومت میں کوئی باک نہ ہوگا
دنیا میں دِل وجاں سے وہ گو تم پہ فدا ہو

القصہ کسی شخص کا حق ہوگا جو تم پر
پیچھا نہ کبھی چھوٹے گا جب تک نہ ادا ہو

بہتر ہے کہ دنیا ہی میں یہ فیصلہ کرلو
محشر میں نہ قائم کوئی جھگڑے کی بنا ہو

غفلت نہ کرو اس سے طلب عفو کرو جلد
ناحق جو کبھی اس کو دِل آزردہ کیا ہو

اب وقت ہے کرلو اسے احسان سے راضی
ہاتھ اس پہ اُٹھا بیٹھے جو از راہ جفا ہو

منت سے سماجت سے طلب کرلو معافی
گر اس کو کوئی لفظ دِل آزار کہا ہو

گر اس کی زمین چھین لی ہو اس کا عوض ہو
یہ ظلم تھا گو ایک ہی بالشت جگہ ہو

ق ورنہ رکھو یاد کہ یہ فرمانِ نبیؐ ہے
ظالم نے عمل نیک جو دنیا میں کیا ہو

مظلوم کو دیدینگے وہی چھین کے جبراً
تا ان میں نہ باقی کوئی شکوہ نہ گلا ہو

یالادیں مظلوم کے ظالم پہ جرائم
گر نیک عمل کوئی نہ ظالم نے کیا ہو

حضرت نے یہ اک روز کہا کون ہے مفلس
اصحاب نے کی عرض جو بے سیم وطلا ہو

فرمایا نہیں بلکہ وہی شخص ہے مفلس
گو صاحبِ اعمال ہو اور اہل تقا ہو

ق لیکن وہ کیا کرتا ہو لوگوں پہ مظالم
پھر روز قیامت میں وہ جب پیش خدا ہو

ق مظلوموں میں بٹ جائینگے اعمال سب اسکے
وہ مفلس ونادار وتہی دست کھڑا ہو

جب نیک عمل کوئی نہ باقی رہے اسکا
مظلوموں کی جاری ابھی فریاد وبکا ہو

تب ان کے گنہ لاد دیں ظالم کی کمر پر
اور جائے وہ دوزخ میں یہی اسکی سزا ہو

Marfat.com

یارب ہو مسلمانوں کو انصاف کی توفیق
یہ عرشیؔ مسکین کی مقبول دعا ہو

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور ہم کو

وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰی

اور تم کو آیات اور ذکر پر حکمت میں نفع بخشے بیشک اللہ تعالیٰ

جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہِ رجب کا پہلا خطبہ

نصف سال کے انقضا پر تجدید انتباہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مَنَّ عَلَيْنَا بِهٰذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ ○

تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے اس باعزت مہینے کے ساتھ ہم پر احسان فرمایا

وَفَضَّلَهٗ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْاِسْلَامِ ○ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ

اور اس کو جاہلیت اسلام میں فضیلت بخشی میں اس کی حمد کرتا ہوں اس کی تسبیح کرتا ہوں

وَتَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْتَغْفِرُهٗ مِنْ

اور وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی درگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اس سے بخشش مانگتا ہوں

جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَالْاٰثَامِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا

تمام چھوٹے اور بڑے گناہوں سے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ الْمُتَعَالِيْ عَنِ الْمُشَارَكَةِ

کوئی معبود برحق نہیں اس کا کوئی شریک نہیں وہ بالاتر ہے شرکت داری سے

Marfat.com

وَالْمُشَاكَلَةِ لِمُخَيَّلَاتِ الْاَوْهَامِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ

اور وہمی اور خیالی شکلوں کے ہم شکل ہونے سے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَخَلِيْلُهٗ اَفْضَلُ

ہمارے سردار محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں جو تمام مخلوق سے

الْاَنَامِ ○ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ

افضل ہیں الٰہی پس درود و سلام بھیج اور برکت نازل فرما اس نبی

الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

کریم اور رسول سردار معتمد بزرگ (یعنی) ہمارے سردار محمدؐ پر اور

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَلٰى مَمَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر دنوں اور راتوں کے گذرتے رہنے کے ساتھ اور سلام بھیج بہت

كَثِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ وَاَوَّلَ نَفْسِيْ بِتَقْوَى

سلام اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو میں تم کو اور پہلے خود اپنے آپ کو اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں جو

الْمَلِكِ الْعَلَّامِ ○ فَعَظِّمُوْا حُرْمَةَ هٰذَا الشَّهْرِ وَانْتَهُوْا عَنْ

حقیقی بادشاہ اور سب سے بڑا عالم ہے پس اس مہینے کی پوری عزت کرو اور حرام

اَكْلِ الْحَرَامِ ○ وَاحْذَرُوْا عَنِ الْخَطَايَا وَالْاٰثَامِ وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ

کھانے سے باز آؤ اور چھوٹے اور بڑے گناہوں سے پرہیز کرو اور محتاجوں کو کھانا کھلاؤ

وَاَفْشُوا السَّلَامَ ○ وَاَكْثِرُوا الصِّيَامَ ○ وَقُوْمُوْا فِي اللَّيْلِ

اور سلام آشکارا کرو اور بکثرت روزے رکھو اور رات کو نفل پڑھو

وَالنَّاسُ نِيَامٌ ○ وَرُبَّمَا تَقُوْلُوْنَ اِذَا جَاءَ رَجَبُ نَتُوْبُ

بحالیکہ لوگ سوتے ہوں اور تم بسا اوقات کہتے تھے کہ جب ماہ رجب آئے گا تو ہم

اِلٰى رَبِّ الْاَنَامِ ○ وَهَا هُوَ قَدْ نَزَلَ بِكُمْ وَاَقَامَ ○

پروردگار عالم کی درگاہ میں توبہ کریں گے تو اب وہ تم پر آ گیا اور مقیم ہو گیا

Marfat.com

وبه كمل نصف شهور العام ○ وانتم مصرون على

اور اس کے ساتھ برس کے آدھے مہینے پورے ہو گئے حالانکہ تم گناہوں پر اصرار کر رہے

الآثام ○ قال ذوالنون المصري رحمه الله رجب لترك

ہو ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے ماہ رجب آفتوں کے

الآفات وشعبان لاستعمال الطاعات ورمضان لانتظار

ترک کرنے کے لئے ہے اور شعبان طاعتوں پر عمل کرنے کے لئے ہے اور رمضان فضیلتوں

الكرامات فمن لم يترك الآفات ولم يستعمل الطاعات

کے انتظار کرنے کے لئے ہے پس جس نے نہ آفتوں کو چھوڑا اور نہ طاعتوں پر عمل کیا

ولم ينتظر الكرامات فهو من اهل الترهات ○ قال

اور نہ فضیلتوں کا انتظار کیا تو وہ بیہودہ لوگوں میں سے ہے فرمایا ہے

الله تعالى في كتابه المكنون ○ الم يأن للذين امنوا

اللہ تعالےٰ نے اپنی محفوظ کتاب میں کیا مسلمانوں کے لئے ابھی اس کا

ان تخشع قلوبهم لذكر الله وما نزل من الحق ولا يكونوا

کہ ذکر خدا اور تلاوت قرآن کے لئے جو خدائے برحق کی طرف سے نازل ہوا ہے ان کے دل گداز ہوں اور

كالذين اوتوا الكتب من قبل فطال عليهم الامد فقست

ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو پہلے کتاب دی گئی تھی پھر ان پر ایک مدت دراز گذر گئی تو ان کے دل

قلوبهم وكثير منهم فسقون ○ وقال رسول

سخت ہو گئے اور ان میں اکثر نافرمان ہیں اور فرمایا ہے رسول

الله صلى الله عليه وسلم رجب شهر الله وشعبان

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب اللہ کا مہینہ ہے اور شعبان

شهري ورمضان شهر امتي وقال صلى الله عليه

میرا مہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ

Marfat.com

وَسَلَّمَ اِنَّ فِی الْجَنَّةِ نَهْرًا يُقَالُ لَهٗ رَجَبٌ مَاؤُهٗ
وسلم نے کہ جنت میں ایک نہر ہے جس کو رجب کہا جاتا ہے اس کا پانی

اَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ اللَّبَنِ وَ اَحْلٰی مِنَ الْعَسَلِ فَمَنْ صَا
دودھ سے زیادہ سفید ہے اور شہد سے زیادہ شیریں ہے پس جو شخص

ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ رَجَبٍ سَقَاهُ اللّٰهُ مِنْ ذٰلِكَ النَّهْرِ ○ وَ
ماہ رجب سے تین دن روزے رکھے للہ اس کو اس نہر کا پانی پلائے گا اور

قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْمُ اَوَّلِ يَوْمٍ مِّنْ رَجَبٍ
فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ماہ رجب کے پہلے دن کا روزہ

كَفَّارَةُ ثَلٰثِ سِنِيْنَ وَالثَّانِیْ كَفَّارَةُ سَنَتَيْنِ وَالثَّالِثُ
تین سال کے گناہوں کا کفارہ ہے اور دوسرے دن کا روزہ دوسال کے گناہوں کا کفارہ ہے

كَفَّارَةُ سَنَةٍ ثُمَّ كُلُّ يَوْمٍ شَهْرًا ○
اور تیسرے دن کا روزہ ایک سال کے گناہوں کا پھر ہر دن ایک مہینہ کا

نظم[1]

اب ماہِ رجب بھی ہوا مہمان ہمارا	یہ ماہ خداوند تعالیٰ کو ہے پیارا
ہاں نصف برس تو ہے تغافل میں گذارا	یہ ماہ بھی سُستی میں گزرجائے نہ سارا
اے دوستو کچھ اب بھی سمجھ جاؤ خدارا	
یہ جرم وخطا اور یہ تقصیر کہاں تک؟	یہ توبہ و طاعات میں تاخیر کہاں تک
بے کار رہے طاقت تدبیر کہاں تک؟	کیوں اتنا گرا غیرت ایمان کا پارا
اے دوستو کچھ اب بھی سمجھ جاؤ خدارا	
غفلت ہے وہی ترک عبادات وہی ہے	جرأت ہے وہی کسب خطیات وہی ہے

[1] بحر ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف وزن ہر مصرعہ کا مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن ۱۲

ور دِل میں جما شوقِ خرافات وہی ہے — افسوس کوئی کام بھی اپنا نہ سنوارا

اے دوستو کچھ اب بھی سمجھ جاؤ خدارا

رآں ہمیں دیتا ہے اک درسِ ہدایت — کرتی ہیں احادیث بھی تنبیہہ نہایت
ور وعظ و نصائح میں بھی ہے نورِ درایت — افسوس سمجھتا نہیں کوئی بھی اشارا

اے دوستو کچھ اب بھی سمجھ جاؤ خدارا

س شخص میں ایمان ہے اور الفتِ دیں ہے — وہ اپنے فرائض میں کبھی سست نہیں ہے
ں تک بھی جئیں یا نہ جئیں کس کو یقیں ہے — کیا ہم نے کوئی لے لیا صدیوں کا اجارا

اے دوستو کچھ اب بھی سمجھ جاؤ خدارا

لچھ فکر کرو آنے کو ہے روزِ قیامت — مُدت سے عیاں دیکھتے ہیں جس کی علامت
لیا فائدہ پہنچائے گی اُس وقت ندامت — جب سامنے آجائے گا محشر کا نظارا

اے دوستو کچھ اب بھی سمجھ جاؤ خدارا

کیا دیر ہے لگ جاؤ بس اب یادِ خدا میں — سستی نہ کرو اپنے فرائض کی ادا میں
بہتیری عمر کٹ گئی تقصیر و خطا میں — اب ڈالو خرافات کے کوڑے میں شرارا

اے دوستو کچھ اب بھی سمجھ جاؤ خدارا

ہاں چاہیئے کچھ ماہِ رجب کی کریں توقیر — طاعات و عبادات میں نہ ہو سستی و تاخیر
کافی ہے یہی عرشیؔ مسکین کی تقریر — اب اس سے زیادہ نہیں کچھ کہنے کا یارا

اے دوستو کچھ اب بھی سمجھ جاؤ خدارا

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا

اور ہم کو — اور — اللہ — ہمارے لئے اور تمہارے لئے — قرآن عظیم میں برکت دے

وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى

اور — تم کو — آیات — اور ذکر پر حکمت میں نفع بخشے — بے شک — اللہ تعالیٰ

جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

صاحب جود — صاحب کرم — قدیم — بادشاہ — محسن — مہربان — رحم والا ہے

Marfat.com

ماہِ رجب کا دوسرا خطبہ

ماہِ رجب کے فضائل

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ شَهْرَ رَجَبٍ مَوْسِمًا لِلْخَيْرَاتِ

تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے ماہ رجب کو نیکیوں اور طاعتوں کا

وَالطَّاعَاتِ ○ وَاَجَابَ فِيْهِ دُعَاءَ مَنْ طَلَبَ مِنْهُ الْحَاجَاتِ ○

وقت بنایا اور اس شخص کی دعا اس میں قبول فرمائی جس نے اس سے حاجتیں طلب کریں

اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَ

میں اسکی حمد کرتا ہوں اسکی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اسکی درگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور

اَسْتَغْفِرُهٗ مِنْ جَمِيْعِ الْاٰثَامِ وَالسَّيِّئَاتِ ○ وَاَشْهَدُ

اس سے بخشش مانگتا ہوں تمام بڑے اور چھوٹے گناہوں سے اور میں گواہی دیتا ہوں

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ الْمُتَعَالِیْ عَنِ

کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اس کا کوئی شریک نہیں وہ باقی تمام موجودات

الْمُشَاكَلَةِ لِسَآئِرِ الْمَوْجُوْدَاتِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا

کے ساتھ ہم شکل ہونے سے بالا تر ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَخَلِيْلُهٗ الْمَبْعُوْثُ

محمد اس کے بندے اور اسکے رسول ہیں اور اسکے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں جو

بِالْاٰيَاتِ الْبَيِّنَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

ظاہر نشانیوں کے ساتھ بھیجے گئے ہیں الٰہی پس درود و سلام بھیج اور برکت نازل فرما

هٰذَا النَّبِیِّ الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ السَّيِّدِ السَّنَدِ

اس نبی کریم اور رسول سردار معتمد

Marfat.com

لعظيم سيدنا محمد وعلى آله واصحابه مادامت

بزرگ (یعنی) ہمارے سردار محمدؐ پر اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر جب تک کہ

الارض والسموت ○ اما بعد فيا عباد الله ان الله ساق

زمین آسمان قائم ہیں اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو اللہ نے تمہاری طرف

اليكم ما لا يحصى من النعم والخيرات ○ وخصكم بشهر هو

وہ نعمتیں اور نیکیاں بھیجی ہیں جن کا شمار نہیں ہو سکتا اور تجھ کو ایک ایسے مہینے کے ساتھ

مهبط الانوار والبركات ○ فشمروا فيه عن ساعد الجد

خصوصیت بخشی ہے جو انوار وبرکات کے نزول کا وقت ہے پس اس میں کوشش کے بازو سے آستیں چڑھالو

وانتهزوا الفرصة في العبادة قبل الممات ○ وعن ابي

اور مرنے سے پہلے عبادت کا موقع غنیمت سمجھو اور حضرت ابی

هريرة رضي الله عنه انه قال لم يصم رسول الله صلى

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم شهرا بعد رمضان الا رجب وشعبان ○

اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے بعد کسی مہینے کے روزے نہیں رکھے سوائے رجب اور شعبان

وقيل رجب شهر الزرع وشعبان شهر السقي ورمضان

اور کہا گیا ہے کہ رجب کھیتی بونے کا مہینہ ہے اور شعبان سینچنے کا مہینہ ہے اور رمضان

شهر الحصاد ○ وكل يحصد ما زرع ○ ويجزى

کاٹنے کا مہینہ ہے اور ہر شخص وہی کاٹتا ہے جو بوتا ہے اور اسی کا بدلہ پاتا ہے

ما صنع ○ ومن ضيع الزراعة ندم يوم

جو کرتا ہے اور جو شخص کھیتی کو ضائع کر دے وہ اپنے کاٹنے کے دن

حصاده ○ واخلف ظنه مع سوء معاده ○

نادم ہوگا اور اس نے اپنے برے انجام کے ساتھ خلاف گمان کیا

Marfat.com

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا ہے (کہ حضرت نوح علیہ السلام نے کہا) میں نے (ان لوگوں سے کہا) اپنے پروردگار سے معافی

اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝

مانگو وہ بڑا بخشنے والا ہے تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا

وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ

اور مال اور اولاد سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لئے باغ اُگائے گا اور

يَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۝ وَ

تمہارے لئے نہریں جاری کرے گا تمہیں کیا ہوا کہ تم نے دل سے خدا کا وقار اُٹھا دیا اور

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ ثَلٰثَةَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص بزرگ مہینے سے تین دن

اَيَّامٍ مِّنَ الشَّهْرِ الْحَرَامِ الْخَمِيْسَ وَالْجُمُعَةَ وَالسَّبْتَ

کے روزے رکھے یعنی جمعرات اور جمعہ اور شنبہ

كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ عِبَادَةَ تِسْعِمِائَةِ سَنَةٍ ۝

اس کے لئے نو سو سال کی عبادت لکھی جاتی ہے

نظم [1]

یہ مبارک ماہ جس کا نام ہے ماہ رجب	ہے نہایت ہی معزز اور مکرم نزدِ رب
جاہلیت میں بھی حاصل اس کو اعلیٰ شان تھی	دی اسے اسلام میں بھی حق نے پوری برتری
چار ماہ ہیں جو کہ ہیں نزدِ خدا ماہِ حرام	ہیں رجب. ذوالقعدہ. ذوالحج اور محرم ان کے نام
یہ جیسے عزت و توقیر میں ہیں لاجواب	ہے بہت ان میں عبادت اور طاعت کا ثواب

[1] بحر رمل مثمن محذوف وزن ہر مصرعہ کا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن ۱۲

Marfat.com

جب یہ ماہ آتے تو ساری قومیں اور اہل دول
رکھتے ہتھیاروں کو پھر کرتے نہ تھے جنگ وجدل

خاص کر ماہِ رجب رکھتا ہے اک خاص امتیاز
اس کی عزت ہے بڑی نزد خدائے بے نیاز

سب مہینوں میں دیا ہی حق نے قوموں کو عذاب
پر رجب میں آج تک اس نے نہ فرمایا عتاب

اس مہینے کا اصم[1] نام اس لئے رکھا گیا
یعنی لوگوں نے نہیں نام عذاب اس میں سنا

اس مہینے میں ہوئے تھے نوح کشتی[2] میں سوار
جس میں حق نے اپنے بندوں کو کیا طوفاں سے پار

اس مہینے کا اصب[3] بھی ایک ہے مشہور نام
کیونکہ اس میں ہے برستی رحمت رب الانام

اس میں روزے رکھنے کی تعریف آئی ہے بڑی
ہیں شہادت دے رہی جسکی احادیث نبیؐ

اس مہینے میں جو پہلے جمعہ کی آتی ہے شب
پاتی ہے لیل رغائب کا فرشتوں سے لقب

ہیں زمین اور آسمانوں میں ملائک جس قدر
جمع ہوں سب گردِ کعبہ آج کی شب تا سحر

حق کہے جو چاہتے ہو تم کرو اس کو بیاں
وہ کریں یوں التجا اللہ سے ہو کر یک زباں

یا الٰہی روزہ دارانِ رجب کی ہو نجات
حق کہے منظور فرمائی تمہاری ہم نے بات

آج کے روزے کا اور شب کے نوافل کا ثواب
ہے احادیث رسول اللہ میں آیا بے حساب

بخشتا ہے سب گناہ اس کے خدائے کردگار
ریت کے ذرات کی مانند ہوں خواہ بےشمار

اور پورے سات سو تک اہل بیت مصطفےٰ
پیش حق اسکی شفاعت بھی کریں روز جزا

پندرھویں تاریخ کا ہے روز استفتاح نام
اک مقدس اور مبارک دن ہے یہ بھی لاکلام

آج کے دن صدق دل سے جو کوئی روزہ رکھے
آٹھوں دروازے بہشتوں کے کھلیں اسکے لئے

داخلِ جنت ہو وہ جس در سے چاہے اس کا جی
مہرباں کتنا ہے بندوں پر خداوندِ غنی

دوستو کیوں خوابِ غفلت میں پڑے سوتے ہو تم
ہاتھ سے اس اجر کی دولت کو کیوں کھوتے ہو تم

---

[1] اصم کے معنی ہیں ٹھوس پتھر یا بہرا آدمی وجہ تسمیہ یہ کہ ماہ رجب میں جنگ وجدل بند ہونے سے تیر و تلوار کی آواز نہیں سنائی دیتی

[2] یہ جو روایات میں آیا ہے کہ حضرت نوح نے اپنے لوگوں سمیت یوم عاشورہ میں طوفان سے نجات پائی تو یہ اس کے منافی نہیں کیونکہ آپ چھ ماہ تک کشتی میں سوار رہے تھے۔ پس رجب میں سوار ہو کر عاشورہ میں طوفان سے نجات پانا صحیح ہوا۔

[3] اصب مشتق ہے صب سے جسکے معنی ہیں بارش ۱۲۰ -

Marfat.com

عرشیؔ عاجز کی ہے درگاہِ حق میں یہ دعا
سب مسلمانوں کو یارب شوق طاقت ہو عطا

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور ہم کو

وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى

اور تم کو آیات اور ذکر پر حکمت میں نفع دے بیشک اللہ تعالیٰ

جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہِ رجب کا تیسرا خطبہ

ماہِ رجب کا وداع اور استغفار کی تاکید

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ○ الْكَرِيْمِ الصَّادِقِ السَّتَّارِ ○

تمام تعریف اللہ کے لئے جو غالب ہے بہت بخشنے والا ہے بزرگ ہے سچا ہے بڑا پردہ پوش ہے

الَّذِيْ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ ○ وَيُسَخِّرُ الشَّمْسَ وَ

جو رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور قابو میں رکھتا ہے سورج اور

الْقَمَرَ وَالْفُلْكَ وَالْبِحَارَ ○ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى

چاند اور کشتیوں اور دریاؤں کو میں اس کی حمد کرتا ہوں اس کی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے

وَاَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْتَغْفِرُهٗ وَاَسْئَالُهٗ

اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اس سے معافی مانگتا ہوں اور اس سے

Marfat.com

الامان من عذاب النار ۝ واشهد ان لا اله الا

عذاب دوزخ سے امن پانے کا سوال کرتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا

الله وحده لا شريك له حسبما دلت عليه الاثار ۝ و

کوئی معبود (برحق) نہیں اس کا کوئی شریک نہیں جیسے کہ اس پر آثار دلالت کرتے ہیں اور

اشهد ان سيدنا محمدا عبده ورسوله وصفيه و

میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد اس کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور

خليله المدفون في افضل الاقطار ۝ اللهم فصل وسلم

اس کے دوست ہیں جو بہترین زمین میں مدفون ہیں الٰہی پس درود اور سلام بھیج

وبارك على هذا النبي الكريم والرسول السيد السند العظيم

اور برکت نازل فرما اس نبی کریم رسول سردار معتمد بزرگ (یعنی)

سيدنا محمد وعلى اله واصحابه من المهاجرين والانصار

ہمارے سردار محمد پر اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب یعنی مہاجرین اور انصار پر

اما بعد فيا عباد الله قد مضى نصف هذا الشهر وما عملنا

اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو تحقیق کہ مہینہ آدھا گذر چکا اور ہم نے اس میں کوئی

فيه صالحا كما يعمل الابرار ۝ وما بادرنا بالتوبة والا

نیک عمل نہیں کیا جیسے کہ نیک لوگ کرتے ہیں اور ہم نے توبہ واستغفار کے ساتھ پیش قدمی

ستغفار ۝ كما هو داب عباد الله الاخيار فلنغتنم الفرصة

نہیں کی جیسے کہ اللہ کے نیک بندوں کا طریقہ ہے پس چاہیے کہ ہم اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں

ونغتنم ايامه الباقية لطاعة ربنا اناء الليل و

اور اس کے باقی دنوں کو غنیمت سمجھیں اپنے پروردگار کی اطاعت رات کے وقتوں میں اور

اطراف النهار ۝ قبل ان ينادي المنادي بالرحيل و

دن کے لگ بھگ کرنے کیلئے قبل اس کے کہ پکارنے والا کوچ کے لئے پکارے اور

Marfat.com

تَتَوَجَّهُ اِلَیْنَا الْاَقْدَارُ ○ فَاِنَّ سُیُوْفَ الْمَنَایَا مَا زَالَتْ فِیْ

تقدیریں ہماری طرف رخ کریں کیونکہ موتوں کی تلواریں برابر عمروں کی

قَطْعِ حِبَالِ الْاَعْمَارِ ○ فَاتَّقُوْا اِخْوَانِیْ یَوْمًا تُحْشَرُ فِیْهِ

رسیاں کاٹنے میں مصروف ہیں پس اے میرے بھائیو اس دن سے ڈرو جس میں

اَعْدَاۤءُ اللّٰهِ اِلَی النَّارِ ○ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْۤءُ الدَّارِ ○

اللہ کے دشمنوں کو دوزخ کی طرف چلایا جائیگا اور ان پر لعنت اور ان کے لئے برا ٹھکانا ہوگا

وَاسْتَغْفِرُوْا لِذُنُوْبِكُمْ وَسَبِّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّكُمْ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْكَارِ ○

اور تم اپنے گناہوں سے معافی مانگو اور اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ تسبیح کرو صبح وشام کے وقتوں میں

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی وَمَنْ یَّعْمَلْ سُوْۤءًا اَوْ یَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ

اللہ تبارک وتعالےٰ نے فرمایا ہے اور جو شخص کوئی برا کام کرے یا اپنے آپ پر ظلم کرے پھر

یَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ یَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ○ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

اللہ سے معافی مانگے تو وہ اللہ کو بخشنے والا اور رحم والا پائے گا اور فرمایا رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ كُلِّ

اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص استغفار کو لازم کرے تو اللہ اس کے لئے ہر تنگی سے

ضِیْقٍ مَّخْرَجًا وَّمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَّرَزَقَهٗ

نکلنے کی صورت بنا دیتا ہے اور ہر اندوہ سے کشائش اور اس کو ایسی جگہ سے رزق

مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ○ وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

دیتا ہے جس کا اسے گمان بھی نہیں ہوتا اور فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے

سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ اَنْ تَقُوْلَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ

سب سے بڑی استغفار یہ ہے کہ تم کہو الٰہی تو میرا پروردگار ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں

خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ

تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد پر اور تیرے وعدے پر قائم ہوں جہاں تک میری طاقت ہے

Marfat.com

أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ

میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس فعل کی برائی سے جو میں نے کیا میں تیرے لئے تیرے انعام کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہے اور

أَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ وَمَنْ

میں اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں پس مجھ کو معاف کر بے شک گناہوں کو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا آپ نے فرمایا ہے کہ جو شخص

قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوْقِنًا بِهَا فَمَاتَ مِنْ يَّوْمِهٖ قَبْلَ اَنْ يُّمْسِيَ

اس کو پڑھے دن کے وقت اس پر یقین کرتا ہوا پھر اسی دن شام ہونے سے پہلے مرجائے

فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوْقِنٌ بِهَا

تو وہ اہل بہشت سے ہے اور جو شخص اس کو پڑھے رات کے وقت بحالیکہ اس کو اس پر یقین ہو پھر

فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يُّصْبِحَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ ○

مرجائے پہلے صبح سے تو وہ اہل جنت میں سے ہے

نظم ؎

دوستو ہوتا ہے اب ہم سے وداع ماہ رجب — جس کا درجہ اور رتبہ ہے بڑا نزدیک رب
رات دن جس میں برستی تھیں خدا کی رحمتیں — بارش رحمت کے باعث اس کو کہتے ہیں اصب
جس میں سننے میں نہیں آیا کہ اترا ہو عذاب — ہو گیا ہے اس لئے مشہور اصم اس کا لقب
کچھ نہ سمجھی ہم نے قدر و منزلت اس ماہ کی — غفلت و سستی میں اسکے کٹ گئے ایام سب
اب بھی موقع ہے کرو کوشش خدارا دوستو — حق کی طاعت اور عبادت میں گذارو روز و شب
فکر کرنا چاہیئے اس دن کا ہم کو آج سے — جبکہ اپنے اپنے عملوں کی جزا پائیں گے سب
ہو کسی کی واں سفارش اور نہ فرمائش مفید — اور نہ رشوت دے کے بچ جائیگا کام آئیگا حسب
اپنے نیک و بد عمل ہوں گے وہاں پیش نظر — نامۂ اعمال ہاتھوں میں لئے ہوں سب کے سب
سب کے سب یکساں ہوں غم میں مبتلا شاہ و گدا — مال و دولت کی ہو واں پرسش نہ پروائے نسب

؎ بحر رمل مثمن محذوف وزن ہر مصرعہ کا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن ۱۲

Marfat.com

بندۂ رحمٰن جائے جنت الفردوس میں — بندۂ شیطان پڑے دوزخ میں مثلِ بولہب
گذری تقویٰ وعبادت میں ہو جن کی زندگی — ان کو حاصل ہوں وہاں اعلیٰ مدارج نزدِ رب
رہنے سہنے کو ملیں گے ان کو واں سرسبز باغ — جھومتے ہوں گے جہاں اشجارِ زیتون ورطب
ان کو کھانے کو ملیں گے ایسے میوے بےمثال — کرسکیں ریس اسکی کیا دنیا کے یہ سیب وعنب
جس نے اپنی زندگی کاٹی ہو کفر وشرک میں — وہ گریگا سر کے بل دوزخ میں ہو کر منقلب
اک طرف اہل بہشت ان کو کرینگے طعن وطنز — دوسری جانب ہو نازل حق تعالیٰ کا غضب
کھانے کو زقوم پینے کو لہو اور پیپ ہو — وہ بھی گرم اتنے کہ جل جائیں گے ان سے کام ولب
آج ہی سے ہم کو کل کا فکر کرنا چاہیئے — شوقِ طاعت ہے ضروری اور تقویٰ اور ادب
تاکہ عقبےٰ میں نہ ہوں افسوس وغم میں مبتلا — اپنی نادانی وغفلت اور جہالت کے سبب

عرشیؔ مسکین کی ہردم یہ دُعا ہے یا خدا
ہر مُسلمان کے ہوں شافع حضرت میرِ عرب صلی اللہ علیہ وسلم

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَ
اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور ہم کو اور

اِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ
تم کو آیات اور ذکر پُر حکمت میں نفع دے بیشک اللہ تعالیٰ صاحب جود صاحب کرم

قَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ ○
قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہِ رجب کا چوتھا خطبہ

معراج کا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
سب تعریف اللہ کے لئے جو اپنے بندے (محمدؐ) کو راتوں رات مسجد حرام سے

Marfat.com

إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصٰى ○ وَقَدَّرَ لَهُ السَّيْرَ إِلَى السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى

مسجد اقصیٰ تک لے گیا اور ان کے لئے بلند آسمانوں کی سیر مقدر کی

لِيُرِيَهُ مِنْ اٰيَاتِهِ الْكُبْرٰى ○ أَحْمَدُهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى وَأَشْكُرُهُ

تاکہ ان کو اپنی بڑی نشانیاں دکھائے میں اس کی حمد کرتا ہوں اسکی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں

وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ وَأَسْأَلُهُ النَّجَاةَ فِي الْعُقْبٰى ○ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ

اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اس سے آخرت میں نجات پانے کا سوال کرتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا

إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْمُتَعَالِيْ عَمَّا قَالَ فِيْهِ كُلُّ مَنْ

کوئی معبود برحق نہیں اور اس کا کوئی شریک نہیں وہ برتر ہے ان تمام باتوں سے جو اس کے بارے میں ہر

ضَلَّ وَغَوٰى ○ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

کج رو اور گمراہ کہتا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسول

وَصَفِيُّهُ وَخَلِيْلُهُ خَيْرُ الْوَرٰى ○ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں جو تمام مخلوق سے بہتر ہیں الٰہی پس درود بھیج اور سلام اور برکت نازل فرما

عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ

اس نبی کریم اور رسول سردار معتمد بزرگ (یعنی)

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهِ وَأَصْحَابِهِ الْفَائِزِيْنَ بِالدَّرَجَاتِ

ہمارے سردار محمدؐ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر جو بڑے بڑے درجوں پر فائز ہونے والے ہیں

الْعُلٰى ○ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ قَدْ

اور سلام بھیج سلام بہت اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو تم پر

جَاءَتْكُمْ لَيْلَةُ السَّابِعِ وَالْعِشْرِيْنَ مِنْ شَهْرِ رَجَبٍ أُسْرِيَ

ماہ رجب کی ستائیسویں رات آگئی کہ اسی کی مثل ایک رات

فِيْ مِثْلِهَا نَبِيُّكُمْ إِلَى السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ○ حَتّٰى وَصَلَ

میں تمہارے نبی کو بلند آسمانوں کی طرف سیر کرائی گئی تھی یہاں تک کہ وہ اس

Marfat.com

إِلَى مَحَلٍّ سَمِعَ فِيهِ صَرِيرَ الْأَقْلَامِ تَكْتُبُ مَا قَدَّرَ اللّٰهُ

مقام پر پہنچے جہاں آپ نے قلموں کی آواز سنی جو ان باتوں کو لکھ رہی تھیں جن کو اللہ نے مقدر کیا

وَقَضٰى ○ وَدَخَلَ جَنَّةَ الْمَاْوٰى ○ فَانْتَهٰى إِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ○

اور ان کا فیصلہ کیا اور آپ جنت الماوی میں داخل ہوئے پھر سدرۃ المنتہی تک پہنچے

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى ○ فَرَأٰى هُنَاكَ مَا رَأٰى ○

تو دو کمانوں کے برابر فاصلہ تھا بلکہ کم پس وہاں دیکھا جو کچھ دیکھا

وَنَالَ مَقَامًا لَمْ يَنَلْهُ أَحَدٌ سِوَاهُ مِنَ الْوَرٰى ○ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى

اور ایسا درجہ پایا جو آپ کے سوا مخلوق میں سے کسی نے نہیں پایا پھر زمین کی طرف

الْأَرْضِ مِنْ حَيْثُ أَتٰى ○ فَلَمَّا أَصْبَحَ حَدَّثَ النَّاسَ بِمَا رَأٰى ○

واپس تشریف لائے جہاں سے آئے تھے تو جب صبح ہوئی آپ نے لوگوں سے اس کا ذکر کیا جو کچھ دیکھا تھا

فَمِنْهُمْ مَنْ صَدَّقَ وَآمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَذَّبَ وَأَبٰى ○ إِنَّ رَبَّكَ

پس ان میں سے کسی نے تصدیق کی اور وہ ایمان لایا اور ان میں سے کسی نے آپ کو جھٹلایا اور انکار کیا بیشک تیرا پروردگار

أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ○ قَالَ

خوب جانتا ہے اس شخص کو جو اس راستہ سے گمراہ ہوا اور وہ خوب جانتا ہے اس شخص کو جس نے ہدایت پائی فرمایا ہے

اللّٰهُ تَعَالٰى سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرٰى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى

اللہ تعالیٰ نے پاک ہے وہ (خدا) جو اپنے بندہ (محمدؐ) کو راتوں رات مسجد حرام سے

الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا ، إِنَّهُ

مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں دے رکھی ہیں تاکہ ہم ان کو اپنی چند نشانیاں دکھائیں بیشک

هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ○ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وہی خدا سننے والا دیکھنے والا ہے اور فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ إِنَّ فِي رَجَبٍ لَيْلَةً أَجْرُ الْعَامِلِ فِيهَا

وسلم نے بے شک ماہ رجب میں ایک رات ایسی ہے جس میں نیک عمل کرنے والے کا

Marfat.com

كَاَجْرِ الْمُجَاهِدِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَلَا وَھِیَ لَیْلَۃُ السَّابِعِ

اجر اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے برابر ہے یاد رکھو وہ اس میں سے ستائیسویں

وَالْعِشْرِیْنَ مِنْہُ مَنْ قَامَ لَیْلَھَا وَصَامَ نَھَارَھَا کُتِبَ

رات ہے جو شخص اس رات کو نفل پڑھے اور دن کو روزہ رکھے اس کے لئے

لَہٗ عِبَادَۃُ سَبْعٍ وَّعِشْرِیْنَ ○

ستائیس سال کی عبادت لکھی جاتی ہے

نظم [1]

ایک شب خدمت میں پیغمبرؐ کی آئے جبرئیل
اور کہا یاد آپؐ کو فرماتا ہے رب جلیل

رات ستائیسویں تھی اور مہینہ تھا رجب
جس میں یہ واقع ہوئی معراج کی سیر طویل

حاضر خدمت کیا جنت سے لا کر اک براق
جس پہ چڑھ بیٹھے خداوند دو عالم کے خلیل

باگ اس مرکب کی میکائیل کے ہاتھوں میں تھی
اور رکابِ خاص کو تھامے ہوئے تھے جبرئیل

لمحے میں مکہ سے پہنچے مسجد اقصیٰ میں آپ
یہ عبادت گاہ ملکِ شام میں ہے بیعدیل

مسجدِ اقصےٰ میں حاضر ہو گئے سب انبیاء
آپؐ کو سب نے امام اپنا کیا بے قال و قیل

انبیاءؑ نے اقتدا کی آپ کی بہر نماز
یہ جناب مصطفٰےؐ کی ہے سیادت کی دلیل

پھر اُڑا پرواز کر کے اس جگہ سے جب براق
ہو گئی طے قلعۂ افلاک کی نیلی فصیل

ہر فلک پر انبیاء نے آپ کی تعظیم کی
سب کے سب پیش آئے خنداں رو باندازِ جمیل

کلکِ قدرت کی وہاں آواز سنتے تھے حضورؐ
جس مقام برتریں میں آپ تھے اس دم نزیل

جنت الماویٰ میں پھر تشریف حضرتؐ لے گئے
اور تا سدرہ یونہی تھے آپ سرگرم رحیل

اس سے اُوپر اس مقامِ قدس کا تھا راستہ
جس میں غیر حق نہیں تھا دوسرا کوئی دخیل

اس مقام خاص میں تنہا رسول اللہ گئے
کیونکہ ہمراہی سے عاجز آ گئے تھے جبرئیل

[1] بحر رمل مثمن مقصود وزن ہر مصرعہ کا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلات ۱۲

آپ کو بے مثل جلوے جو یہاں آئے نظر / ان میں ممکن ہی نہیں ہے کچھ مجال قال وقیل

حکم حق سے فرض امت پر ہوئی پنجاہ نماز / جس کو سمجھا آپ نے امت پہ اک بار ثقیل

عرض کی اس بار میں تخفیف ہوئی چاہیئے / ورنہ لوگ اس کی ادا میں کرنے لگ جائینگے ڈھیل

حق نے فرمایا کہ اچھا پانچ ہی پڑھتے رہیں / پائیں گے لیکن وہی پنجاہ کا اجر جزیل

الغرض معراج حصہ خاص آنحضرتؐ کا ہے / آپ کا اس میں نہیں ہے کوئی پیغمبر مثیل

آئے جب اس سیر سے واپس تو بستر گرم تھا / یعنی صرف اس میں ہوا تھا اسقدر وقت قلیل

صبح کو کیفیتِ شب کی جو لوگوں سے بیاں / ہوتی تھی ہر اک گلی کوچے میں اس پر قال وقیل

اہل ایماں نے کیا سُنکر سر تسلیم خم / اور تمسخر تھے اڑاتے اس پہ کفار ذلیل

ہو گلیم بخت کالی جب کسی بدبخت کی / کون ہو پھر اس کے نورانی بنانے کا کفیل

طالب راہ ہدایت ہو گا جو ہو گا سعید / مائل وصف رذالت ہو جو ہو کوئی رذیل

دوستو اس شب کی کرنی قدر و عزت چاہیئے / یہ ہے اک ذی شان شب نزد خداوند جلیل

اس میں جو لائے بجا اخلاص سے صوم و صلوٰۃ / پائیگا مثل مجاہد اس کا وہ اجر جزیل

یا خدا عرشیؔ عاجز پر ہو رحمت کی نظر
انت ربی انت حسبی انت لی نعم الوکیل

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے

وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○

اور ہم کو اور تم کو آیات اور ذکر پر حکمت میں نفع بخشے

اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ

بیشک اللہ تعالےٰ صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن

رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ ○

مہربان رحم والا ہے

Marfat.com

ماہِ شعبان کا پہلا خطبہ

برّ الوالدین صلۂ رحم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ

تمام تعریف اللہ کے لئے ہے کہ اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ وَلَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ خَبِیْرٌ ○

قادر ہے اور پیدا کرنا اور حکم دینا اسی کا حق ہے اور ہر چیز سے باخبر ہے

اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی وَاَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

میں اس کی حمد کرتا ہوں اسکی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے اور میں اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی درگاہ میں توبہ کرتا ہوں

وَاَسْتَغْفِرُهٗ وَاَسْتَعِیْذُ بِهٖ وَاَسْتَجِیْرُ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ

اور اس سے معافی مانگتا ہوں اور اس کی پناہ میں آتا ہوں اور اس سے حمایت چاہتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهُ الْمُتَعَالِیْ عَنْ كُلِّ

ایک اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اس کا کوئی شریک نہیں وہ ہر ایسی بات سے برتر ہے

مَا خَطَرَ بِالْبَالِ وَالضَّمِیْرِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا

جو قلب و ضمیر میں گزرے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمدؐ

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِیُّهٗ وَخَلِیْلُهُ الدَّاعِیْ اِلَی اللّٰهِ

اس کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں جو اللہ کی طرف بلانے والے

وَالسِّرَاجِ الْمُنِیْرِ ○ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی

اور روشن چراغ ہیں الٰہی پس درود بھیج و سلام اور برکت نازل فرما

هٰذَا النَّبِیِّ الْكَرِیْمِ وَالرَّسُوْلِ السَّیِّدِ السَّنَدِ الْعَظِیْمِ

اس نبی کریم اور رسول سردار معتمد بزرگ (یعنی)

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَاتَعَاقَبَ الْاَعْوَامُ

ہمارے سردار محمدؐ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر جب تک کہ سال پے بہ پے

اِلٰی یَوْمِ الْمَصِیْرِ ○ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَیَا

آتے رہیں روزِ قیامت تک اور سلام بھیج بہت سلام اس کے بعد پس اے

عِبَادَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَمَدَّكُمْ بِمَوَائِدِ الْخَیْرِ الْكَثِیْرِ ○

اللہ کے بندو تحقیق اللہ نے تم کو بہت سی بھلائی کے خوانوں کے ساتھ مدد بخشی ہے

فَنَقَلَكُمْ مِنْ شَهْرٍ عَظِیْمٍ اِلٰی شَهْرٍ مُّمَاثِلٍ لَهٗ وَهُوَ

چنانچہ تم کو وہ ایک بڑے مہینے سے اسی کے ہم مرتبہ مہینے میں لے آیا اور وہ

شَعْبَانُ ذُو الْفَضْلِ الْكَبِیْرِ ○ فَقُوْمُوْا رَحِمَكُمُ اللّٰهُ بِشُكْرِ

شعبان ہے جو بڑی فضیلت والا ہے پس تم کھڑے ہو جاؤ اللہ تم پر رحم کرے منعم کا

الْمُنْعِمِ بِغَیْرِ التَّهَاوُنِ وَالتَّقْصِیْرِ ○ وَاَكْرِمُوْا هٰذَا الشَّهْرَ

شکر کرنے کے لئے بدون سستی اور کوتاہی کے اور اس مہینے کی تعظیم کرو

وَلَوْ بِصَوْمِ ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ وَهُوَ مِنَ الطَّاعَةِ قَدْرٌ یَّسِیْرٌ ○

اگرچہ تین دن ہی کے روزے سے ہو اور وہ بہت تھوڑی طاعت ہے

وَاَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ عَلَی الْبَائِسِ الْمُعْتَرِّ الْفَقِیْرِ ○ وَ

اور جو کچھ اللہ نے تم کو رزق دیا ہے اس میں سے دکھیا تنگدست محتاج کو دو اور دین

جَدِّدُوْا مَا غُیِّرَ مِنْ قَوَاعِدِ الدِّیْنِ الظَّهِیْرِ ○ وَلْیَرْحَمْ

مددگار کے قواعد سے جو کچھ متغیر کر دیا گیا ہے اس کو تازہ کر دو اور چاہیے کہ

كَبِیْرُكُمُ الصَّغِیْرَ ○ وَلْیُوَقِّرْ صَغِیْرُكُمُ الْكَبِیْرَ ○ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ

تم میں سے بڑا چھوٹے پر رحم کرے اور تم میں چھوٹا بڑے کی توقیر کرے اللہ تبارک وتعالیٰ نے

وَتَعَالٰی وَقَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاهُ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا

فرمایا ہے اور تمہارے پروردگار نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور والدین سے حسن سلوک سے پیش آنا

Marfat.com

إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ

اگر والدین میں سے ایک یا دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچیں تو ان کے آگے ہوں بھی

لَّهُمَا أُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۝ ثُمَّ قَالَ

نہ کرنا اور نہ ان کو جھڑکنا اور ان سے کچھ کہنا ہو تو ادب سے کہنا پھر فرمایا

وَآتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ۝

اور رشتہ دار اور غریب اور مسافر (ہر ایک کو) اس کا حق دو اور فضول خرچی نہ کرو

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقُّ كَبِيْرِ الْاِخْوَةِ عَلٰى

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑے بھائیوں کا حق ان کے

صَغِيْرِهِمْ حَقُّ الْوَالِدِ عَلٰى وَلَدِهٖ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چھوٹے بھائیوں پر والد کا سا حق ہے جو اس کے فرزند پر ہوتا ہے اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

كُلُّ الذُّنُوْبِ يَغْفِرُ اللّٰهُ مِنْهَا مَا شَاءَ اِلَّا عُقُوْقَ الْوَالِدَيْنِ فَاِنَّهٗ

تمام گناہوں میں سے اللہ جس کو چاہتا ہے بخش دیتا ہے مگر والدین کی نافرمانی کیونکہ اس کی

يُعَجَّلُ لِصَاحِبِهٖ فِي الْحَيٰوةِ قَبْلَ الْمَمَاتِ وَقَالَ صَلَّى

جزا اس کے مرتکب کو زندگی ہی میں مرنے سے پہلے جلدی ملتی ہے اور فرمایا آنحضرت صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْزِلُ الرَّحْمَةُ عَلٰى قَوْمٍ فِيْهِمْ

اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں پر رحمت نازل نہیں ہوتی جن میں کوئی اقربا سے

قَاطِعُ رَحِمٍ ۝ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّحِمُ

تعلق قطع کرنے والا ہو اور فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تعلق قرابت

مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَقُوْلُ مَنْ وَصَلَنِيْ وَصَلَهُ اللّٰهُ وَمَنْ

عرش کے ساتھ لٹک کر کہہ رہا ہے کہ جس نے مجھ کو قائم رکھا اللہ اس کو قائم رکھے اور جس نے

قَطَعَنِيْ قَطَعَهُ اللّٰهُ ۝

مجھ کو قطع کیا اللہ اس کو قطع کرے

Marfat.com

نظم ل؎

شکر خدا کہ آیا شعبان کا مہینہ — طاعت کا خاص موسم برکات کا خزینہ
بخشی بڑی فضیلت اس ماہ کو خدا نے — میرا مہینہ اس کو فرمایا مصطفےٰؐ نے
روزے رکھے ہیں اکثر با صد نیاز اس میں — مروی ہے سو سو رکعت پڑھنی نماز اس میں
تعظیم ان دنوں کی ہے مقتضائے ایماں — نیکی کا اک نمونہ بن جائے ہر مسلماں
صوم و صلوٰۃ سے اب کوئی نہ جی چرائے — روئے نیاز اپنا پیشِ خدا جھکائے
ہے فرض عین سب پر اللہ کی عبادت — اور ہے بہت ضروری ماں باپ کی اطاعت
رکھیں سلوک اچھا اپنے سب اقربا سے — نیکی سے پیش آئیں ہر سائل و گدا سے
بیٹوں کے حق میں ہے یہ حکمِ رسولِ اکرم — ماں باپ ہی ہیں جنت اور ہیں وہی جہنم
فرمایا ہر گناہ کو بخشے خدا جو چاہے — ماں باپ کا مخالف لیکن سزا ہی پائے
ارشاد اک ہے یہ بھی جو صاحبِ سعادت — ماں باپ کا مطیع ہو رب کی کرے اطاعت
اس کے لئے کھلیں گے باغِ جناں کے دو در — جس در سے چاہے جائے باغِ جناں کے اندر
جو تارکِ اطاعت ماں باپ کا ہو ملزم — اس پر بھی دو کھلیں گے دروازہ جہنم
تب حاضرین میں سے یوں عرض کی کسی نے — ماں باپ اگرچہ اس پہ ظلم و ستم ہوں کرتے
اس کے جواب میں پھر فرمایا مصطفےٰ نے — گرچہ ستم ہوں کرتے گرچہ ستم ہوں کرتے
فرمایا یہ بھی جس جا اک قاطعِ رحم ہو — اس قوم پر خدا کا کب فضل اور کرم ہو

عرشی کی یہ دعا ہے پیشِ خدائے اکبر
توفیق حق شناسی ہم سب کو ہو میسر

ل؎ اس کا بحر مضارع مثمن اخرب مسبغ ہے وزن ہر مصرعہ کا یہ ہے مفعول فاعلاتن مفعول فاعلاتن

Marfat.com

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور ہم کو

وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى

اور تم کو آیات اور ذکر پرحکمت میں نفع بخشے بیشک اللہ تعالےٰ

جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہِ شعبان کا دُوسرا خُطبہ

فضیلت لیلۃ البراءۃ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ شَهْرَ شَعْبَانَ مِنْ اَشْرَفِ شُهُوْرِ

تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے ماہ شعبان کو سال کے باعزت مہینوں

الْعَامِ ○ وَخَصَّهٗ بِاَصْنَافِ الْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ ○ اَحْمَدُهٗ

سے بنایا اور اس کو طرح طرح کی فضیلت اور انعام سے خصوصیت بخشی میں اسکی حمد کرتا ہوں

سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْئَلُهٗ

اسکی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اس سے اچھے

حُسْنَ الْخِتَامِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

خاتمہ کا سوال کرتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اس کا

لَاشَرِيْكَ لَهٗ الْمُتَعَالِيْ عَنْ لَوَازِمِ الْاَعْرَاضِ وَالْاَجْسَامِ ○

شریک نہیں وہ اعراض واجسام کے لوازم سے برتر ہے

وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور

Marfat.com

خَلِيلِهٖ خَيْرِ الْاَنَامِ ۝ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

اس کے دوست ہیں جو مخلوقات سے بہتر ہیں — الٰہی — پس درود — اور سلام بھیج — اور برکت نازل فرما

هٰذَا النَّبِىِّ الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ سَيِّدِنَا

اس نبی — کریم — اور رسول — سردار — معتمد — بزرگ (دیلی) ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَلٰى مَمَرِّ اللَّيَالِىْ وَالْاَيَّامِ ۝ وَسَلِّمْ

محمد پر — اور آپ کی آل — اور آپ کے اصحاب پر — راتوں اور دنوں کی رفتار کے ساتھ ساتھ — اور سلام بھیج

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ۝ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ مُشْتَمِلٌ

بہت سلام — اس کے بعد — پس اے اللہ کے بندو — بیشک — یہ مہینہ — شب برات

عَلٰى لَيْلَةِ الْبَرَآءَةِ الَّتِىْ يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ مِّنَ الْعَامِ

پر مشتمل ہے — جس میں دنیا کے سارے انتظام جو حکمت پر مبنی ہیں — ایک سال سے اگلے سال تک

اِلَى الْعَامِ ۝ وَتُقَدَّرُ الْاَقْوَاتُ وَالْاَرْزَاقُ وَالْاَعْمَارُ وَالْاَسْعَارُ وَ

تصفیہ پاتے ہیں — اور اندازہ ٹھہرایا جاتا ہے روزیوں اور رزقوں — اور عمروں — اور نرخوں کا — اور

تُعَدُّ الْمُسَافِرُوْنَ وَالْغُزَاةُ وَزُوَّارُ بَيْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ ۝ وَ

گنے جاتے ہیں مسافروں — اور مجاہد — اور زائرین — بیت — اللہ — الحرام — اور

يُجِيْبُ اللّٰهُ فِيْهَا كُلَّ دَاعٍ وَّيُعْطِيْهِ مَا يَرَامُ ۝ وَيَتَجَلّٰى فِيْهَا لِلسَّمَآءِ

اس میں اللہ ہر دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہے اور مراد عطا فرماتا ہے — اور اس میں فلک زیریں پر تجلی

الدُّنْيَا وَيُعْتِقُ مِنَ الْعُصَاةِ بِعَدَدِ شَعْرِ مَا لِبَنِىْ كَلْبٍ مِّنَ الْاَغْنَامِ ۝

فرماتا ہے — اور (بہت سے) گناہگاروں کو نجات بخشتا ہے — جن کی تعداد — بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کے برابر ہے

لٰكِنْ وَرَدَ اِلَّا مُشْرِكًا اَوْ قَاتِلَ نَفْسٍ اَوْ زَانِيًا اَوْ سَارِقًا اَوْ خَائِنًا

لیکن وارد ہوا ہے کہ مگر اس کو جو مشرک ہو یا کسی کا قاتل ہو — یا زانی ہو — یا چور ہو — یا خائن ہو

اَوْ مُدْمِنَ خَمْرٍ اَوْ عَاقًّا لِّلْوَالِدَيْهِ اَوْ قَاطِعَ رَحِمٍ اَوْ مَشَّاءً بِغِيْبَةٍ

یا مے خوار ہو — یا اپنے والدین کا نافرمان ہو یا تعلقات قرابت کو توڑنے والا ہو — یا غیبت کرتا پھرتا ہو

Marfat.com

وَالنَّمَّامِ ○ فَهٰؤُلَاءِ وَ اَمْثَالُهُمْ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِمْ نَظَرَ قَبُوْلٍ

چغل خور ہو پس ان لوگوں اور ان جیسوں کی طرف اللہ قبول و انعام کی نظر نہیں

وَّاِنْعَامٍ ○ اِلَّا مَنْ تَابَ قَبْلَهَا وَ اَصْلَحَ وَاسْتَقَامَ فَعَلَيْكُمْ بِتَقْوَى

کرے گا مگر جو شخص اس سے پہلے توبہ کرلے اور اپنی اصلاح کرکے ثابت قدم رہے پس تم اللہ سے

اللّٰهِ وَ اِحْيَاءِ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ بِالتَّنَفُّلِ وَ التَّسْبِيْحِ وَالتَّحْمِيْدِ وَالتَّكْبِيْرِ

ڈرنے کو اور اس رات کو نفل پڑھنے اور سبحان اللہ اور الحمد للہ اور اللہ اکبر

وَالدُّعَاءِ وَالْاِسْتِغْفَارِ وَالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ

پڑھنے اور دعا و استغفار کرنے اور نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود بھیجنے کے ساتھ جاگنے کو

وَالسَّلَامُ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى حٰمٓ ○ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ اِنَّا

لازم پکڑو فرمایا ہے اللہ تعالٰے نے حٰمٓ قسم ہے اس کتاب کی جو (احکام الٰہی) بتا رہی ہے کہ ہم نے اس کو

اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ○ فِيْهَا يُفْرَقُ

(شب قدر کی) مبارک رات میں اتارا ہمیں لوگوں کو ڈرانا مقصود تھا (دنیا کا ہر انتظام جو حکمت پر مبنی ہے

كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ○ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

اس میں تصفیہ پاتا ہے اور فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب

كَانَتِ النِّصْفُ مِنْ شَعْبَانَ فَقُوْمُوْا لَيْلَهَا وَصُوْمُوْا يَوْمَهَا فَاِنَّ

نصف شعبان ہو تو اس کی رات کو نفل پڑھو اور اس کے دن کو روزہ رکھو پس تحقیق

اللّٰهَ تَعَالٰى يَنْزِلُ فِيْهَا لِغُرُوْبِ الشَّمْسِ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ

اللہ تعالٰے اس میں غروب آفتاب سے لے کر فلک زیریں پر تجلی فرماتا ہے پس فرماتا ہے

اَلَا مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ فَاَغْفِرَ لَهٗ اَلَا مِنْ مُّسْتَرْزِقٍ فَاَرْزُقَهٗ اَلَا مِنْ

ہاں کوئی بخشش مانگنے والا ہے تو میں اس کو بخش دوں ہاں کوئی طالب رزق ہے تو میں اسے رزق دوں ہاں کوئی

مُّبْتَلًى فَاُعَافِيَهٗ اَلَا كَذَا اَلَا كَذَا حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ ○

مصیبت زدہ ہے تو میں اسے عافیت دوں ہاں ایسا ہے ہاں ایسا ہے یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جاتی ہے

Marfat.com

نظم [1]

کس کی طاقت ہے کہ پورا کرسکے شکرِ خدا
جس نے یہ شعبان کی برکت ہمیں کی ہے عطا

اک طرف تو یہ حبیب کا بن گیا نعم البدل
اور تو دھر ہے ماہ رمضان کی بشارت لا رہا

اس قدر روزے نہیں رکھے سوا رمضان کے
جس قدر اس ماہ میں رکھتے تھے روزے مصطفیٰ

نصف شعباں میں ہے واقع وہ شب عالی صفات
جس کی برکات و فضائل آئی ہیں بے انتہا

جس میں طے ہوتی ہے حکم حق سے اگلے سال تک
رزق و روزی ہر بشر کی اور ایام بقا

جس میں اگلے سال تک کے لکھے جائیں بھائیو تو
درج ہوں حاجی مسافر اور سب اہل غزا

جس میں تائب کی خدا کر لیتا ہے توبہ قبول
جس میں ہو مقبولِ حق اکثر دعا و التجا

جس میں حق کے لطف و رحمت کے اترنے کیلئے
آسمان کے سب کے سب دروازے ہو جاتے ہیں وا

جس میں یہ یکتا فضیلت ہے کہ ساری رات بھر
سب سے نچلے آسمان پر ہو تجلیِ خدا

پھر خدائے پاک کے رحم و کرم اور فضل سے
آج کی شب بخشے جاتے ہیں بہت اہل خطا

لیکن ایسے لوگ بخشش سے نہ ہونگے بہرہ ور
جن سے سرزد شرک ہو یا قتل یا فحش و زنا

چور ہوں خائن ہوں غیبت گر ہوں یا ملعون ہوں
کینہ جو ہوں عاق ہوں یا ہوں عدوئے اقربا

ظالم و غاصب ہوں رشوت گیر ہوں یا سود خوار
ایسے لوگوں سے کبھی راضی نہیں ہوتا خدا

آج کی شب پیش حق ہوتے ہیں بندوں کے عمل
جس کا جیسا ہو عمل ویسی لکھی جائے جزاء

حیف ہے لوگوں پہ لعب ذکرِ حق تو در کنار
کر لیا ہے فعل آتشبازی کو سب نے روا

کھیلتے ہیں آج سب مل کر دھوئیں اور آگ سے
شرم ہے اسلام کی ان کو نہ کچھ خوفِ خدا

آج جو جنت طلب کرنیکی ہے اک خاص رات
کھیل ان لوگوں کا بنتی ہے یہ دوزخ کی بلا

دوستو اس رات سے غافل نہ ہونا چاہیئے
آج ہے وقتِ عبادت اور ہنگامِ دعا

آج جو بیدار ہو شب بھر حضورِ دل کے ساتھ
حکم حق سے جلد ہو وہ قیدِ عصیاں سے رہا

[1] بحر رمل مثمن محذوف۔ وزن ہر مصرعہ کا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن ۱۲

اٹھو رحمت کے خزانے لٹ رہے ہیں لوٹ لو یادِ حق میں ہو بسر یہ ساری رات اے دوستو	ہے یہ موقع مغتنم اچھا نہیں ہے التوا قبر کی تاریکی میں چاہو اگر نورِ ضیا

حق تعالیٰ سے دعا ہے عرشیؔ مسکین کی
اس کو بھی توفیق شب بیداری ہو یارب عطا

بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ وَنَفَعَنَا
اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور ہم کو

وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○ اِنَّہٗ تَعَالٰی
اور تم کو آیات اور ذکرِ پُر حکمت میں نفع بخشے بے شک اللہ تعالیٰ

جَوَادٌ کَرِیْمٌ قَدِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○
صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہِ شعبان کا تیسرا خطبہ

فضائل دُرود شریف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ نَبِیَّنَا وَسَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّی
تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے ہمارے نبی اور ہمارے سردار محمدؐ صلے

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَشْرَفَ الْخَلْقِ وَزَادَہٗ تَشْرِیْفًا وَّتَکْرِیْمًا ○
اللہ علیہ وسلم کو تمام مخلوق سے زیادہ معزز بنایا اور آپ کی عزت اور بزرگی زیادہ کی

وَاَمَرَ عِبَادَہٗ اَنْ یُّصَلُّوْا عَلَیْہِ وَیُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ اَحْمَدُہٗ
اور اپنے بندوں کو حکم دیا کہ ان پر درود اور سلام بھیجیں میں اس کی حمد کرتا ہوں

Marfat.com

سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْئَلُهٗ فَوْزًا

اس کی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اس سے بڑی کامیابی کا

عَظِيْمًا ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْمُتَعَالِىْ

سوال کرتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اس کا کوئی شریک نہیں وہ (کافر) لوگوں کے اس

عَمَّا اعْتَقَدُوْا فِيْهِ اعْتِقَادًا ذَمِيْمًا ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا

برے اعتقاد سے برتر ہے جو اس کے بارے میں رکھتے ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَخَلِيْلُهُ الَّذِىْ لَمْ يَكُنْ

محمد اس کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں جن کے محاسن

اَحَدٌ فِىْ مَحَاسِنِهٖ قَسِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

میں ان کا کوئی ہمسر نہیں الٰہی پس درود وسلام بھیج اور برکت نازل فرما

هٰذَا النَّبِىِّ الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ سَيِّدِنَا

اس نبی کریم اور رسول سردار معتمد بزرگ (یعنی) ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ نَالُوْا بِصُحْبَتِهٖ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا

محمد پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر جنہوں نے آپ کی صحبت سے سیدھا رستہ پالیا

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اغْتَنِمُوا

اور سلام بھیج بہت سلام اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو اوقات کے

الطَّاعَاتِ قَبْلَ فَوَاتِ الْاَوْقَاتِ فَمَنْ لَّمْ يُدْرِكْهَا كَانَ

فوت ہونے سے پہلے طاعتوں کو غنیمت سمجھو پس جو شخص ان کا موقع نہ پائے وہ

مَحْرُوْمًا وَّعَدِيْمًا ○ فَشَمِّرُوْا عَنْ سَاعِدِ الْجِدِّ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ

محروم اور تہیدست ہے پس کوشش کے ہاتھ سے آستین چڑھالو اور اللہ کی عبادت کرو

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَسَالِكِيْنَ اِلَيْهِ طَرِيْقًا قَوِيْمًا ○ وَمَنْ

اس کی بندگی کی خالص نیت کرتے ہوئے اور اسی کی طرف محکم راستے پر چلتے ہوئے اور

Marfat.com

طَاعَةِ اللّٰهِ اَنْ تُصَلُّوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰى نَبِيِّهِ الْمُصْطَفٰى وَ

اللہ کی طاعت سے ایک یہ ہے کہ اس کے نبی برگزیدہ اور

حَبِيْبِهِ الْمُجْتَبٰى اَلَّذِىْ كَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفًا رَّحِيْمًا ○

اس کے حبیب مختار پر درود وسلام بھیج جو مومنوں پر شفیق اور مہربان ہیں

فَاَكْثِرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ خُصُوْصًا فِىْ شَهْرِكُمْ هٰذَا يُؤْتِيْكُمُ

پس ان پر بکثرت درود بھیجو خصوصًا اپنے اس مہینے میں اللہ تم کو

اللّٰهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ○ وَهِىَ جُنَّةٌ لِفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعُدَّةٌ لِاَهْوَالِ

بڑا اجر دے گا اور وہ قبر کے امتحان میں ڈھال ہے اور حشر کے خطروں میں

الْحَشْرِ حَيْثُ اَعَدَّ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ○ فَطُوْبٰى لِمَنْ

کارآمد ہے جبکہ اللہ تعالےٰ نے کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کیا ہے پس بشارت ہے اس شخص

تَمَسَّكَ بِهَا فِىْ اَكْثَرِ الْاَوْقَاتِ وَجَعَلَهَا وَظِيْفَةً بَعْدَ الصَّلٰوتِ

کو جس نے اس کو اکثر اوقات کے لئے اختیار کر رکھا ہے اور اس کو نماز کے بعد کا وظیفہ بنالیا

وَكَانَ لَهَا مُدِيْمًا ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

اور ہمیشہ بجا لاتا رہا فرمایا ہے اللہ تعالےٰ نے بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِىِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

نبی پر درود بھیجتے ہیں اے مسلمانوں تم بھی ان پر درود اور سلام

تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

بھیجو الٰہی درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے سب اصحاب

اَجْمَعِيْنَ ○ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَى

پر اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میرے ساتھ

النَّاسِ بِىْ اَكْثَرُهُمْ عَلَىَّ صَلٰوةً ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زیادہ حق دار لوگوں میں سے وہ ہے جو ان میں سے زیادہ مجھ پر درود بھیجے اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

Marfat.com

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَّتْ عَلَیْہِ الْمَلٰئِکَۃُ مَا صَلّٰی عَلَیَّ فَلْیُقِلَّ عَبْدٌ

جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے تو جس قدر مجھ پر درود بھیجتا ہے اسی قدر فرشتے اس پر درود بھیجتے ہیں پس بندہ خواہ کم درود

مِّنْ ذٰلِکَ اَوْ لِیُکْثِرْ ○ وَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِحَسْبِ

بھیجے یا زیادہ بھیجے اور فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں

الْمُؤْمِنِ مِنَ الْبُخْلِ اَنْ اُذْکَرَ عِنْدَہٗ فَلَا یُصَلِّیْ عَلَیَّ ○ وَقَالَ

کے لئے یہی پورا بخل ہے کہ اس کے سامنے میرا ذکر آئے پس وہ مجھ پر درود نہ بھیجے اور فرمایا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِنْ اُمَّتِیْ کُتِبَتْ لَہٗ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میری امت سے جو شخص مجھ پر درود بھیجے اس کے لئے

عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَّمُحِیَتْ عَنْہُ عَشْرُ سَیِّئَاتٍ ○

دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس بدیاں اس سے مٹا دی جاتی ہیں

نظم[1]

اللہ خود دلاتا ہے رغبت درود کی
بے حد و بے حساب ہے برکت درود کی
اس سے سمجھ لو کتنی ہے عظمت درود کی
اے دوستو جو رکھو گے کثرت درود کی
پاؤ گے قدر روز قیامت درود کی

فرماتے ایک دن تھے خوشی سے یہ مصطفٰے
جس نے درود آپ پہ اک مرتبہ پڑھا
یوں آج جبرئیل امیں نے مجھے کہا
اس پر درود بھیجے گا دس بار کبریا
اللہ اتنی کرتا ہے عزت درود کی

فرمایا کوئی بندہ جو اخلاص و شوق سے
اتنی ہی رحمت اس پہ فرشتے ہیں بھیجتے
تھوڑا بہت درود مرے نام پر پڑھے
اب خود ہے اختیار کم و بیش کا اسے

[1] بحر اس نظم کا مضارع مثمن اخرب مکفوف ہے اور وزن ہر مصرعہ کا یہ ہے۔ مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن ۱۲۰

Marfat.com

چاہے بیٹے جتنی وہ دولت درود کی

فرمایا جو درود بکثرت ہو بھیجتا
محکم درود سے ہو تعلق رسولؐ کا
سب سے زیادہ تر ہے مقرب وہی مرا
یعنی اسی کو ہوتی ہے نسبت بہ مصطفےٰ
مضبوط جس کے ساتھ ہو نسبت درود کی

فرماتے ہیں رسولِ خدا سرورِ انام
مجلس میں جس کے آگے لیا جائے میرا نام
وہ شخص اک بخیل ہے موذی ہے لاکلام
لیکن زباں ہلائے نہ وہ ازپئے سلام
گویا زبان میں نہیں طاقت درود کی

فرماتے ایک دن تھے صحابہؓ سے یوں نبی
عملوں میں اسکے جاتی ہیں دس نیکیاں لکھی
اک بار جو درود پڑھے میرا اُمتی
دس بدیاں محو ہوتی ہیں پھر اسکے ساتھ ہی
دیکھو کہ کس قدر ہے فضیلت درود کی

اے دوستو کلید مرادات ہے درود
اک بیش قدر مایۂ طاعات ہے درود
اے دوستو وسیلہ حاجات ہے درود
اور باعث قبول عبادات ہے درود
معلوم کس کو ہے جو ہے قیمت درود کی

ہر ایک درد دکھ کی مجرب دوا ہے یہ
شب کو جو دن بنائے وہ نور وضیا ہے یہ
بیمارِ معصیت کو نوید شفا ہے یہ
تانبا ہو جس سے سونا وہ اکسیر کیمیا ہے یہ
معلوم اہل دل کو ہے رفعت درود کی

گلزارِ شرع و دین کا شیریں ثمر ہے یہ
اور ناصر و معین بوقت خطر ہے یہ
صحرائے مشکلات میں اک راہبر ہے یہ
تیغ بلا کے سامنے بنتا سپر ہے یہ
تعویذ ہر بلا ہے رفاقت درود کی

شعبان کا مہینہ بھی غفلت میں کٹ گیا
اب بھی درود پڑھنے کی ہمت کرو ذرا
وشی لے جمع توشۂ عقبےٰ نہ کچھ کیا
یہ موقع پھر ملے نہ ملے کس کو ہے پتا
رہ جائے دل کی دل میں نہ حسرت درود کی

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَ

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور

نَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ

ہم کو اور تم کو آیات اور ذکر پُر حکمت میں نفع بخشے بے شک

تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

اللہ تعالےٰ صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہِ شعبان کا چوتھا خطبہ

ایام طاعات کو رائیگاں کھونے پر تنبیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَوْصُوْفِ بِصِفَاتِ الشَّرَفِ وَالْكَمَالِ ○

تمام تعریف اللہ کے لئے جو شرف و کمال کی صفتوں کے ساتھ موصوف ہے

الْمَعْرُوْفِ بِصِلَاتِ الْفَضْلِ وَالنَّوَالِ ○ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ

فضل اور بخشش کے عطیوں کے ساتھ معروف ہے میں اس کی حمد کرتا ہوں اسکی تسبیح کرتا ہوں

وَتَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْاَلُهُ النَّجَاتَ مِنْ جَمِيْعِ

وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اس سے تمام آفتوں اور خطروں سے

الْاٰفَاتِ وَالْاَهْوَالِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

نجات مانگتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اس کا کوئی

شَرِيْكَ لَهٗ الْمُتَعَالِيْ عَنْ مُشَابَهَةِ الصُّوَرِ وَالْاَمْثَالِ ○ وَاَشْهَدُ

شریک نہیں وہ صورتوں اور شبیہوں کی مشابہت سے برتر ہے اور میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَخَلِيْلُهُ الْاَمِيْنُ

کہ ہمارے سردار محمد اس کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں جو امانتدار ہیں

الصَّادِقِ فِي الْوَعْدِ وَالْمَقَالِ ○ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

وعدہ اور بات کے سچے ہیں ۔ الٰہی پس درود اور سلام بھیج اور برکت نازل

عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ السَّيِّدِ السَّنَدِ

فرما اس نبی کریم اور رسول سردار معتمد

الْعَظِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَا تَعَاقَبَتِ

بزرگ (دینی) ہمارے سردار محمدؐ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر اور جب تک دن اور راتیں

الْاَيَّامُ وَاللَّيَالِ ○ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ

یکے بعد دیگرے آتی رہیں اور سلام بھیج بہت سلام اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو

رَحِمَنِيَ اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ قَدْ عَزَمَ عَلَى الرَّحِيْلِ شَهْرُ شَعْبَانَ وَ

اللہ مجھ پر اور تم پر رحم کرے ماہ شعبان رخصت ہونے لگا ہے اور

اَشْرَفَ عَلَى الْقُدُوْمِ شَهْرُ رَمَضَانَ سَيِّدُ الشُّهُوْرِ بِلَا اَنْزَاعٍ وَّ

ماہ رمضان کی آمد قریب ہے جو بلا اختلاف و تردید تمام مہینوں کا

جِدَالٍ ○ فَتَلَقَّوْهُ بِمَا يَلِيْقُ بِهٖ مِنَ التَّعْظِيْمِ وَالْاِجْلَالِ ○

سردار ہے پس تم ایسی تعظیم و تکریم کے ساتھ جس کے وہ لائق ہے اس سے ملو

وَاسْئَلُوا اللّٰهَ التَّوْفِيْقَ وَحُسْنَ الْمَاٰلِ ○ وَاَتِمُّوْا بَقِيَّةَ هٰذَا

اور اللہ سے توفیق اور نیک انجام کا سوال کرو اور اس مہینے کے باقی دنوں کو

الشَّهْرِ بِاَحْسَنِ مَا يُمْكِنُ مِنْ صَالِحِ الْاَعْمَالِ ○ وَاِيَّاكُمْ وَمَا

ایسے نیک عملوں کے ساتھ پورا کرو جو بہتر سے بہتر ہو سکتے ہیں اور ایسے کاموں سے

يَفْعَلُهٗ اَكْثَرُ الْمُبْتَدِعَةِ مِنَ الْاَعْمَالِ الْمُخَالِفَةِ لِلْكِتَابِ

بچو جو بدعتی لوگ کرتے ہیں جو قرآن و حدیث

وَالسُّنَّةِ وَضِيَاعِ الْاَوْقَاتِ وَالْاَمْوَالِ ○ وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْاَيَّامَ سَتَشْهَدُ

کے خلاف ہیں اور وقتوں اور مالوں کو ضائع کرنے سے بھی بچو اور یاد رکھو کہ یہ ایام عنقریب ہر شخص کے

Marfat.com

عَلٰی کُلِّ امْرِءٍ بِمَا هُوَ کَاسِبٌ فَتَقُوْلُ هٰذَا کَانَ مُحْسِنًا وَّ

خلاف ان کاموں کی گواہی دیں گے جو وہ کرتا رہا چنانچہ وہ کہیں گے کہ یہ نیک کام کرتا رہا اور

ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئًا فِي الْاَعْمَالِ ○ فَاتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰوٰتِهٖ وَرَحِّبُوْا ذٰلِكَ

وہ برے اعمال کرتا رہا پس تم اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور اس

الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ الْاٰتِيْ وَالْتَمِسُوا الْهِلَالَ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى. وَالْعَصْرِ ○

آنے والے ماہ مبارک کی آمد پر مرحبا کہو اور ہلال دیکھنے کی کوشش کرو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ عصر (کے وقت) کی قسم

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ○ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ

کہ سارے ہی آدمی خسارہ میں ہیں مگر وہ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اور ایک دوسرے (کو دین)

تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ○ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حق کی (پیروی) کی ہدایت کرتے رہے اور ایک دوسرے کو (مصیبت میں) صبر کرنے کی ہدایت کرتے رہے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهٖ وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْيَتِهٖ فَاِنْ غُمَّ

علیہ وسلم نے اسی (ہلال) کو دیکھ کر روزہ رکھو اور اسی کو دیکھ کر روزہ افطار کرو پس اگر تم پر ابر چھایا

عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوْا عِدَّةَ شَعْبَانَ ثَلٰثِيْنَ ○

ہو تو شعبان کے تیس دن پورے کرو

نظم[1]

غافلی میں کٹ رہے ہیں اپنے سارے ماہ و سال — حیف ہے روزِ قیامت کا نہیں کچھ بھی خیال
فکر کرنا چاہیے نزدیک ہے روزِ اجل — عمر گزری جا رہی ہے کیا ہے اب لیت و لعل
آج طاقت ہے کرو جو ہو سکے کارِ ثواب — کچھ نہیں ہونے کا پھر دے جائے جب طاقت جواب
وقت کی دولت کو کھونا رائگاں اچھا نہیں — چشمِ عبرت وا کرو۔ خوابِ گراں اچھا نہیں

[1] بحرِ رمل مثمن مقصور۔ وزن پہلے شعر کے ہر مصرعہ کا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلات ۱۲۔

کیا مبارک وقت اور کتنی مبارک ساعتیں ۔۔۔ کٹتی رہتی ہیں جرائم اور منہیات میں
وقت کٹ جاتا ہے اور وہ جرم رہ جاتے ہیں سر ۔۔۔ بارگاہ کبریا میں جن کی پرسش ہوگی پھر
سارے اوقات اور ساعات اور ایام و شہور ۔۔۔ حشر کے دن سب کے سب حاضر ہوں اللہ کے حضور
اور مجرم کے مخالف دیں گواہی سب کے سب ۔۔۔ روز جمعہ، ماہ رمضان، ماہ شعبان اور رجب
ق
یا خدا اس نے گذارا اہم کو منہیات میں ۔۔۔ تھا گناہوں کا یہ شائق سست تھا طاعات میں
صبح کو سورج نکلتے تک پڑا سوتا رہا ۔۔۔ اور جب جاگا تو تخم کار بد بوتا رہا
کام وہ کرتا رہا دیتے نہ تھے جو اس کو زیب ۔۔۔ یعنی چوری اور خیانت غدر اور مکر و فریب
سارا دن بیہودہ بکنا بولنا تھا اس کا کام ۔۔۔ جھوٹ اور بہتاں کے پتھر تولنا تھا اس کا کام
شب برات اور لیل قدر اور سبع عشرین رجب ۔۔۔ ہیں مبارک کس قدر یہ تینوں راتیں سب کی سب
اس نے یہ راتیں گذاری ہیں رضائے نفس میں ۔۔۔ عیش میں شیطانی لذت میں ہوائے نفس میں
سن کے مسجد کی اذاں یہ بیٹھا رہتا تھا خموش ۔۔۔ لوگ جا ملتے جماعت میں یہ رہتا حقہ نوش
صدق نیت سے نہ کی اس نے ادا کوئی نماز ۔۔۔ تیری درگہ میں جھکایا تک نہیں سر اے بے نیاز
روزے سے نفرت رہی جب تک کہ یہ جیتا رہا ۔۔۔ دن کو رمضان میں یہ حقہ برملا پیتا رہا
جب خدا کے سامنے ہوں یہ گواہوں کے بیاں ۔۔۔ پھر نتیجہ اس کا کیا ہوگا یہ ہے بالکل عیاں
مومنو شعبان کے باقی ہیں اب دو چار روز ۔۔۔ ہوسکے گر اب بھی طاعت میں کرو کچھ ساز و سوز
مغتنم سمجھو عزیزو اب انہی ایام کو ۔۔۔ صبح گر بھولے تھے باز آ جاؤ اب بھی شام کو
آرہا ہے بعد اس کے ماہ رمضان عظیم ۔۔۔ جس کی آمد ہم پہ ہے اللہ کا احسان عظیم
سب کے سب تیار ہوں اس میں عبادت کے لئے ۔۔۔ حق کی طاعت اور پیمبر کی اطاعت کے لئے

عرشی عاجز کی ہے اللہ سے ہر دم دعا
ہر مسلمان بندے کو توفیق طاعت ہو عطا

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور ہم کو اور تم کو

Marfat.com

بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ قَدِیْمٌ

آیات اور ذکر پر حکمت میں نفع بخشے بیشک اللہ تعالیٰ صاحب جود صاحب کرم قدیم

مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○

بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہِ رمضان کا پہلا خطبہ

فضائل ماہِ رمضان

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیْنَا بِبَرَکَاتِ شَهْرِ رَمَضَانَ ○

سب تعریف اللہ کے لئے جس نے ہم پر ماہ رمضان کی برکتوں سے احسان فرمایا

وَجَعَلَ اَوَّلَهٗ رَحْمَةً وَّاَوْسَطَهٗ مَغْفِرَةً وَّاٰخِرَهٗ عِتْقًا مِّنَ

اور اس کے آغاز کو رحمت اور اور اس کے وسط کو مغفرت اور اس کے آخر کو دوزخ سے

النِّیْرَانِ ○ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی وَاَشْکُرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

نجات بنایا میں اس کی حمد کرتا ہوں اس کی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی درگاہ میں توبہ کرتا ہوں

وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا

اور شیطان کے وسوسوں سے اس کی پناہ مانگتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُنْجِیْ قَآئِلَهَا مِنَ النِّیْرَانِ

نہیں اس کا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی جو اپنے قائل کو دوزخ سے نجات دلادے

وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِیُّهٗ وَخَلِیْلُهٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد اس کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست

سَیِّدُ وُلْدِ عَدْنَانَ ○ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی

جو اولاد عدنان کے سردار ہیں الٰہی پس درود اور سلام بھیج اور برکت نازل فرما اس

Marfat.com

هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ سَيِّدِنَا

اس نبی کریم اور رسول سردار معتمد بزرگ (یعنی) ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ فِيْ كُلِّ حِيْنٍ وَّاٰنٍ ○ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

محمد پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر ہر وقت و لمحہ میں اور سلام بھیج بہت

كَثِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ قَدْ فَاتَكُمْ شَهْرُ شَعْبَانَ ○

سلام اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو ماہ شعبان تمہارے ہاتھ سے نکل گیا

وَاسْتَخْلَفَ عَلَيْكُمُ الرَّمَضَانَ ○ اَلَا اِنَّهٗ شَهْرٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ

اور اس کا قائم مقام ماہ رمضان تم پر آگیا یاد رکھو کہ وہ ایسا مہینہ ہے جس کو اللہ نے

مَعْدَنَ الْغُفْرَانِ ○ وَمَنْبَعَ الْاِحْسَانِ ○ شَهْرٌ طَهَّرَ اللّٰهُ فِيْهِ

مغفرت کی کان اور احسان کا سرچشمہ بنایا ہے وہ ایسا مہینہ ہے جس میں اللہ پاک کرتا ہے

الْاَبْدَانَ ○ وَنَوَّرَ قُلُوْبَ اَهْلِ الْاِيْمَانِ ○ شَهْرٌ فُتِحَتْ فِيْهِ

بدنوں کو اور اہل ایمان کے دلوں کو منور کر دیتا ہے وہ ایسا مہینہ ہے جس میں

اَبْوَابُ الْجِنَانِ ○ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النِّيْرَانِ ○ وَصُفِّدَتِ الْمَرَدَةُ

بہشتوں کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کیے جاتے ہیں اور سرکش دیو اور

○ وَالشَّيٰطِيْنُ وَالْجَانُّ ○ شَهْرٌ مَنَّ اللّٰهُ فِيْهِ بِالْعِتْقِ وَالْغُفْرَانِ

اور شیطان اور جن جکڑے جاتے ہیں وہ ایسا مہینہ ہے جس میں اللہ نجات بخشنے اور معاف کر دینے

وَقَبُوْلِ التَّوْبَةِ مِنَ الَّذِيْنَ تَنَاهَوْا مِنَ الْعِصْيَانِ ○ وَضَاعَفَ

اور انتہائی گناہ گاروں کی توبہ قبول فرمانے کا احسان فرماتا ہے اور اس میں

فِيْهِ الْاَجْرَ لِمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ اَهْلِ الْاِيْمَانِ ○ فَهَلْ مِنْكُمْ

اہل ایمان میں سے اس شخص کا اجر دوگنا کر دیتا ہے جو نیک عمل کرتا ہے پس کیا کوئی ہے تم میں سے

مَنْ يَّنْتَهِزُ الْفُرْصَةَ فِيْ هٰذَا الزَّمَانِ ○ وَاحْتَسَبَ صِيَامَهٗ وَ

اس وقت موقع کو غنیمت سمجھے اور اپنے روزے اور تراویح

Marfat.com

وَقِيَامَهٗ لِلّٰهِ الْمُسْتَعَانِ ۝ وَلَازَمَ فِيْهِ الدُّعَآءَ وَ

اللہ کے ثواب پانے کے لئے بجا لائے جس سے مدد مانگی جاتی ہے اور اس میں دعا اور

الْاِبْتِهَالَ وَتِلَاوَةَ الْقُرْاٰنِ ۝ قَبْلَ اَنْ فَاجَاءَتْهُ

زاری اور تلاوت قرآن لازم پکڑے قبل اس کے کہ راتوں کو آنے والے واقعات

طَوَارِقُ الْحَدَثَانِ ۝ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى شَهْرُ رَمَضَانَ

اس پر ناگہاں آجائیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے روزوں کا مہینہ رمضان کا ہے

الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ

جس کے بارے میں قرآن (میں حکم) قرآن نازل ہوا ہے لوگوں کا رہنما ہے اور ہدایت اور

مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ

تمیز کے کھلے حکم پس تم میں جو شخص اس مہینے میں موجود ہو تو اس

فَلْيَصُمْهُ ۝ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کے روزے رکھے اور فرمایا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلصِّيَامُ وَالْقُرْاٰنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَقُوْلُ الصِّيَامُ

روزہ اور قرآن دونوں بندے کی شفاعت کریں گے روزہ کہے گا

اَیْ رَبِّ مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ

اے پروردگار میں نے اس کو کھانے سے اور خواہشات سے دن میں باز رکھا تھا پس اس بارے میں

فَشَفِّعْنِیْ فِيْهِ وَيَقُوْلُ الْقُرْاٰنُ مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ

میری شفاعت قبول فرما اور قرآن کہے گا میں نے اس کو رات کے وقت سونے سے روکا تھا

فَشَفِّعْنِیْ فِيْهِ فَيُشَفَّعَانِ ۝

میری شفاعت قبول فرما تو دونوں کی شفاعت مقبول ہوگی

Marfat.com

نظم ما

مبارک سب مہینوں میں سے رمضاں کا مہینہ ہے
جو حق کے فضل و لطفِ بیکراں کا اک خزینہ ہے

خدا کی رحمتیں ہوتی ہیں نازل بیشمار اس میں
کلام اللہ اترا تھا بحکمِ کردگار اس میں

شیاطین اور جنات اسمیں سب محبوس ہوتے ہیں
خدا کے نیک بندوں سے وہ اب مایوس ہوتے ہیں

جہنم کے سبھی دروازے اس میں بند ہو جائیں
بہشتوں کے تمام ابواب اس میں افتتاح پائیں

دعائیں جتنی کی جاتی ہیں سب منظور ہوں اسمیں
کرے بندہ جو توبہ جرم سب مغفور ہوں اسمیں

شبِ قدر اس مہینے میں مقدس رات ہے ایسی
خدا نے جس کو فرمایا ہے دس سو ماہ سے اچھی

فرشتے آسمانوں سے بکثرت اب اترتے ہیں
زمیں پر روزہ داروں کی بڑی تعظیم کرتے ہیں

نوافل اور سنن کا آج کل ملتا ہے اجر اتنا
ثواب فرض پائیں دوسرے ایام میں جتنا

جو بندہ ان دنوں اک فرض کی تکلیف اٹھاتا ہے
خدا کے حکم سے ستر گنا اجر اس کا پاتا ہے

جو بندہ روزے رکھے ان دنوں شوقِ دل و جان سے
گنہ سے پاک ہو گویا ابھی پیدا ہوا ماں سے

حدیثوں میں روایت ہے کہ جب یہ ماہ تھا آتا
جنابِ سرورِ عالم کا رنگِ رُخ بدل جاتا

بسر کر دیتے ساری شب نمازوں میں دعاؤں میں
بہت ہوتی تھی زاری اور تضرع التجاؤں میں

قیام و قومہ ساری رات از بس طول پاتے تھے
تو اس سے آپ کے پائے مبارک سوج جاتے تھے

قیامت کو جو روزہ دار خائف اور لرزاں ہو
شفاعت کے لئے موجود روزہ اور قرآں ہو

کہے روزہ اسے کھانے سے یارب میں نے روکا تھا
رہا یہ صبح سے تا شام پیاسا اور بھوکا تھا

شفاعت میری اسکے حق میں اب مقبول ہو جائے
بہشتوں میں ترے ممتاز بندوں میں جگہ پائے

کہے قرآن اس کو نیند سے میں نے جگایا تھا
تراویح میں مجھے اس نے سنا تھا یا سنایا تھا

شفاعت میری اس کے حق میں ہو منظور یا اللہ
ہو اس بندے پہ تیری رحمت موفور یا اللہ

خدا منظور فرمائیگا دونوں کی شفاعت کو
سدھاریگا وہ بندہ عزت و حرمت سے جنت کو

ما بحر ہزج مثمن سالم۔ وزن ہر مصرعہ کا مفاعیلن، مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن ۱۲

Marfat.com

خزانے رحمتوں کے لٹ رہے ہیں اب مسلمانو تمہیں آگاہی اسکی مل چکی اب آگے تم جانو

نہایت قدر کے قابل ہیں یہ ایام مت کھونا
تغافل میں یہ عرشی مفت کے انعام مت کھونا

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور ہم کو

وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى

اور تم کو آیات اور ذکر پرحکمت میں نفع بخشے بیشک اللہ تعالیٰ

جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہِ رمضان کا دوسرا خطبہ

آدابِ صیام

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ مَنَحَ عِبَادَهُ الْكِرَامَ حَلَاوَةَ

سب تعریف اللہ کے لئے جس نے اپنے عالی رتبہ بندوں کو روزوں

الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَطَهَّرَ

اور تراویح اور قرآن عظیم کی تلاوت کا مزا بخشا اور پاک کردیا

نُفُوْسَهُمْ مِنْ كُلِّ فِعْلٍ قَبِيْحٍ وَّوَصْفٍ ذَمِيْمٍ ○ اَحْمَدُهٗ

ان کے نفسوں کو ہر برے فعل اور برے وصف سے میں اسکی حمد کرتا ہوں

سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْتَغْفِرُهٗ

اسکی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور ہر کھیل اور بیہودہ

Marfat.com

مِنْ كُلِّ لَهْوٍ وَّلَغْوٍ وَّتَاْثِيْمٍ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور خلاف تہذیب کام پر اس سے معافی مانگتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ حَسْبَمَا دَلَّ الدَّلِيْلُ الْقَوِيُّ الْقَوِيْمُ ○

اس کا کوئی شریک نہیں جیسا کہ قوی محکم دلیل دلالت کرتی ہے

وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور

خَلِيْلُهُ الْمَبْعُوْثُ بِالدِّيْنِ الْحَقِّ وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ

اس کے دوست ہیں جو سچے دین اور سیدھے راستے کے ساتھ بھیجے گئے ہیں الٰہی

فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ السَّيِّدِ

پس درود اور سلام بھیج اور برکت نازل فرما اس نبی کریم اور رسول سردار

السَّنَدِ الْعَظِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ اَتَوْا

معتمد بزرگ (یعنی) ہمارے سردار محمدؐ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر جو اپنے پروردگار کے

رَبَّهُمْ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ○ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ

حضور میں سلامت دل کے ساتھ حاضر ہوئے اور سلام بھیج بہت سلام اس کے بعد اے اللہ کے

اللّٰهِ عَظِّمُوْا هٰذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ بِالْاِمْسَاكِ عَنْ كُلِّ فِعْلٍ

بندو اس ماہ مبارک کی تعظیم کرو ہر ایسے امر سے پرہیز کرنے کے ساتھ

مُخَالِفٍ لِّلتَّعْظِيْمِ ○ وَاسْلُكُوْا رَحِمَكُمُ اللّٰهُ مَسْلَكَ الشَّرْعِ

جو تعظیم کے خلاف ہو اور اللہ تم پر رحم کرے شرع کے سیدھے راستہ پر

الْقَوِيْمِ ○ وَلَا تَسْلُكُوْا سَبِيْلَ مَنْ مَّا عَرَفَ قَدْرَهٗ وَمَا

چلو اور اس شخص کے راستہ پر نہ چلو جس نے اس کی قدر نہ پہچانی اور نہ

رَاعٰى حَقَّهٗ وَمَا تَنَاهٰى عَنِ اللَّهْوِ وَاللَّغْوِ وَالتَّاْثِيْمِ ○

اس کا حق ملحوظ رکھا اور نہ کھیل اور بیہودہ اور خلاف تہذیب کام سے باز آیا

Marfat.com

فَضَاعَ عَمَلُهُ وَبَقِيَ صَوْمُهُ كَأَنَّهُ جِسْمٌ بِلَا رُوحٍ وَفَاتَتْ

پس اس کا عمل ضائع ہو گیا اور اس کا روزہ ایسا رہ گیا جیسے روح سے خالی جسم اور خداوند پاک کی حکمت

حِكْمَةُ الْحَكِيمِ ○ إِذْ لَيْسَ الْمَقْصُودُ مِنَ الصَّوْمِ مُجَرَّدُ الْجُوعِ

کی حکمت فوت ہو گئی کیونکہ روزے سے مقصود محض بھوک اور پیاس نہیں

وَالْعَطَشِ وَإِنَّمَا حِكْمَةُ مَشْرُوعِيَّتِهِ قَهْرُ النَّفْسِ وَتَطْهِيرُهَا

اس کے امر شرعی ہونے میں حکمت تو نفس کو مغلوب کرنا اور اس کو

مِنْ كُلِّ وَصْفٍ ذَمِيمٍ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ

ہر برے وصف سے پاک کرنا ہے فرمایا اللہ تعالےٰ نے تو جیسا تم کو حکم دیا گیا تم اور جو لوگ

وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ○ وَ

توبہ کر کے تمہارے ساتھ ہو گئے قائم رہو اور حد اعتدال سے نہ بڑھو بیشک وہ تمہارے عملوں کو دیکھتا ہے اور

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ

فرمایا ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص جھوٹ بولنے اور اس پر

الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهِ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ

عمل کرنے سے باز نہ آئے تو اللہ کو اس بات کی حاجت نہیں کہ وہ شخص اپنا کھانا

وَشَرَابَهُ ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ مِنْ صَائِمٍ

اور پینا چھوڑ دے اور فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بہتیرے روزہ دار ہیں

لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهِ إِلَّا الظَّمَأُ وَكَمْ مِنْ قَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ

جن کو اپنے روزہ رکھنے سے سوائے پیاس کے کچھ نہیں ملتا اور بہتیرے نفل خواں ہیں کہ ان کو اپنے نفلوں

قِيَامِهِ إِلَّا السَّهَرُ ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ

سے سوائے بیداری کے کچھ نہیں ملتا اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلٰى

فرزند آدم کے ہر عمل کا ثواب زیادہ کیا جاتا ہے اس طرح کہ ہر نیکی کو دس گنا کیا جاتا ہے

Marfat.com

سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالیٰ اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّہٗ لِیْ وَ

سات سو گنا تک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مگر روزہ کیونکہ وہ میرے لیے ہے اور

اَنَا اَجْزِیْ بِہٖ یَدَعُ شَهْوَتَهٗ وَطَعَامَهٗ مِنْ اَجْلِیْ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ

میں ہی اس کی جزا دوں گا وہ شخص اپنی خواہش اور اپنا کھانا میرے لیے چھوڑتا ہے روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں

فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهٖ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهٖ وَلَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ

ایک خوشی اس کے روزہ کھولنے کے وقت اور ایک خوشی اپنے پروردگار سے ملتے وقت اور البتہ روزہ دار کے

اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيْحِ الْمِسْكِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ وَاِذَا كَانَ

منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی بو سے زیادہ خوشبودار ہے اور روزہ سپر ہے اور جب تم میں سے کسی کے

يَوْمُ صَوْمِ اَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ فَاِنْ سَابَّهٗ اَحَدٌ

روزہ کا دن ہو تو نہ فحش بات کرے اور نہ چلائے پس اگر کوئی اس کو گالی دے

اَوْ قَاتَلَهٗ فَلْيَقُلْ اِنِّيْ امْرُءٌ صَائِمٌ ○

یا اس سے لڑے تو اسے یہ کہنا چاہیے کہ میں روزہ دار آدمی ہوں

نظم[ف]

روزے میں گر نہ پورا ادب ہو صیام کا — وہ محض ایک فاقہ ہے روزہ ہے نام کا
ظاہر پرست کو نہیں اس رمز کی خبر — روزہ ہے نام نفسِ حروں[ف] کے لگام کا
دل اور ہاتھ پاؤں پہ قابو ہو اسکے ساتھ — دل میں نہ ہو خیال بھی کارِ حرام کا
کیوں بھوکے پیاسے مرتے ہیں تقویٰ اگر نہیں — اے بھائی روزہ نام ہے تقوائے نام کا
کیوں چھوڑ بیٹھتے ہیں غذائے حلال کو — جب روزے میں بھی شوق ہو کارِ حرام کا

ف بحر مضارع مثمن اخرب مکفوف وزن ہر مصرعہ کا مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن ۱۲ ف حرون بمعنی سرکش ۱۲ ۔

Marfat.com

اُس منہ کی بُو خدا کو پسند آئے کس طرح
آلودہ ہو رہا ہے جو گندے کلام کا

غیبت کے دانت گوشت اپنے بھائی کے تیز ہیں
احساں ہے مفت بندش آب و طعام کا

روزے کا دعویٰ اور حسینوں سے ہمکنار
کیا اس ہوس پرست کا روزہ ہے کام کا

بے شبہ تیرے دل میں لطائف ہیں عشق کے
تو زندہ گُن ہے وامق و مجنوں کے نام کا

مانا کہ شکوہ کرنا ہے مظلوم کو روا
مشکل ہے تھام رکھنا زباں کے لگام کا

ق
لیکن نہ بھول صوم کی حرمت کو اے عزیز
واجب ہے تجھ پہ پاس ادب کے مقام کا

یوں تو گناہ ہمیشہ گنہ ہوتے ہیں مگر
یہاں روزے کا ہے دوسرا حق احترام کا

جذبات نفس تیرے سب ادنیٰ غلام ہیں
افسوس تو غلام ہو ادنیٰ غلام کا

کرتے ہیں ماہِ پاک کی توہین بر ملا
افسوس اب دیترہ ہے یہ خاص و عام کا

اصلاح دِل ہوئی نہ ملا اجرِ آخرت
یہ فاقہ ہے نہ دین کے نہ دنیا کے کام کا

روزہ سے روزہ دار کے دِل میں ہے ایک نور
روزے ہیں اونچا کنگرہ ہو دِل کے بام کا

خالی کرو خرابۂ دل روزے کے لئے
پاؤ گے پھر چمن اسے دار السلام کا

کیا لُطف اُٹھاتے ہیں جو درِ حق پہ ہیں کھڑے
ہاں پوچھو ذوق ہے جنہیں شب کے قیام کا

یوں تو سدا تلاوتِ قرآں ثواب ہے
پر اب مزا ہی اور ہے حق کے کلام کا

آداب صوم کا جسے پورا خیال ہے
عرشیؔ! وہ متبع ہے رسولِ انام کا

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ و
اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے او

نَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ
ہم کو اور تم کو آیات اور ذکر پر حکمت میں نفع دے بے شک

تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ ○
اللہ تعالیٰ صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

Marfat.com

ماہِ رمضان کا تیسرا خطبہ

لیلۃ القدر اور اعتکاف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ ○ ذُو الْعِزَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ وَ

تمام تعریف اللہ کے لئے جو بزرگ و برتر ہے عزت و عظمت اور

الْکِبْرِیَاءِ وَالْجَلَالِ ○ اَحْمَدُہٗ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی وَ اَشْکُرُہٗ

بڑائی اور بزرگی والا ہے میں اس کی حمد کرتا ہوں اسکی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں

وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ وَ اَسْتَغْفِرُہٗ وَاَسْاَلُہٗ اَنْ یُّوَفِّقَنَا لِصَالِحِ

اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اس سے معافی مانگتا ہوں اور اس سے سوال کرتا ہوں کہ ہم کو نیک عملوں کی توفیق

الْاَعْمَالِ ○ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

دے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اس کا کوئی شریک نہیں وہ

الْمُتَنَزِّہُ عَنِ التَّغَیُّرِ وَالزَّوَالِ ○ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا

تغیر اور زوال سے پاک ہے اور میں گواہی دیتا ہوں ہمارے سردار محمدؐ

عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَصَفِیُّہٗ وَخَلِیْلُہٗ جَمِیْلُ الشِّیَمِ وَالْخِصَالِ ○

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں جو اچھی عادتوں اور خصلتوں والے ہیں

اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی ھٰذَا النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ وَالرَّسُوْلِ

الٰہی پس درود اور سلام بھیج اور برکت نازل فرما اس نبی کریم اور رسول

السَّیِّدِ السَّنَدِ الْعَظِیْمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

سردار معتمد بزرگ (یعنی) ہمارے سردار محمدؐ اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر

الَّذِیْنَ نَالُوْا بِبَرَکَۃِ صُحْبَتِہٖ خَیْرَ الْمَنَالِ ○ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

جنہوں نے آپ کی صحبت کی برکت سے وہ بات حاصل کی جس کا حصول سب سے اچھا ہے اور سلام بھیج بہت

Marfat.com

كَثِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ قَدْ مَضٰى نِصْفُ هٰذَا

بہت اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو اس ماہ مبارک کا نصف حصہ گزر گیا

الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ وَمَا اٰتَيْنَا بِمَا يَسْتَحِقُّ الْمَدْحَ مِنَ الْاَعْمَالِ ○

اور ہم نے ایسے اعمال نہیں کئے جو تعریف کے مستحق ہوں

وَقَدْ اَقْبَلَ الْعَشْرُ الَّذِىْ تَعَلَّيَتْ فِيْهِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ الَّتِىْ لَا

اور وہ دس دن آرہے ہیں جس میں شب قدر کا آنا غالب ہے جس کی

نَظِيْرَ لَهٗ فِى اللَّيَالِ ○ وَهِىَ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ بِمَا فِيْهَا مِنْ

نظیر راتوں میں نہیں ہے اور وہ ایک ہزار مہینوں سے افضل ہے ان فضل وکرم کے

مَوَاهِبِ الْاَفْضَالِ ○ وَتُفْتَحُ فِيْهَا اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَيَتَجَلَّى اللّٰهُ

انعامات کی وجہ سے جو اس میں ہیں اور اس میں آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور اللہ تعالے

بِصِفَاتِ الْجَمَالِ ○ وَيَبْسُطُ يَدَ الْاِحْسَانِ لِمَنْ يَّمُدُّ اَكُفَّ

صفات جمال سے تجلی فرماتا ہے اور احسان کا ہاتھ اس شخص کی طرف بڑھاتا ہے جو سوال کے لئے ہاتھ

السُّؤَالِ ○ وَتَزُوْرُ الْمَلٰٓئِكَةُ فِيْهَا الصَّآئِمِيْنَ الْعَاكِفِيْنَ الرَّاكِعِيْنَ

پھیلاتا ہے اور فرشتے اس رات روزہ داروں اعتکاف کرنیوالوں نماز پڑھنے والوں

الْمُشَمِّرِيْنَ اَذْيَالَهُمْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ ○ وَرُبَّمَا وَقَعَ لِبَعْضِهِمْ

اور نیک اعمال کے لئے مستعد ہونے والوں کی زیارت کرتے ہیں اور بسا اوقات بعض حضرات کو ان کے دیکھنے

مُعَايَنَتُهَا وَسَمْعُ الْمَقَالِ ○ فَاَحْيُوْا رَحِمَكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعَ اللَّيَالِىْ

اور ان کے کلام سننے کا اتفاق ہوا ہے پس تم اللہ تم پر رحم کرے ساری دس راتوں کو عبادت

الْعَشْرِ لَعَلَّ اللّٰهَ يَمْنَحُكُمْ بَرَكَاتِ تِلْكَ اللَّيْلَةِ خَيْرِ اللَّيَالِ ○

میں گزارو شاید اللہ تعالی تم کو اس رات کی برکتیں نازل فرمائے جو سب راتوں سے بہتر ہے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ○ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا

اللہ تعالی نے فرمایا ہم نے قرآن کو شب قدر میں اتارا اور تم کیا سمجھے کہ

Marfat.com

لَیْلَةُ الْقَدْرِ ○ لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ

شب قدر کیا ہے شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے اس میں ہر ایک انتظام کے لئے فرشتے

وَالرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ○ سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ

اور جبریل اپنے پروردگار کے اذن سے اترتے ہیں وہ سلامتی ہے وہ طلوع

الْفَجْرِ ○ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذَا

فجر تک ہے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ

الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَفِیْهِ لَیْلَةٌ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ مَّنْ حُرِمَهَا فَقَدْ

مہینہ تم پر آگیا ہے اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے جو شخص اس سے محروم رہا

حُرِمَ الْخَیْرَ كُلَّهٗ وَلَا یُحْرَمُ خَیْرَهَا اِلَّا كُلُّ مَحْرُوْمٍ ○

وہ تمام بھلائی سے محروم رہا اور اس کی بھلائی سے وہی محروم رہتا ہے جو پورا محروم ہے

نظم ۱؎

شب قدر اے عزیزو سال بھر سے حق کو پیاری ہے … حقیقت میں یہ شب ایک منبع افضالِ باری ہے

اسے دس سو مہینوں سے ہے افضل حق نے فرمایا … نہیں ہے اور کوئی شب ہو جس نے یہ شرف پایا

لکھا ہے امتِ یعقوب ۲؎ میں اک مرد غازی تھا … رہا وہ دشمنانِ دیں سے دس سو ماہ تک لڑتا

سنا جب سرورِ عالم نے یہ عزم بلند اس کا … یہ اعلیٰ کارنامہ آپ کو آیا پسند اس کا

دعا کی یا خدا امت کی میری عمر کمتر ہے … جبھی ایسے عمل کرنے سے وہ معذور و قاصر ہے

اگر یہ لوگ بھی یوں زندگی سو سو برس پاتے … تو دس دس سو مہینوں تک تری طاعت بجا لاتے

ندا آئی شب قدر آپ کی امت کو دی ہم نے … عبادت کے لئے بہتر ہے جو دس سو مہینوں سے

عزیزو مرکزِ آمرزشِ غفار ہے یہ شب … خدا کی رحمتوں کا نقطۂ پرکار ہے یہ شب

یہ شب سارے برس کا دل ہے اور رمضان کا زیور ہے … یہ ہے ابرِ کرم جس سے برستا لطف داور ہے

۱؎ بحر ہزج مثمن سالم۔ وزن ہر مصرعہ کا مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن ۱۲ ۲؎ بنی اسرائیل ۱۲

Marfat.com

یہ شب اک بہترین موقع ہے استغفار کرنے کا — تمنائے دلی کے پیشِ حق اظہار کرنے کا
یہ شب ہے خیر اور برکت میں بڑھکر ساری راتوں سے — ہے لٹتی دولتِ دارین امشب دونوں ہاتھوں سے
اسی شب میں زمین و آسمان ہیں سب چمک اٹھتے — خدائے پاک کے بے مثل انوار و تجلی سے
تجلیِ خدا ہوتی ہے امشب چرخ زیریں پر — بڑی اچھی ہے قسمت ان کی جو بیدار ہوں شب بھر
اسی شب میں ہوا قرآن نازل آسمانوں میں — چھپی اک دولتِ دارین قدرت کے خزانوں میں
اسی شب میں کیا پیدا خدا نے سب فرشتوں کو — اسی شب میں کیا آراستہ سارے بہشتوں کو
اسی شب میں لگائے حق نے سب اشجار جنت کے — کئے سرسبز اور شاداب سب گلزار جنت کے
اسی شب میں فرشتے فوجیں فوجیں بنکے آتے ہیں — خدا کے نیک بندوں کا یہاں دیدار پاتے ہیں
اسی شب وہ موادِ خاک قدرت چن کے لائی تھی — تنِ آدم صفی اللہ نے صورت جس سے پائی تھی
دعا مقبول ہو جاتی ہے جو اس شب میں کی جائے — عبادت کرنے والا اجرِ عقبےٰ میں بہت پائے
مگر اس رات کو معلوم کرنا سخت مشکل ہے — کہ یہ رمضان کی دس آخری راتوں میں شامل ہے
اسے پانے کی ہے تدبیر اچھی معتکف ہونا — طریقِ بندگی میں راست رَو مثلِ الف ہونا
جسے مطلوب ہو دونوں جہاں میں رحمتِ داور — گذارے ایک مسجد میں یہ دس معتکف ہو کر
شریعت کی کتابوں میں صریحاً حکم آیا ہے — کہ ہونا معتکف اک امرِ مسنونِ کفایہ ہے
اگر اک معتکف ہو جائے وہ سب کو کفایت ہو — وگرنہ سب محلے پر عتابِ ترکِ سنت ہو

دعا ہے عرشیٔ عاجز کی ہر دم ربِ عزت سے
ہر اک مومن کا دل مانوس ہو حق کی عبادت سے

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا
اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور ہم کو
وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ
اور تم کو آیات اور ذکر پر حکمت میں نفع بخشے بے شک اللہ تعالیٰ صاحب جود
كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○
صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

Marfat.com

ماہِ رمضان کا چوتھا خطبہ

وداعِ رمضان المبارک

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ ○ الرَّحِيْمِ الرَّحْمٰنِ الْكَرِيْمِ

تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جو بادشاہ ہے عادل مہربان ہے رحم والا ہے صاحب کرم ہے

الْمَنَّانِ ○ الَّذِيْ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ○ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ

احسان کرنیوالا جو ہر روز ایک نئ ایک شان میں ہے میں اس کی حمد کرتا ہوں اسکی تسبیح کرتا ہوں

وَتَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فِي السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ ○ وَاَشْهَدُ

اور وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں باطن اور ظاہر میں اور میں گواہی دیتا ہوں

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْمُسَبَّحُ بِكُلِّ لِسَانٍ ○

کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اس کا کوئی شریک نہیں ہر زبان میں اس کی تسبیح پڑھی جاتی ہے

وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد اس کے بندے ہیں اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور

خَلِيْلُهٗ سَيِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ مِمَّنْ يَّكُوْنُ وَمِمَّنْ كَانَ ○

دوست ہیں اولاد آدم کے سردار ہیں جو آنے والی ہے اور جو ہو چکی ہے

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ

الٰہی پس درود بھیج وسلام اور برکت نازل فرما اس نبی کریم

وَالرَّسُوْلِ السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور رسول سید معتمد بزرگ (یعنی) ہمارے سردار محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّاٰنٍ ○

آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر ہر وقت اور ہر لحہ میں

Marfat.com

وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ

اور سلام بھیج بہت سلام اس کے بعد پس اے اللہ کے

اللّٰهِ قَدْ عَلِمْتُمْ اَنَّ رَمَضَانَ رَاحِلٌ وَلَمْ يَبْقَ

بندو تم کو معلوم ہے کہ ماہ رمضان رخصت ہونے والا ہے اور ماہ

لِلشَّوَّالِ اِلَّا الْاِتْيَانُ ○ مَضٰى شَهْرُ الْمُبَارَكِ وَانْقَضٰى

شوال کے آنے میں دیر نہیں ماہ مبارک گذر گیا اور ختم ہوگیا

وَشَهِدَ عَلَى الْمُسِيْءِ بِالْاِسَاءَةِ وَلِلْمُحْسِنِ بِالْاِحْسَانِ ○

اور گواہ بن گیا گناہ کرنے والے کے گناہ پر اور نیکی کرنے والے کی نیکی پر

فَزَوِّدُوْهُ بِصَالِحِ الْاَعْمَالِ يَا اَهْلَ الْاِيْمَانِ ○ وَ

پس اے ایمان والو اس کو نیک عملوں کے ساتھ توشہ دو اور

احْذَرُوا الْغَفْلَةَ عَنِ الطَّاعَةِ وَالْاِجْتِرَاءَ عَلَى

طاعت میں غفلت کرنے اور گناہوں پر جرات کرنے سے پرہیز

الْعِصْيَانِ ○ وَادْرِكُوْا مَا بَقِيَ مِنْ هٰذَا الشَّهْرِ وَ

کرو اور اس مہینے کے باقی وقت سے فائدہ اٹھاؤ اور

اغْتَنِمُوْا اٰوَاخِرَهٗ لِطَاعَةِ الرَّحْمٰنِ ○ وَوَدِّعُوْا

اس کے آخری دنوں کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے لئے غنیمت سمجھو اور اپنے

شَهْرَكُمْ هٰذَا وَدَاعَ الْاِخْوَانِ ○ وَقُوْلُوا الْوَدَاعَ الْوَدَاعَ

اس مہینہ کو بھائیوں کی طرح وداع کرو اور کہو الوداع الوداع

يَا شَهْرَ رَمَضَانَ ○ يَا خَيْرَ الشُّهُوْرِ وَيَا خُلَاصَةَ الدُّهُوْرِ

اے ماہ رمضان اے مہینوں سے افضل اور اے زمانوں کے انتخاب

وَيَا شَهْرَ الْاِفْطَارِ وَالسُّحُوْرِ وَيَا شَهْرَ الرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ ○

اور اے افطار اور سحور کے مہینے اور اے مغفرت اور رحمت کے مہینے

Marfat.com

الوداع الوداع یا شهر التراويح ويا شهر التسابيح

الوداع الوداع اے تراویح کے مہینے اور اے تسبیحوں کے مہینے

ويا شهر المصابيح ويا شهر الصيام والقيام وتلاوة

اور اے چراغوں کے مہینے اور اے روزوں اور نفلوں اور تلاوت قرآن

القران ○ الوداع الوداع يا شهر الخير والكمالات الذي

کے مہینے الوداع الوداع اے نیکی اور برکتوں کے مہینے جس میں

تغفر فيه الخطيات وترفع الدرجات وتضاعف الحسنات

گناہ بخشے جاتے ہیں اور درجے بلند کیے جاتے ہیں اور نیکیاں دوچند کی جاتی ہیں

وتفتح ابواب الجنات وتغلق ابواب النيران ○ السلام عليك

اور بہشتوں کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کیے جاتے ہیں سلام ہو تجھ کو

يا شهر الاستغفار من العصيان ○ السلام عليك يا شهر

اے گناہوں سے معافی مانگنے کے مہینے سلام ہو تجھ کو اے

التسبيح وذكر الرحمن ○ السلام عليك يا شهر الصدقة

تسبیح اور ذکر الہی کے مہینے سلام ہو تجھ کو اے خیرات

والاحسان ○ قال الله تعالى يايها الذين امنوا كتب عليكم

اور نیک سلوک کے مہینے فرمایا اللہ تعالے اے مسلمانو تم پر

الصيام كما كتب على الذين من قبلكم لعلكم

روزہ فرض کیا گیا جیسے ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم

تتقون ○ اياما معدودات ○ وقال رسول الله صلى

گناہوں سے بچو یہ روزے چند دنوں کے (ہیں) اور فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم يغفر لامته في اخر ليلة في رمضان

اللہ علیہ وسلم نے کہ آپ کی امت کو رمضان کی آخری رات میں بخشا جاتا ہے

Marfat.com

قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ اَهِيَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ قَالَ لَا وَلٰكِنَّ الْعَامِلَ

عرض کیا گیا یا رسول اللہ کیا وہ شب قدر ہے فرمایا نہیں بلکہ عمل کرنے والے کو

اِنَّمَا يُوَفّٰى اَجْرَهٗ اِذَا قَضٰى عَمَلَهٗ ○

عوض دیا جاتا ہے جبکہ وہ اپنا عمل پورا کر دیتا ہے

نظم [1]

ماہ رمضانِ مبارک کے ہیں جو قدر شناس — آج آتے ہیں نظر اس کی جدائی میں اُداس

آج سب بیٹھے ہیں حیران و حزین و غمگین — آنکھیں لبریز ہیں آنسو سے مکدر ہیں حواس

آج اس ماہِ مبارک کو وداع کرتے ہیں — جس کی اک سال سے سب بیٹھے تھے باندھے ہوئے آس

وہ مہِ پاک جو تھا فضلِ خدا کا دریا — جس سے تھا رحمت و غفران کی نہروں کا نکاس

وہ مہِ پاک کہ جو اس میں دعا کی جاتی — جا کے کرتی تھی وہیں عرش معلیٰ سے تماس

وہ مہِ پاک کہ جب آٹھوں پہر لٹتے تھے — اجر کے سیم و طلا۔ گوہر و لعل و الماس

وہ مہِ پاک کہ تھی جس میں وہ خیر و برکت — روزہ داروں کو نہ کچھ بھوک ستاتی تھی نہ پیاس

وہ مہِ پاک جو کی جاتی ہے طاعت اس میں — دیگا ستر گنا اجر اس کا ہمیں ربّ الناس

وہ مہِ پاک کیا جس نے دلوں کو پُر نور — جس میں محبوس تھا شیطان شریر خنّاس

وہ مہِ پاک کھُلا جس میں تھا دربار بہشت — جس میں برخاست رہا نار سقر کا اجلاس

مدتوں بعد ملا اس کی زیارت کا شرف — کم تھا جتنا بھی کیا جاتا ادا شکر و سپاس

لیکن افسوس ہوئی ختم یہ صحبت جلدی — ساری امید و توقع ہوئی تبدیل بہ یاس

حیف کیا جلد رکا جانے یہ مہمانِ عزیز — گو یا لینے بھی نہ ہم پائے تھے دو چار انفاس

حیف اس ماہ سے ہم کچھ متمتع نہ ہوئے — چڑھ رہا مغز میں کچھ ایسا تھا غفلت کا ہلاس

نہ تو اس ماہ کے آداب ہوئے ہم سے ادا — نہ کبھی اپنے قصوروں کا ہوا کچھ احساس

[1] بحر رمل مثمن مخبون مقصور وزن ہر مصرع کا فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلات ۱۲

Marfat.com

نہ کیا روزے میں پرہیز گناہوں سے کبھی — نہ تراویح مکمل ہوئیں پاک از وسواس
نہ فراہم کیا اپنے لئے زادِ عقبےٰ — نہ کیا ماہ مبارک ہی کی تعظیم کا پاس
ہاتھ پاؤں سے ہوئے ترک نہ افعال زبوں — نہ زباں ہی نے کبھی روزے میں چھوڑی بکواس
جتنے اعمال کئے ہم نے خراب و ناقص — ریت کی سطح پہ رکھتے رہے عملوں کی اساس
جیتے جی پھر کبھی یہ وقت ملے یا نہ ملے — کس کی طاقت ہے کہ ایسا وہ کرے دل سے قیاس

عرشی اب باقی ہے جو وقت کرو صرف عمل
تاکہ محشر میں نہ پیش آئے کوئی خوف و ہراس

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا
اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور ہم کو

وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى
اور تم کو آیات اور ذکر پر حکمت میں نفع بخشے بیشک اللہ تعالیٰ

جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ ○
صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

عید الفطر کا خطبہ

عید الفطر کے احکام

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ مَنْ نَوَّرَ قُلُوْبَ
اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کے لئے تعریف ہے پاک ہے وہ جس نے مومنوں کے دلوں کو

Marfat.com

الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنْوَارِ السُّنَّةِ وَالْقُرْاٰنِ وَشَرَحَ صُدُوْرَ الْعَارِفِيْنَ

حدیث و قرآن کے نور سے منور کر دیا اور عارفوں کے سینوں کو مشاہدہ اور

بِبَرَكَاتِ الْمُشَاهَدَةِ وَالْعِرْفَانِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

معرفت کی برکتوں سے کشادہ کر دیا اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کے لئے تعریف ہے پاک ہے

مَنْ اَكْرَمَ الصَّآئِمِيْنَ بِصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ ○ وَفَتَحَ لَهُمْ

وہ جس نے روزہ داروں کو ماہ رمضان کے روزوں سے عزت بخشی اور ان کے لئے

اَبْوَابَ الرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا

رحمت اور بخشش کے دروازے کھول دیئے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود برحق

اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ مَنْ اَنْزَلَ

نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کے لئے تعریف ہے پاک ہے وہ جس نے ہمارے نبی

الْقُرْاٰنَ عَلٰى نَبِيِّنَا فِيْ اَشْرَفِ لَيْلَةٍ مِّنْ لَّيَالِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ ○

صلے اللہ علیہ وسلم پر ماہ رمضان کی راتوں میں سے کسی بزرگ رات میں قرآن مجید نازل فرمایا

وَجَعَلَ قِيَامَهَا رَاجِحًا عَلٰى قِيَامِ اَلْفِ شَهْرٍ فِي الْمِيْزَانِ ○

اور اس رات کے قیام کو میزان میں ہزار مہینوں کے قیام پر ترجیح دی

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ بہت بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○

اور اللہ کے لئے تعریف ہے پاک ہے تیرا پروردگار جو صاحب عزت ہے ان باتوں سے جن کے ساتھ لوگ صفت کرتے ہیں

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اور سلام ہے پیغمبروں پر تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جو پروردگار جہان والوں کا

Marfat.com

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ السَّلَامِ ○

اور اللہ کے لئے تعریف ہے تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جو بادشاہ ہے تمام عیبوں سے پاک ہے تمام نقصانات سے محفوظ ہے

اَلْمُهَيْمِنِ الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ ○ اَلَّذِیْ اَكْرَمَنَا بِالصِّيَامِ وَالْقِيَامِ ○

نگہبان ہے غالب ہے بڑے علم والا ہے جس نے ہم کو روزوں اور نفلوں کے ساتھ عزت بخشی

وَجَعَلَنَا مِنْ اُمَّةِ خَيْرِ الْاَنَامِ ○ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ اَفْضَلُ

اور ہم کو سرور کائنات کی امت سے بنایا جو ہمارے سردار محمد ہیں ان پر بہترین

الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ ○ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ وَ

درود اور سلام ہو میں اسکی حمد کرتا ہوں اسکی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور

اَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْتَغْفِرُهٗ مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَالْاٰثَامِ ○ وَاَشْهَدُ

اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور تمام چھوٹے بڑے گناہوں کی اس سے معافی مانگتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً يَّرْجُوْ قَائِلُهَا

کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اس کا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی کہ جس کے قائل کو اپنے

حُسْنَ الْخِتَامِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

خاتمہ بالخیر کی امید ہو اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد اس کے بندے اور اس کے رسول

وَصَفِيُّهٗ وَخَلِيْلُهٗ اَفْضَلُ مَنْ صَامَ وَاعْتَكَفَ وَقَامَ ○ اَللّٰهُمَّ

اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں افضل ان لوگوں سے جنہوں نے روزہ رکھا اور اعتکاف کیا اور نوافل پڑھے الٰہی

فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ

پس درود وسلام بھیج اور برکت نازل فرما اس نبی کریم اور رسول اور

السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

سردار سند بزرگ یعنی ہمارے سردار محمد پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر

Marfat.com

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامِ ○ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ أَمَّا بَعْدُ فَيَا

قیامت کے دن تک اور سلام بھیج سلام بہت اس کے بعد پس اے

عِبَادَ اللهِ هٰذَا يَوْمُ الْعِيْدِ ○ يَوْمُ إِنَابَةِ الْعَبِيْدِ إِلَى مَوْلَاهُمُ الْحَمِيْدِ ○

اللہ کے بندو یہ دن عید کا ہے بندوں کے اپنے مولا حمید کی طرف رجوع کرنے کا دن ہے

إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ○

بے شک ان باتوں میں کافی نصیحت ہے اس شخص کے لئے جو صاحب دل ہے یا وہ کان لگا کر حضور دل سے بات کو سنتا ہے

فَاعْلَمُوْا أَنَّهٗ لَيْسَ الْعِيْدُ لِمَنْ لَبِسَ الْجَدِيْدَ ○

پس یاد رکھو کہ عید اس کی نہیں جو نئے کپڑے پہن لے

إِنَّمَا الْعِيْدُ لِمَنْ أَمِنَ الْوَعِيْدَ ○

عید تو اس کی ہے جو تہدید عذاب سے امن میں ہو

لَيْسَ الْعِيْدُ لِمَنْ تَبَخَّرَ بِالْعُوْدِ ○

عید اس کی نہیں جو عود کی دھونی کرے

إِنَّمَا الْعِيْدُ لِلتَّائِبِ الَّذِيْ لَا يَعُوْدُ ○

عید تو اس کی ہے جو ایسی توبہ کہ پھر دوبارہ گناہ نہ کرے

لَيْسَ الْعِيْدُ لِمَنْ تَزَيَّنَ بِزِيْنَةِ الدُّنْيَا ○

عید اس کی نہیں جو دنیاوی آرائش سے آراستہ ہو جائے

إِنَّمَا الْعِيْدُ لِمَنْ تَزَوَّدَ بِزَادِ التَّقْوٰى ○

عید تو اس کی ہے جو تقوے کے توشہ کو ساتھ لے

لَيْسَ الْعِيْدُ لِمَنْ رَكِبَ الْمَطَايَا ○

عید اس کی نہیں جو گھوڑوں پر سوار ہو

إِنَّمَا الْعِيْدُ لِمَنْ تَرَكَ الْخَطَايَا ○

عید تو اس کی ہے جو گناہوں کو چھوڑے

لَيْسَ الْعِيْدُ لِمَنْ يَبْسُطُ الْبِسَاطَ ○

عید اس کی نہیں جو فرش فروش بچھائے

إِنَّمَا الْعِيْدُ لِمَنْ جَاوَزَ الصِّرَاطَ ○

عید تو اس کی ہے جو پل صراط سے گذر جائے

وَبَادِرُوْا رَحِمَكُمُ اللهُ تَعَالٰى إِلٰى أَدَاءِ وَاجِبَاتِ هٰذَا الْيَوْمِ وَسُنَنِهٖ يَرْضٰى

اور اللہ تم پر رحم کرے اس دن کے واجبات اور سنتیں ادا کرنے کے بعد پیش قدمی کرو راضی ہو

Marfat.com

عنكم الله المجيد ○ أما الواجب فهي زكوة فطركم طهرة

اللہ تعالیٰ بزرگ تم سے ہاں تو واجب پس وہ تمہارا صدقہ فطر ہے جو روزہ کی

للصيام وكفارة للآثام ○ تجب على الحر المسلم البالغ إن

پاکیزگی اور گناہوں کا کفارہ ہے ہر آزاد مسلمان بالغ پر واجب ہے

ملك نصاب زكوة فاضلا عن مسكنه وما أهمه إما

اگر وہ نصاب زکوٰۃ کا مالک ہو جو زائد ہو اس کے گھر اور اس کے ضروری سامان سے یا تو

نصف صاع من بر أو سويق أو صاع كامل من تمر أو

نصف صاع گیہوں یا ستو سے ہو یا پورا صاع خرما یا

شعير لا ينقص منه ولا يزيد ○ ولا تجب على الابن

جو سے جس سے کم و زیادہ نہ ہو اور وہ واجب نہیں بیٹے پر

لأبويه ولا على الزوج لزوجته وإنما يخرجها الشخص

ماں باپ کے لئے اور نہ خاوند پر اپنی بیوی کے لئے اور ہر شخص اس کو خود

عن نفسه وطفله الصغير والعبيد ○ والصاع عند سادة

اپنی طرف سے اور چھوٹے بچے کی طرف سے اور غلاموں کی طرف سے بھی نکالے اور صاع آئمہ حنفیہ

الحنفية ألف وأربعون درهما مكيا وثمانية أرطال عراقية ○

کے نزدیک ایک ہزار چالیس درہم مکی ہے اور آٹھ رطل عراقی ہے

وتجب بطلوع الفجر ولا تؤخر عن صلاة العيد ○ ويحرم

اور وہ طلوع فجر سے واجب ہوتا ہے اور نماز عید سے اس میں تاخیر نہ کی جائے اور اس

تأخيرها عن هذا اليوم السعيد ○ وأما سنن هذا اليوم

روز مبارک سے اس تاخیر حرام ہے اور اس کی سنتیں ہیں

فهي طلاقة الوجه لمن تزور بالبهجة والسرور وبذل

پس وہ خندہ روئی ہے ملاقاتیوں کے لئے خوشی اور سرور کے ساتھ اور نیکی

Marfat.com

المعروف والاحسان باليد واللسان والاغتسال والا

و احسان کا سلوک ہے ہاتھ اور زبان سے اور غسل کرنا اور

كتحال واستعمال الطيب ولبس الثوب الجديد ○ ولا

سرمہ لگانا اور خوشبو ملنا اور نئے کپڑے پہننا اور

تحزن ايها الفقير لفقد ثياب الزينة وقل متاع الدنيا

اے محتاج تو غم نہ کر خوش پوشی کے کپڑے نہ ہونے سے اور کہو دنیا کا سامان چند

قليل والاجر الاخرة خير لمن اتقى وازلفت الجنة

روزہ ہے اور البتہ آخرت کا اجر بہتر ہے اس کے لئے جو پرہیزگاری کرے اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب

للمتقين غير بعيد ○ واتقوا الله واشكروه يزدكم من

لائی جائے گی جو دور نہ ہوگی اور اللہ سے ڈرو اور اس کا شکر کرو وہ تم پر اپنی کثیر

نعمه المتكاثرة وفضله المزيد ○ قال الله تعالى قد افلح

نعمتیں اور مزید فضل اور زیادہ کرے گا اللہ تعالے نے فرمایا تحقیق وہ شخص مراد کو پہنچ

من تزكى وذكر اسم ربه فصلى ○ وقال رسول الله صلى

گیا جو پاک صاف رہا اور اپنے پروردگار کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا اور فرمایا رسول اللہ صلے

الله عليه وسلم اذا كان يوم الفطر وخرج الناس الى

اللہ علیہ وسلم نے کہ جب عید کا دن ہوتا ہے اور لوگ بستی سے باہر

الجبانة اطلع الله تعالى عليهم فيقول عبادي لي صمتم

نکلتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کی طرف متوجہ ہوتا ہے پس فرماتا ہے اے میرے بندو تم نے میرے لئے روزہ رکھا

ولي صليتم انصرفوا مغفورا لكم ○ وقال صلى الله عليه

اور میرے لئے نماز پڑھی تم ایسی حالت میں واپس جاؤ کہ تم بخشے گئے اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ

وسلم ليلة الفطر يوفي الله تعالى فيها اجر من صام شهر

وسلم نے عید فطر کا وہ دن ہے کہ اللہ تعالے اس میں اس شخص کا پورا اجر دیتا ہے جس نے ماہ رمضان کے

Marfat.com

رَمَضَانَ فَيَأْمُرُ اللّٰهُ تَعَالٰى غَدَاةَ الْفِطْرِ الْمَلٰٓئِكَةَ فَيَهْبِطُوْنَ

روزے رکھے پس عید فطر کی صبح کو خدا اپنے فرشتوں کو حکم دیتا ہے پس وہ اترتے ہیں

اِلَى الْاَرْضِ وَيَقُوْمُوْنَ عَلٰٓى اَفْوَاهِ السِّكَكِ وَمَجَامِعِ الطُّرُقِ

طرف زمین کی اور گلی کوچوں کے ناکوں اور راستوں کے اتصالوں پر کھڑے ہو جاتے ہیں

فَيُنَادُوْنَ بِصَوْتٍ يَّسْمَعُهُ جَمِيْعُ الْخَلَائِقِ اِلَّا الْاِنْسَ وَالْجِنَّ

پس ایسی آواز سے پکارتے ہیں جس کو انس اور جن کے سوا باقی تمام مخلوق سنتی ہے

يَآ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ اُخْرُجُوْآ اِلٰى رَبِّكُمْ عَزَّوَجَلَّ يَقْبَلُ الْقَلِيْلَ وَ

کہ اے امت محمدؐ پروردگار غالب و بزرگ کی طرف چلو جو تھوڑے کو قبول فرماتا ہے اور

يُعْطِي الْجَزِيْلَ وَيَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ فَاِذَا بَرَزُوْٓا اِلٰى مُصَلَّاهُمْ

زیادہ دیتا ہے اور بڑے گناہ کو بخش دیتا ہے پس جو لوگ اپنی عید گاہ کی طرف نکلتے ہیں

وَصَلَّوْا وَدَعَوْا لَمْ يَدَعْ لَهُمُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى حَاجَةً

اور نماز پڑھتے ہیں اور دعا کرتے ہیں تو پروردگار تبارک و تعالیٰ کسی حاجت

اِلَّا قَضَاهَا وَلَا سُؤَالًا اِلَّا اَجَابَهٗ وَلَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرَ لَهٗ

کو پورا کئے بدون نہیں چھوڑتا اور کسی سوال قبول کئے بدون اور نہ کسی گناہ کو بخشے بدون چھوڑتا ہے

فَيَنْصَرِفُوْنَ مَغْفُوْرًا لَّهُمْ ○

پس وہ معافی پاکر واپس آتے ہیں

نظم [۲]

مرحبا لایا بشارت عید کی پیکِ ہلال ۔۔۔ ہو رہا ہے سایہ گستر آج فضلِ ذوالجلال

بعد رمضان حق تعالیٰ نے دیا انعامِ عید ۔۔۔ اس خوشی میں ساری امت ہے نظر آتی نہال

[۱] از غنیۃ الطالبین ذکر عید الفطر [۲] بحر رمل مثمن مقصور وزن ہر مصرعہ کا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلات ۱۲

Marfat.com

عید اور رمضان میں باہم ہے وہ نسبت قوی
جس طرح قند اور حلاوت میں ہے باہم اتصال

عید[1] کیا ہے؟ اس مشقت پر ہے انعامِ خدا
جو کہ روزوں میں اٹھائی تھی بحکمِ ذوالجلال

عید[2] کیا ہے؟ قدرِ نعمت کو سمجھنے کا ہے وقت
جھیل کر اک ماہ بھوک اور پیاس کا رنج و ملال

عید[3] کیا ہے؟ رحم و شفقت کا سبق پڑھنے کا دن
دیکھ کر خود بے نوائی اور محتاجی کا حال

عید[4] کیا ہے؟ اک ذریعہ صبر کی ترغیب کا
کیونکہ وہ الصبر مفتاح الفرج کی ہے مثال

عید[5] کیا ہے؟ قوم میں جان ڈالنے کا اک طریق
جس کو روزوں کی ریاضت نے تھا کر ڈالا نڈھال

دوستو کھاؤ پیو اور شکر خالق کا کرو
جس کے فیضِ بے کراں نے کر دیا تم کو نہال

پر غریبوں سے بھی کرنا کچھ مروت کا سلوک
جو حیا سے منہ پہ لا سکتے نہیں حرفِ سوال

تم کو اللہ نے دیا ہے تم بھی خلق اللہ کو دو
ہوگا خوش اس نیک نیت سے تمہاری ذوالجلال

کیا تمہاری عید اور کیا لطف ایسی عید سے
جس میں سب افراد ملت کا نہیں ہے اشتمال

عید تو جب ہے کہ ایسے گھر میں بھی مچ جائے دھوم
تنگدستی کے سبب کل تک تھا جو آشفتہ حال

صدقۂ فطر آج محتاجوں کو دو جی کھول کر
جس سے یہ مسکیں پکا کھائینگے روٹی اور دال

شرح میں فطرہ ادا کرنے کا پیمانہ ہے صاع
جس پہ ناطق ہیں احادیث رسولِ لایزال

اک چھٹانک اوپر اگر ہو وزن ساڑھے تین سیر
وہ بمثلِ صاع ہو جاتا ہے اے عالی خصال

گیہوں فطرے میں اگر دینے ہوں دیجئے نصف صاع
پونے دو سیر اور سرساہی ہے وہ بے قیل و قال

اور اگر جو دینے چاہو یا چنے یا باجرا
یا مکئی پس اس کا پورا صاع کر لیجئے خیال

فطرہ واجب اس پہ ہے جو لے نہیں سکتا زکوٰۃ
گرچہ شایانِ زکوٰۃ اس کے نہ ہو قبضہ میں مال

اپنا صدقہ دے اور اپنے خدمتی بندے کا دے
یا جو زیرِ پرورش ہوں اس کے بچے خورد سال

اپنی بیوی اور بڑی اولاد کا واجب نہیں
ان کا فطرہ ہے شریعت نے دیا خود انپہ ڈال

ہے یہ لازم مومنوں کو صدقہ دیں قبل از نماز
تا نماز و روزہ ہو مقبول ربِّ ذوالجلال

اور نماز عید بھی واجب ہے ان اشخاص پر
جن پہ جمعہ کا دوگانہ فرض ہے بے قیل و قال

مستحب ہے ناشتہ کھا لینا کچھ قبل از نماز
اور پہننا اپنے اچھے کپڑے بعد از اغتسال

[1] جذبہ شکر [2] احساس نعمت ۱۲ [3] شفقت علی الخلق ۱۲ [4] صبر و استقلال ۱۲ [5] جبر نقصان ۱۲ -

Marfat.com

یا خدا عرشی کے جرموں کی نہیں کچھ انتہا
پر تری ستاری و غفاری بھی ہے لازوال

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا
اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قران عظیم میں برکت دے اور ہم کو

وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى
اور تم کو آیات اور ذکر پر حکمت میں نفع بخشے بے شک اللہ تعالیٰ

جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝
صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہ شوال کا پہلا خطبہ

استقامت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا يَزَلْ وَلَمْ يَزَالُ ۝ وَمَا سِوَاهُ زَائِلٌ
تمام تعریف اللہ کے لئے جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا اس کے سوا ہر چیز زوال پذیر ہے

وَاِنْ طَالَ اَمَدُهٗ مَاطَالَ ۝ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَ
اگرچہ اس کی میعاد کتنی لمبی ہو میں اس کی حمد کرتا ہوں اس کی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے اور

اَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْئَالُهُ الْاِسْتِقَامَةَ عَلٰى صَالِحِ
میں اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی درگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اس سے نیک عملوں پر قائم رہنے کی توفیق

الْاَعْمَالِ ۝ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْمُتَعَالِ
مانگتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود در حق نہیں اس کا کوئی شریک نہیں وہ ہر ایسی بات سے برتر ہے

Marfat.com

عَنْ كُلِّ مَا خَطَرَ بِالْبَالِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

جو دل میں گذرے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمدؐ اس کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَخَلِيْلُهٗ صَاحِبُ الْجَمَالِ وَالْكَمَالِ ○ اَللّٰهُمَّ

اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں جو جمال اور کمال والے ہیں الٰہی

فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ

پس درود اور سلام بھیج اور برکت نازل فرما اس نبی کریم اور رسول

السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَا

سردار معتمد بزرگ (یعنی) ہمارے سردار محمدؐ پر اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر جب تک

تَعَاقَبَتِ الْاَهِلَّةُ هِلَالًا بَعْدَ هِلَالٍ ○ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○

نئے چاند یکے بعد دیگرے ماہ بماہ چڑھتے رہیں اور سلام بھیج بہت سلام

اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ لَا تَتْرُكُوا الْعَمَلَ بِانْقِضَاءِ رَمَضَانَ

اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو رمضان کے گذر جانے پر عمل کو ترک نہ کرو

فَاِنَّ الْمَعْبُوْدَ مَوْلَاكُمْ لَا رَمَضَانُ وَلَا شَوَّالُ ○ وَاَوْفُوْا

کیونکہ معبود تمہارا مولا ہے نہ کہ رمضان اور نہ شوال اور پورا کرو

بِعَهْدِ اللّٰهِ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖ وَمَنْ لَّمْ يُوْفِ بِعَهْدِهٖ

اللہ کے عہد کو جس کا اس نے تم کو پابند کیا ہے اور جو اس کے عہد کو پورا نہ کرے

فَمَا لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ○ وَلَا تَرْكَنُوْا اِلَى الشَّيْطَانِ فَاِنَّهٗ

تو اس کا کوئی والی نہیں اور نہ شیطان پر اعتماد کرو کیونکہ

يَمُدُّكُمْ فِي الْغَوَايَةِ وَالضَّلَالِ ○ وَلَا تَسْمَعُوْا حَدِيْثَ النَّفْسِ

وہ تم کو گمراہی وضلالت پر لے جاتا ہے اور نفس کی بات نہ سنو

فَاِنَّهَا لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْءِ وَمَطْبُوْعَةٌ عَلٰى اَخَسِّ الْخِصَالِ ○ وَاعْلَمُوْا

کیونکہ وہ برے کام کی ترغیب دیتا ہے اور وہ بدترین خصلتوں پر بنا ہوا ہے اور یاد رکھو

Marfat.com

رَحِمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَّكُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّارْتِحَالٍ ○ فَتَزَوَّدُوْا

اللہ تم پر رحم کرے کہ تم سفر اور کوچ پر ہو پس تم اپنے

لِسَفَرِكُمْ وَاعْتَبِرُوْا بِمَنْ سَافَرَ قَبْلَكُمْ مَا اَغْنٰى عَنْهُ اَهْلٌ وَّلَا

سفر کے لئے توشہ تیار کرو اور ان لوگوں سے عبرت پکڑو جو تم سے پہلے سفر کر گئے کہ ان کے نہ کنبہ کام آیا اور نہ

مَالٌ ○ وَلَقَدْ سَمِعْتُمْ مِّنْ اَنْبَآءِ الَّذِيْنَ كَانُوْا قَبْلَكُمْ فَظَلَمُوْا

مال اور تم ان لوگوں کے حالات سن چکے ہو جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں پس ظلم کیا

اَنْفُسَهُمْ حَتّٰى عَذَّبَهُمُ اللّٰهُ وَضَرَبَ بِهِمْ لَكُمُ الْاَمْثَالَ ○ قَالَ

انہوں نے اپنی جانوں پر حتی کہ اللہ نے ان کو عذاب دیا اور تمہارے لئے ان کی مثالیں بیان کیں فرماتا ہے

اللّٰهُ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا

اللہ جو حکمت والا اور علم والا ہے بے شک جن لوگوں نے کہا ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے

تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ

مرتے وقت ان پر رحمت کے فرشتے نازل ہونگے کہ تم نہ تو کسی کا خوف کرو اور نہ غم کرو اور بہشت جس کا تم سے

الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ○ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي

وعدہ کیا جاتا تھا اب اس کی خوشیاں مناؤ دنیا کی زندگی میں بھی ہم تمہارے مددگار رہتے اور آخرت میں

الْاٰخِرَةِ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ○

بھی ہونگے اور جس چیز کو تمہارا جی چاہے بہشت میں تمہارے لئے موجود ہوگی اور جو کچھ طلب کرو گے تمہارے لئے حاضر ہوگی

نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ○ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بخشنے والے مہربان کی طرف سے ضیافت ہے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ اَدْوَمُهَا وَاِنْ قَلَّ وَاَفْضَلُ الْجِهَادِ

کہ اللہ کے نزدیک تمام اعمال سے زیادہ پسند ہو وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ کم ہو اور بہتر جہاد یہ ہے

اَنْ تُجَاهِدَ نَفْسَكَ وَهَوَاكَ ○

کہ تم اپنے نفس اور خواہشوں کے ساتھ جہاد کرو

Marfat.com

نظم [1]

ذکر اُن بندوں کا کرتا ہے خداوندِ کریم
رب کو رب کہکر جو پھر رہتے ہیں اس پر مستقیم

موت کے وقت ان پہ رحمت کے فرشتے آئینگے
دیں گے تسکیں اور کہیں گے مت کرو اندوہ و بیم

حق تعالیٰ نے کیا تھا جس کا وعدہ آپ سے
لو مبارک ہو تمہیں وہ آج جناتِ نعیم

ہم تمہارے حامی و غمخوار دنیا میں بھی تھے
آخرت میں بھی ہمیں سمجھو ہوا خواہ و ندیم

چاہے جی جس چیز کو اس کو مہیا پاؤ گے
آپ کی خاطر ہے یہ منجانبِ ربِ رحیم

ہے یہ انعام اور بشارت ایسے بندوں کیلئے
راہِ طاعت پر جو رکھتے ہیں قدم اپنا قویم

جس عبادت پر ہوئے قائم نہ چھوڑا پھر اُسے
گرچہ ہوں مصروف بیحد یا ہوں بیمار و سقیم

استقامت ہی ہے بس روح رواں اسلام کی
استقامت ہے کلیدِ بابِ جناتِ نعیم

بعض انساں ہیں مذبذب اور بڑے نامستقل
نیک حالت پر کبھی رہتے نہیں وہ مستدیم

جب ہو صحت کی شکایت یا کوئی دنیا کا کام
پھر عبادت آنے لگتی ہے نظر بارِ عظیم

چھوڑ دیتے ہیں عبادت کو وہ اور ڈرتے نہیں
توڑنے لگتے ہیں جب اللہ کا عہدِ قدیم

ماہ رمضاں میں ہیں بنتے عابدِ شب زندہ دار
اب ہوا درکار تسبیح و مصلا اور گلیم

عید پڑھتے ہی نمازوں کو رکھا بالائے طاق
دولتِ اسلام سے بن بیٹھے مفلس اور عدیم

دوستو اچھی نہیں ہے یہ دورنگی آپ کی
ایک ہی سیدھی روش پر چاہیئے رہنا مقیم

حق تعالیٰ سے ڈرو اور نفس کی کچھ مت سنو
ہے برائی پر سدا آمادہ یہ نفسِ لئیم

دشمنِ انساں ہے شیطاں اسکے دھوکے سے بچو
چاہتا ہے تم کو کردے داخلِ نارِ جحیم

کس بھروسے پر ہو بیٹھے مطمئن اے غافلو
عمر گذری جارہی ہے جس طرح بادِ نسیم

کچھ تو سوچو آج ہے ان کا کہاں نام و نشاں
کر گئے جو کوچ اس عالم سے احباب و ندیم

پھول سے بھی تھے جو نازک تر وجودِ نازنیں
بن چکا ہر عضو ان کا قبر میں عظمِ رمیم

---

[1] بحر رمل مثمن مقصور وزن ہر مصرعہ کا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلات ۱۲

خاک میں بکھرے پڑے ہیں اب وہ گیسوئے دراز — مشک و عنبر کو بھی کرتی مات تھی جن کی شمیم
جیف جب یوں بے بقا ہو زیست ناپائیدار — دین کو دنیا کے پیچھے کھوئے کیوں مرد فہیم
طاعتِ حق میں وہ پھر کیوں سستی و غفلت کرے — کس لئے ہوں اس سے سرزد روز و شب فعل ذمیم

عرشی مسکیں کو یارب استقامت ہو عطا
چھوٹنے پائے نہ لحظہ بھر صراطِ مستقیم

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا

اللہ ہمارے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور ہم کو

وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى

اور تم کو آیات اور ذکر پر حکمت میں نفع بخشے بیشک اللہ تعالیٰ

جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ ○

صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہ شوال کا دوسرا خطبہ

تحریکِ سفرِ حج

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَوَّعَ الْعِبَادَةَ فِي الْاِسْلَامِ ○ فَشَرَعَ

تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے اسلام میں طرح طرح کی عبادتیں مقرر کی ہیں چنانچہ روزوں

الْحَجَّ بَعْدَ الصِّيَامِ ○ وَجَعَلَهٗ مُكَفِّرًا لِلذُّنُوْبِ وَ

کے بعد حج کو مشروع کیا ہے اور اس کو گناہوں اور جرموں کا کفارہ بنایا

الْاٰثَامِ ○ فَمَا اَعْظَمَ هٰذَا الْفَضْلَ وَالْاِنْعَامَ ○

پس یہ فضیلت اور انعام کس قدر بڑا ہے

Marfat.com

أَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَأَشْكُرُهٗ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ وَ

میں اس کی حمد کرتا ہوں اس کی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی درگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور

أَسْئَلُهٗ حُسْنَ الْخِتَامِ ○ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اس سے اچھے انجام کا سوال کرتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں

لَا شَرِيْكَ لَهٗ الْمُتَعَالِىْ عَنْ إِدْرَاكِ الْعُقُوْلِ وَالْأَوْهَامِ ○

اس کا کوئی شریک نہیں وہ عقلوں اور وہموں کے ادراک سے برتر ہے

وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ

وَخَلِيْلُهٗ أَفْضَلُ مَنْ حَجَّ وَاعْتَمَرَ وَلَبّٰى وَصَلّٰى خَلْفَ الْمَقَامِ ○

اور اس کے دوست ہیں جو افضل ہیں ان لوگوں کے جنہوں نے حج کیا عمرہ کیا اور لبیک کہا اور نماز پڑھی مقام ابراہیم کے پیچھے

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ

الٰہی پس درود اور سلام بھیج اور برکت نازل فرما اس نبی کریم اور رسول

السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ مَا

سردار معتمد اور بزرگ (یعنی) ہمارے سردار محمد پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر جب تک

أُقِيْمَتْ شَعَائِرُ الْإِسْلَامِ ○ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ أَمَّا بَعْدُ فَيَا

کہ شعائر اسلام قائم ہیں اور سلام بھیج بہت سلام اس کے بعد پس اے

عِبَادَ اللّٰهِ هٰذَا مَوْسِمُ الرِّحْلَةِ إِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ ○

اللہ کے بندو یہ اللہ کے باحرمت گھر کی طرف سفر کرنے کا وقت ہے

فَإِيَّاكُمْ وَالتَّسْوِيْفَ وَالتَّخَلُّفَ حَتّٰى تَنْقَضِيَ الْأَيَّامُ ○

پس تم کو دیر اور درنگ سے بچنا چاہیے حتیٰ کہ دن گذر جائیں گے

وَلَا تَسْتَبْعِدُوا الطَّرِيْقَ فَمَنِ اشْتَاقَ إِلٰى مَطْلُوْبِهٖ

اور راستے کو دور نہ سمجھو کیونکہ جو شخص اپنے مطلوب کا مشتاق ہوتا ہے

Marfat.com

هَانَ عَلَيْهِ سَيْرُ الْجِبَالِ وَالْاٰكَامِ ○ وَلَا تَخَافُوْا شَدَائِدَ

اس پر پہاڑوں اور ٹیلوں کو سطے کر جانا آسان ہوتا ہے اور سفر کی تکلیفوں سے بھی نہ

السَّفَرِ فَمَنْ عَرَفَ قَدْرَ مَقْصُوْدِهٖ تَسَهَّلَ لَهٗ رُكُوْبُ

ڈرو کیونکہ جو شخص اپنے مقصود کی قدر جانتا ہے اس کے لئے سمندر کی سواری

الْبَحْرِ وَسَهَرُ الظَّلَامِ ○ فَارْكَبُوْا مَطَايَا الْاِجْتِهَادِ قَبْلَ

اور تاریکیوں کی بیداری آسان ہو جاتی ہے پس تم کوشش کی سواریوں پر سوار ہو جاؤ قبل

اَنْ يُّدْرِكَكُمُ الْحِمَامُ ○ وَهُمُّوْا بِالتَّلْبِيَةِ وَالْاِحْرَامِ ○

اس کے کہ تمہاری اجل آجائے اور لبیک کہنے اور احرام باندھنے کا قصد کرو

وَتَوَجَّهُوْا اِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلِلّٰهِ

اور اللہ کے باعزت گھر کی طرف چل پڑو اللہ تعالٰی نے فرمایا ہے اور لوگوں

عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ○ وَمَنْ

پر فرض ہے کہ اللہ کے خانہ کعبہ کا حج کریں جس کو اس تک پہنچنے کا مقدور ہو اور جو

كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ناشکری کرے تو اللہ بے نیاز ہے دنیا جہان سے اور فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِّمَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عمرہ عمرہ تک کفارہ ہے ان

بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهٗ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ وَقَالَ

گناہوں کا جو ان کے درمیان ہوئے اور حج جو گناہ سے پاک ہو اس کی جزا جنت ہی ہے اور فرمایا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے اللہ کے لئے حج کیا پس نہ اس میں فحش بات کی اور نہ اس میں برا کام کیا

رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ ○

وہ ایسا واپس آئیگا جیسے اس روز تھا جب اسکی ماں نے اس کو جنا

Marfat.com

نظم ۱؎

فرض حق نے ہے کیا حج اُن پہ بیت اللہ کا
جن کو ہو مقدور حاصل حج کے زادِ راہ کا

جب گزرتا ہے بخیر و عافیت ماہِ صیام
اہلِ ایماں ہیں شروع کرتے حج کا اہتمام

ماہ ذی الحجہ کے اوائل میں ہیں اس طلعت کے دن
یہ سفر کٹتا ہے دو مہ میں بقلبِ مطمئن

جن کو ہے معلوم قدر و عزت بیت الحرام
مضطرب رہتے ہیں اسکے شوق میں وہ صبح و شام

جسم ہندوستان میں ہے جاں پھرتی ہے سوئے حجاز
دل ہی دل میں رہتی ہے ہر دم تگاپوئے حجاز

کاروبارِ دنیوی ہیں کھینچتے اپنی طرف
دل کا رُخ ہے بمبئی کی یا کراچی کی طرف

شوق بیت اللہ میں ہر وقت ہے غرقابِ دل
اس کے نظارے کی دُھن میں ہے سدا بیتاب دل

وہ مُبارک گھر بنا کر وہ خلیل ؑ اللہ کا
منزلِ مقصود ہے جو ہر دلِ آگاہ کا

ہوتے ہیں انوار کل جس پر نچھاور رات دن
جس کے در پر ہیں ملک بیٹھے مجاور رات دن

فیض جس کا ہے پہنچتا تا باطرافِ زمین
قدرتِ حق نے بنایا ہے جسے نافِ زمین

جس کی شمعِ نور سے روشن ہے ایوانِ فلک
جس سے کھُلتی ہے زمین پر راہ فیضانِ فلک

مرسلانِ حق کو جس کی حاضری پر افتخار
جس کے آگے سر جھکاتے ہیں سلاطینِ کبار

بعدِ حج ہوتا ہے دل مائل مدینے کی طرف
دولتِ سرمد کے اس برتر دفینے کی طرف

مکے سے کرتے ہیں دھاوا دس دنوں کی راہ کا
دیکھتے ہیں روضۂ اقدس رسول ؐ اللہ کا

وہ مُبارک روضۂ وہ دُرجِ دردانِ عاشقاں
لُطفِ نظارہ ہے جس کا قوتِ جانِ عاشقاں

مرکزِ دورِ نظر ہے جو تمام آفاق کا
اس سفر میں مقصدِ اول ہے جو عُشاق کا

دیکھتے ہیں اپنی آنکھوں سے دیارِ مصطفےٰ
شوق سے کرتے ہیں جان و دل نثارِ مصطفےٰ

مرحبا صد مرحبا یہ لوگ ہیں کیا خوش نصیب
ہو میسر جن کو دیدِ روضۂ پاکِ حبیب ؐ

دوستو ہم کو بھی کرنی چاہیے کوشش شتاب
زندگی میں اس سعادت سے ہوں ہم بھی بہرہ یاب

۱؎ بحرِ رمل مثمن محذوف۔ وزن ہر مصرعہ فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن ۱۳۰۔

Marfat.com

عزم بیت اللہ میں کب تک کئے جائینگے ڈھیل ۔ کیا خبر کب موت کا آجائے پیغام رحیل
یا خدا عرشیؔ مسکین کی دعا منظور ہو
تیرے نیک اور پارسا بندوں میں وہ محشور ہو

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا
اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور ہم کو

وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ
اور تم کو آیات اور ذکر پُر حکمت میں نفع بخشے بیشک اللہ تعالیٰ صاحب جود

كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○
صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہِ شوال کا تیسرا خطبہ

حج کی ترغیب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَرَضَ الْحَجَّ عَلٰى مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ
تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے اس شخص پر حج فرض کردیا جس پر اس کے راستہ کو طے کرنے کی طاقت ہو

سَبِيْلًا ○ وَاَثَابَهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ثَوَابًا جَزِيْلًا ○
اور اس کو دنیا اور آخرت میں بڑا ثواب بخشا

اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ
میں اسکی حمد کرتا ہوں اسکی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے اور میں اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں

وَاَسْتَغْفِرُهٗ وَاَسْاَلُهٗ غُفْرَانًا وَّسِتْرًا جَمِيْلًا ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا
اور اس سے بخشش مانگتا ہوں اور اس سے مغفرت اور اچھی پردہ پوشی کا سوال کرتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

Marfat.com

إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْمُتَعَالِيْ عَنْ كُلِّ مَا مُثِّلَ لَهُ

ایک اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اس کا کوئی شریک نہیں وہ ہر ایسی بات سے برتر ہے جو اس کے متعلق

الْعَقْلُ تَمْثِيْلًا ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

عقل بطور مثال تجویز کرے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد اس کے بندے اور اس کے رسول

وَصَفِيُّهٗ وَخَلِيْلُهُ الَّذِيْ اَقَامَ سُنَّةَ رَبِّهٖ وَتَبَتَّلَ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ○

اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے دستور کو قائم کیا اور سب سے علیحدہ ہو کر اسی کے ہو رہے

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ

الٰہی پس درود اور سلام بھیج اور برکت نازل فرما اس نبی کریم اور رسول

السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ

سردار معتمد بزرگ یعنی ہمارے سردار محمد پر اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر جنہوں نے

صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ○ وَسَلِّمْ

اس بات کو سچ کر دکھایا جس کا انہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا اور اس کو کسی طرح تبدیل نہیں کیا اور سلام بھیج

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اعْلَمُوْا اِنَّ اَجْرَ الْاَعْمَالِ

بہت سلام اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو یاد رکھو کہ عملوں کا اجر

بِقَدَرِ الْمَتَاعِبِ وَالْاَثْقَالِ ○ وَالْحَجُّ اَكْثَرُهَا مَشَقَّةً لِمَا فِيْهِ

تکلیفوں اور گرانباریوں کے مطابق ملتا ہے اور حج کی مشقت سب سے زیادہ ہے اس لئے کہ

مِنْ اِنْفَاقِ الْمَالِ ○ وَقَطْعِ الصَّحَارِيْ وَالْجِبَالِ ○ وَعُبُوْرِ الْبِحَارِ

اس میں مال خرچ کرنا ہوتا ہے اور دشت و جبل کو طے کرنا اور سمندروں کو عبور کرنا

وَرُكُوْبِ الْاَهْوَالِ ○ وَلِذَا قَالُوْا اِنَّهٗ اَكْثَرُ اَجْرًا مِنْ سَائِرِ

اور خطروں کو سہنا اور اسی کے لئے کہتے ہیں کہ وہ تمام عبادات سے اجر میں

الْعِبَادَاتِ ○ وَقَدْ وَرَدَ اَنَّ الْحَجَّ الْمَبْرُوْرَ لَيْسَ لَهٗ جَزَاءٌ

بڑھ کر ہے اور وارد ہوا ہے کہ بے نقص حج کی جزا

Marfat.com

الاّ الجنة كما رواه الثقات ○ الا وان الحج احد اركان

جنت سے کم نہیں جیسے کہ اس کو ثقہ راویوں نے روایت کیا ہے یاد رکھو کہ حج اسلام کے ارکان سے

الاسلام ومكفر الذنوب والاٰثام ○ ووسيلة الى

ایک رکن ہے اور جرموں کو ڈھانپ لینے والا ہے اور وسیلہ ہے

الغفران ورضاء الرحمٰن ○ ويخرج الحجاج من الذنوب

مغفرت کا اور اللہ کی خوشنودی کا اور اس کی بدولت حاجی چھوٹے بڑے گناہوں سے

والسيّات كما ولدوا من الامهات ○ فارغبوا رحمكم

نکل جاتے ہیں گویا کہ وہ ابھی ماؤں سے پیدا ہوئے ہیں پس تم پر اللہ رحم کرے

الله تعالٰى فى هذه الطاعة ○ واجيبوا داعى الله بالاطاعة ○

اسکی اطاعت کی طرف راغب ہو جاؤ اور اللہ کی طرف بلانے والے کی پکار کو اطاعت کے ساتھ قبول کرو

قال الله تعالٰى واذن فى الناس بالحج ياتوك رجالا و

اللہ تعالٰی نے فرمایا ہے اور لوگوں میں حج کے لئے پکار دو کہ لوگ تمہاری طرف چلے

وعلى كل ضامر ياتين من كل فج عميق ليشهدوا

آئیں گے کچھ پیادے کچھ ہر دبلی سواریوں پر جو ہر راہ دور سے آئی ہوں گی تاکہ اپنے

منافع لهم ويذكروا اسم الله فى ايام معلومات

فائدوں کے لئے آموجود ہوں اور خدا نے ان کو جو چار پائے مویشی دیئے ہیں ان خاص دنوں میں ان پر

على ما رزقهم من بهيمة الانعام فكلوا منها واطعموا

(قربانی کرکے وقت) خدا کا نام لیں تو لوگو قربانی (کے گوشت) سے آپ بھی کھاؤ اور مصیبت زدہ

البائس والفقير ○ وقال النبى صلى الله عليه وسلم

محتاج کو بھی کھلاؤ اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

من اراد الحج فليعجل ○ وقال صلى الله عليه وسلم

جو شخص حج کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ جلدی کرے اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

Marfat.com

اَلْحَاجُّ وَالْعُمَّارُ وَفْدُ اللّٰہِ اِنْ دَعَوْہُ اَجَابَھُمْ

حج کرنے والے اور عمرہ کرنے والے اللہ کے مہمان ہیں اگر وہ اس کی بارگاہ میں دعا کرتے ہیں تو وہ ان کی دعا قبول کرتا ہے

وَاِنِ اسْتَغْفَرُوْہُ غَفَرَلَھُمْ ○

اور اگر اس سے بخشش چاہتے ہیں تو ان کو بخش دیتا ہے

نظم[لہ]

کسی عمل میں ہے جتنا مشقتوں کا بار
ملے گا اتنا زیادہ ثواب روزِ شمار

تمام طاعتوں میں سے کٹھن ہے طاعت حج
اسی لئے ہے بڑا اس کے اجر کا معیار

نہیں ہے اس کی جزا باغِ خلد سے کمتر
حدیث میں ہے یہ ارشادِ سید الابرار[ع]

یہ ایک رکن ہے دینِ خدا کے رکنوں سے
کہ جن پہ مذہبِ اسلام کا ہے دار و مدار

تمام جرم و گناہ اس سے عفو ہوتے ہیں
نزول کرتی ہے بندے پہ رحمتِ غفار

خطا سے پاک کیا ہو اگر کسی نے حج
گناہ و جرم کا یوں اس سے دور ہو زنگار

کہ گویا پیدا ہوا ہے وہ اپنی ماں سے ابھی
ابھی پڑا نہیں دنیا کا اس پہ گرد و غبار

وہ مانگتا ہے جو کچھ حق سے جلد پاتا ہے
قبول ہوتی ہے اسکی دعا و استغفار

نہ آئیں پیش دو عالم میں مشکلیں اس کو
مصیبتوں کے بھنور سے ہو اُس کا بیڑا پار

خدا قبول کریگا سب اسکے نیک عمل
لگے ہوئے نظر آئیں گے اجر کے انبار

پڑے رہو گے تغافل میں کب تلک یارو
اُٹھو برائے خدا ہو کے جلد تر بیدار

تیاری کر دو بس اب سرزمینِ اقدس کی
ادھر کو پھیر دو اب ناقۂ سفر کی مہار

زہے وہ قسمت یاور خوشا وہ بخت بلند
جو یہ شرف ہو مقدر میں کم سے کم اکبار

نہ مشکلاتِ سفر کی کرو کوئی پروا
کہ مشکلات سے رُکتے نہیں ہیں عاشق زار

بنا چکے ہیں جو دیدارِ کعبہ کو مقصود
وہ خارزارِ سفر کو سمجھتے ہیں گلزار

لہ بحر مجتث مثمن مخبون مقصود۔ وزن ہر مصرعہ کا مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلات ۱۲

Marfat.com

کمال شوق میں طے ہو جو منزلِ محبوب
نہ بذلِ مال سے جھجکو نہ ہجرِ اخواں سے
میسر آج ہے فرصت تو مغتنم سمجھو

تو اک چمن نظر آئے گی وادیِ پُر خار
ہے اس مقام میں کیا ان کی وقعت و مقدار
وگرنہ پھر کفِ حسرت ملوگے تم بیکار

خدایا عرشیِ عاجز کو ہو عطا توفیق
کہ دیکھے جا کے ان آنکھوں سے مصطفٰے کی دیار صلے اللہ علیہ وسلم

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے

وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ

اور ہم کو اور تم کو آیات اور ذکرِ پُر حکمت میں نفع بخشے بے شک

تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

اللہ تعالیٰ صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہِ شوال کا چوتھا خطبہ

یادِ آخرت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُبِيْدِ الْاُمَمِ وَمُعِيْدِ الرِّمَمِ ○ مُعْدِمُ

تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے جو قوموں کو ہلاک کرنے والا اور بوسیدہ ہڈیوں کو زندہ کرنے والا ہے موجود کو

الْمَوْجُوْدِ وَمُوْجِدُ مَا انْعَدَمَ ○ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ

معدوم کرنے اور معدوم کو وجود میں لانے والا ہے میں اسکی حمد کرتا ہوں اسکی تسبیح کرتا ہوں۔

وَتَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْتَغْفِرُهٗ مِنْ

اور وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اس سے اپنے تمام ظاہر

Marfat.com

كُلَّ مَا ظَهَرَ مِنِّي اَوْ كُتِمَ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور مخفی گناہوں سے معافی چاہتا ہوں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ الْمُتَعَالِيْ عَنِ الْقَرَابَةِ وَالرَّحِمِ ○

(برحق) نہیں اس کا کوئی شریک نہیں وہ قرابت اور رشتہ داری سے برتر ہے

وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَخَلِيْلُهٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور اسکے دوست ہیں

الْمَخْصُوْصُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ ○ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

جو جامع کلموں کے ساتھ مخصوص ہیں الٰہی پس درود و سلام بھیج اور برکت نازل فرما

عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ

اس نبی کریم اور رسول سردار معتمد بزرگ (یعنی)

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيْقَهٗ

ہمارے سردار محمدؐ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر اور اس شخص پر جو آپ کے طریق پر چلے

وَلَزِمَ ○ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ

اور اسے لازم پکڑے اور سلام بھیج سلام بہت اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو

اَتْعَبْتُمْ اَنْفُسَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَمَا هِيَ اِلَّا مُنْتِجُ الْغَمِّ وَالْاَلَمِ ○

تم نے اپنے نفسوں کو دنیا میں تکلیف زدہ کر لیا اور اس کا نتیجہ سوائے غم والم کے کچھ نہیں

فَيَا مَنْ حَلَّلَ مَحَارِمَ اللّٰهِ وَفَعَلَ كُلَّ فِعْلٍ مُّحَرَّمٍ ○ وَيْحَكَ

پس اے وہ شخص جس نے اللہ کی حرام کی ہوئی باتوں کو حلال کر لیا اور ہر حرام فعل کا ارتکاب کیا تجھ پر افسوس

لَا تَخَافُ الْمَوْتَ وَرُكْنُ شَبَابِكَ قَدْ تَهَدَّمَ ○ فَتُبْ

ہے تو موت سے نہیں ڈرتا بحالیکہ تیری جوانی کا ستون گر چکا پس تو

اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّاِلَّا سَوْفَ تَنْدَمُ حَيْثُ لَا

اللہ کی طرف خالص توبہ کر ورنہ عنقریب تو پچھتائے گا جبکہ

Marfat.com

يَنْفَعُكَ النَّدَمُ ○ فَتَرْتَحِلُ عَنِ الدُّنْيَا وَتَسْكُنُ الْقَبْرَ

پچھتانا تجھ کو کچھ فائدہ نہ دے گا — پھر تو دنیا سے کوچ کر جائے گا — اور تاریک قبر میں

الْمُظْلِمَ ○ فَهُنَا إِمَّا تَسْتَلِذُّ بِالنِّعَمِ وَإِمَّا تَذُوقُ النِّقَمَ ○ ثُمَّ تَقِفُ

جا رہے گا — پس وہاں یا تو نعمتوں سے لذت گیر ہوگا — اور یا عذاب چکھے گا

بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ ○ وَيُحَاسِبُكَ عَلَى

پھر — اللہ کے سامنے کھڑا ہوگا جو بڑا اور سب سے بڑا ہے — اور وہ تجھ سے تمام حساب

الْقَلِيْلِ وَالْكَثِيْرِ يَعْلَمُهُ اَحَدٌ اَوْ لَا يَعْلَمُ ○ وَبَعْدَ ذٰلِكَ

تھوڑی اور بہت چیزوں کا لے گا — جس کو کوئی جانتا ہو یا نہ جانتا ہو — اور اس کے بعد

الْمَصِيْرُ اِمَّا اِلٰى جَنَّةٍ عَالِيَةٍ بِهَا الْمَرْءُ يَتَنَعَّمُ ○ وَاِمَّا

آخری ٹھکانا ہوگا یا تو بلند بہشت کی طرف جس میں آدمی — مزے اڑائے گا — اور یا

نَارٍ حَامِيَةٍ طَعَامُهَا الزَّقُّوْمُ وَشَرَابُهَا الْعَلْقَمُ ○ فَبِاللّٰهِ

دوزخ کی طرف جو دھک رہی ہے اس کا کھانا تھوہر ہے اور پینے کی چیز کڑوی بوٹی کا نچوڑ — پس تجھے اللہ

عَلَيْكَ قَدِّمْ لِنَفْسِكَ عَمَلًا صَالِحًا لَعَلَّكَ مِنَ الْعَذَابِ

کی قسم ہے — کہ اپنے لئے — نیک عمل کا — توشہ آگے بھیج — شاید کہ تو عذاب سے

تَسْلَمُ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِعْلَمُوْا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ

سلامت رہے — اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے — یاد رکھو کہ — دنیا کی زندگی — کھیل اور

لَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ

تماشہ اور آرائش — اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا اور ایک دوسرے سے بڑھکر مال اور اولاد کا خواہاں

كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا

ہونا ہے مینہ کی مثال ہے کہ کافروں کو اس کی کھیتی اچھی لگتی ہے — پھر خشک ہو جاتی ہے تو تم اسے زرد دیکھتے ہو

ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ۚ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ○ لا وَ

پھر روندن میں آجاتی ہے — اور آخرت میں سخت عذاب ہے — (اور دیا)

Marfat.com

مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۚ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝ وَ

اور خدا کی طرف سے مغفرت اور خوشنودی ہے اور دنیا کی زندگی تو نرا دھوکے کا سامان ہے

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ دُنْيَاهُ اَضَرَّ بِاٰخِرَتِهٖ وَ

اور فرمایا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے اپنی دنیا کو دوست رکھا اس نے اپنی آخرت کا نقصان کیا

مَنْ اَحَبَّ اٰخِرَتَهٗ اَضَرَّ بِدُنْيَاهُ فَاٰثِرُوْا مَا يَبْقٰى عَلٰى مَا يَفْنٰى ۝

جس نے اپنی آخرت کو دوست رکھا اس نے اپنی دنیا کا نقصان کیا پس پائدار کو ناپائدار پر ترجیح دو

نظم[1]

حضرت شیخ سعدی شیرازیؒ کی ایک نظم کا ترجمہ

وہ دن نزدیک ہے مٹی میں جب یہ تن نہاں ہوگا
وہاں ہر اک برا اچھا عمل اپنا عیاں ہوگا

یہ بے بس آدمی دس سو برس بھی گر رہے جیتا
تو اک دن قافلہ اس کا بصد حسرت رواں ہوگا

بڑے اندوہ کا عالم ہو جب بیمار بستر پر
تکالیفِ مرض سے مضطرب اور نیم جاں ہوگا

جہازِ زندگی اس وقت گرداب فنا میں ہو
بپا طوفان ہوگا اور شکستہ بادباں ہوگا

فرشتے موت کے آئینگے جاں کے قبض کرنے کو
یہ بے بس مرنیوالا اشکِ غم سے خونفشاں ہوگا

پڑھا حرفِ شہادت جس نے ایسی تلخ کامی میں
اجل کا گھونٹ اس کو شربتِ آرام جاں ہوگا

نہیں کوئی خطر توفیقِ حق ہے رہنما اس کی
بوقتِ نزع گر نامِ خدا وردِ زباں ہوگا

اگر ایماں سلامت رہ گیا شیطان کی غارت سے
عذابِ قبر سے بندے کو پھر امن و اماں ہوگا

جدا ہو جائیگی جس وقت جانِ ناتواں تن سے
تو مرغ روح میں مقصود اپنا آشیاں ہوگا

اگر جاں ہو گناہ و جرم سے ناپاک اور گندی
تو پھر زیر زمیں سجّین کا اس کا مکاں ہوگا

اگر جاں پاک ہو اور طاعتِ حق سے ہو نورانی
ٹھکانا اس کا علّیین فراز آسماں ہوگا

پھر آخر ہر طرف ہو شہر میں اس موت کا چرچا
مچے کہرام گھر میں اور بپا شور و فغاں ہوگا

[1] بحر ہزج مثمن سالم۔ وزن ہر مصرعہ کا مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن ۱۲

Marfat.com

لٹائیں غسل کے تختے پہ پہنائیں کفن اس کو
اٹھا کر لاش کو جس دم سپرد خاک کر دینگے
نہ ہو کوئی شریک صحبت اس بیچارے مردے کا
کریں گے پھر سوال اس سے وہاں منکر نکیر آکر
اگر بندہ نمازی روزہ دار اور تابع حق تھا
اگر وہ عاصی و مجرم تھا اور فاسق تھا فاجر تھا
رہیگا یاد لوگوں کو وہ دو دن چار دن دس دن
مبارک اسکی قسمت ہے جو عیش آباد برزخ میں

جنازہ جلد قبرستان کی جانب پھر رواں ہوگا
تو واپس آئیں لوگ ان کو خیال خان و ماں ہوگا
تن تنہا وہ اب عزلت نشین خاکداں ہوگا
بڑا نازک ہو موقع اور مشکل امتحاں ہوگا
تو یہ دو گز گڑھا اس کے لئے اک گلستاں ہوگا
تو اس کا تنگ تر مسکن پُر از نار و دخاں ہوگا
پھر آخر اس کا قصہ داستان پاستاں ہوگا
خدا کے خوان رحمت پر معزز میہماں ہوگا

خدا سے مانگو توفیق عمل اے عرشی عاجز
کہ عقبےٰ میں عمل پر منحصر سود و زیاں ہوگا

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا
اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور ہم کو

وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ
اور تم کو آیات اور ذکر پر حکمت میں نفع بخشے بے شک اللہ تعالیٰ صاحب جود

كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○
صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہ ذیقعد کا پہلا خطبہ

غفلت و غرور کی مذمت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَلِيْمِ الْغَفُوْرِ ○ اَلْوَدُوْدِ الشَّكُوْرِ ○ اَلَّذِىْ
تمام تعریف اللہ کے لئے جو حلم والا بخشنے والا ہے دوست رکھنے والا قدر شناس ہے جس کے

Marfat.com

بِيَدِهٖ مَقَالِيدُ الْاُمُوْرِ ○ وَبِقُدْرَتِهٖ مَفَاتِيْحُ الْخَيْرَاتِ

ہاتھ میں انتظامات کی کنجیاں ہیں اور اسکی قدرت میں بھلائیوں اور برائیوں کی

وَالشُّرُوْرِ ○ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ

کنجیاں ہیں میں اس کی حمد کرتا ہوں اسکی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اسکی بارگاہ میں توبہ

اِلَيْهِ وَاَسْاَلُهُ السَّلَامَةَ مِنْ وَرَطَاتِ الْغَفْلَةِ وَالْغُرُوْرِ ○

کرتا ہوں اور اس سے غفلت و غرور کی گردابوں سلامت رہنے کی التجا کرتا ہوں

وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُخْرِجُ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اس کا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی جو اپنے

قَائِلَهَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

قائل کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لائے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَخَلِيْلُهٗ مُخْرِجُ الْخَلَائِقِ مِنْ ظُلْمَةِ

اس کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں جو مخلوقات کو گمراہی کی ایسی تاریکی سے نکالنے

الضَّلَالَةِ تُشَابِهُ الدَّيْجُوْرِ ○ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

والے ہیں جو شب تاریک سے مشابہ ہے الٰہی پس درود بھیج اور سلام اور برکت نازل فرما

هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ سَيِّدِنَا

اس نبی کریم اور رسول سردار معتمد بزرگ (یعنی) ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَا عَادَتِ الْاَيَّامُ وَالشُّهُوْرُ ○ وَسَلِّمْ

محمد پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر جب تک دن اور مہینے لوٹ لوٹ کر آتے رہیں اور سلام بھیج

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ مِفْتَاحُ السَّعَادَةِ تَمْيِيْزُ الْخَيْرَاتِ

سلام بہت اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو نیکیوں اور بدیوں میں فرق کرنا خوش نصیبی

مِنَ الشُّرُوْرِ ○ وَمَنْبَعُ الشَّقَاوَةِ الْغَفْلَةُ وَالْغُرُوْرُ ○ فَلَا نِعْمَةَ

کی کنجی ہے اور غفلت و غرور بدبختی کا سرچشمہ ہے پس کوئی نعمت

Marfat.com

لِلّٰہِ عَلٰی عِبَادِہٖ اَعْظَمُ مِنْ اِنْشِرَاحِ الصُّدُوْرِ ○ وَلَا نِقْمَةَ

اللہ کی کوئی نعمت اس کے بندوں پر سینوں کی کشائش سے بڑھ کر نہیں اور کوئی

اَشَدُّ مِنْ اَنْ یَّخْتَلِطَ فِیْ بَصَائِرِهِمُ الْاُمُوْرُ ○ فَكَاَنَّهٗ لَا

عذاب اس سے زیادہ سخت نہیں کہ تمام معاملات ان کی نگاہوں میں گڈمڈ ہو جائیں پھر گویا کہ

تُمَیِّزُ الظِّلَّ مِنَ الْحَرُوْرِ ○ وَلَا الْاِنَاثَ مِنَ الذُّكُوْرِ ○ وَلَا

بندہ سائے کو دھوپ سے جدا نہیں سمجھ سکتا اور نہ عورتوں کو مردوں سے اور نہ

الْبُیُوْتَ مِنَ الْقُبُوْرِ ○ وَلَا دَاعِیَ اِلَیْهِ سِوَی الْجَهَالَةِ مِنْ

گھروں کو قبروں سے اور اس کا سبب سوا اس کے کچھ نہیں کہ وہ معاملات کے

عَاقِبَةِ الْاُمُوْرِ ○ فَاحْذَرُوْا رَحِمَكُمُ اللّٰهُ مِنَ الْغَفْلَةِ وَالْعُجْبِ

انجام سے بے خبر ہے پس اللہ تم پر رحم کرے غفلت اور خود پسندی اور

وَالْغُرُوْرِ ○ وَاعْرِفُوْا مَدَاخِلَ الْاٰفَاتِ وَالشُّرُوْرِ ○ وَخُذُوْا

غرور سے بچو اور آفتوں اور برائیوں کی آمد کے راستوں کو پہچانو اور اپنی

حِذْرَكُمْ وَابْنُوْا عَلَی الْحَزْمِ جَمِیْعَ الْاُمُوْرِ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَمَا

احتیاط رکھو اور تمام کاموں کی بنا ہوشیاری پر رکھو فرمایا اللہ تعالٰی نے اور

الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ○ وَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ اَیَحْسَبُوْنَ

زندگی دنیا کی تو نرا دھوکے کا سامان ہے اور فرمایا خداوند غالب و بزرگ نے کیا یہ لوگ ایسا خیال

اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِیْنَ ○ نُسَارِعُ لَهُمْ فِی الْخَیْرَاتِ

کرتے ہیں کہ ہم جو مال و اولاد سے ان کی امداد کئے چلے جاتے ہیں (اس کے یہ معنی ہیں کہ) ان کو فائدہ پہنچانے میں ہم جلدی کر رہے ہیں

بَلْ لَّا یَشْعُرُوْنَ ○ وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

(نہیں) بلکہ یہ لوگ سمجھتے نہیں اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِنَّ لِكُلِّ اُمَّةٍ فِتْنَةً وَّفِتْنَةُ اُمَّتِی الْمَالُ ○

کہ ہر امت کے لئے کوئی نہ کوئی فتنہ ہے اور میری امت کا فتنہ مال ہے

Marfat.com

نظم ا۔

جہانِ فانی میں فخر و غرور بے جا ہے
خیال و خواب یہ دنیا کا سب تماشا ہے

ٹھکانا سب کا ہے انجام کار زیرِ زمیں
یہ ٹھاٹ سارے کے سارے پڑے رہیں گے یہیں

نہ جاہ و شوکت و اقبال ساتھ جائے گا
نہ گنجِ سیم و زر و مال ساتھ جائے گا

نہ کوئی یار وفادار ہمنشیں ہوگا
نہ کوئی مخلص و غمخوار واں قریں ہوگا

ہو گوشہ لحد کا اور چند گز کفن ہوگا
فراشِ خاک پہ واں لوٹتا بدن ہوگا

یہ اُونچے اُونچے محل اور یہ پُر فضا گلزار
یہ جائداد یہ دولت یہ مال کے انبار

ہیں چند روز کے سامان یہ آدمی کے لئے
کھلونے جیسے ہوں بچے کی دِل لگی کے لئے

جہاں میں یارو کسی کا سدا قیام نہیں
اگر وہ صبح کو ہے یاں تو وقت شام نہیں

سمجھتے پھرتے ہو عشرت کی زندگی جسکو
خیال کرتے ہو سرمایۂ خوشی جس کو

یہ چلتی پھرتی ہے چھاؤں جسے قرار نہیں
یہاں کسی کو گھڑی کا بھی اعتبار نہیں

بھروسا کس کو ہے دنیا میں زندگانی کا
یہ زندگانی تو اک بلبلا ہے پانی کا

ہزاروں ٹھوکریں اس زندگی کی راہ میں ہیں
ہزاروں روگ بدن کی کمین گاہ میں ہیں

ہے زندگانی کی اک اک گھڑی قیامت کی
کہاں امید ہو خیریت و سلامت کی

فنا کا گھر ہے کسی کو یہاں دوام نہیں
یہ کوچ کی ہے جگہ منزلِ قیام نہیں

حیاتِ فانی پہ اے جاں غرور مت کرنا
ڈرو خدا سے یہ سنگیں قصور مت کرنا

کہیں غرور نہ دل کا حجاب بن جائے
اور آخرت میں وہ وجہ عذاب بن جائے

غرورِ نفس میں جو آدمی ہوا شاغل
خدا کے ذکر سے رہتا ہے وہ سدا غافل

خدا کا ذکر ہی دُنیا سے ساتھ جائیگا
خدا کے ذکر سے بندہ نجات پائے گا

دُعا ہے عرشی مسکیں کی ربِّ عزت سے
بچائے سب کو وہ عیبِ غرور و غفلت سے

ا۔ بحر مجتث مثمن مخبون محذوف وزن ہر مصرعہ کا مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلن ۱۲

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور ہم کو

وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى

اور تم کو آیات اور ذکر پر حکمت میں نفع بخشے بیشک اللہ تعالے

جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہ ذیقعدکا دوسرا خطبہ

حسد کی مذمت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْهِ فَازَ بِاَعْلَى الرُّتَبِ ۝ وَمَنْ

تمام تعریف اللہ کے لئے کہ اس پر جو شخص بھروسہ کرے وہ اعلیٰ درجوں پر فائز ہوجاتا ہے اور جو شخص

تَوَصَّلَ اِلَيْهِ وَصَلَ اِلٰى اَسْنَى الْقُرَبِ ۝ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَ

اس کی طرف ملنے کی کوشش کرے وہ بلند ترین نزدیکی سے جا ملتا ہے پس اسکی حمد کرتا ہوں اسکی تسبیح کرتا ہوں اور

تَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْتَغْفِرُهٗ وَاَسْاَلُهٗ تَوْفِيْقَ

وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اس سے معافی مانگتا ہوں اور اس سے ادب کی توفیق کا

الْاَدَبِ ۝ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ الْمُتَعَالِيْ

سوال کرتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اس کا کوئی شریک نہیں وہ برتر ہے

عَنِ الْقَرَابَةِ وَالنَّسَبِ ۝ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

قرابت اور نسب سے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد اس کے بندے اور اس کے رسول

وَصَفِيُّهٗ وَخَلِيْلُهٗ سَيِّدُ الْعَجَمِ وَالْعَرَبِ ۝ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَ

اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں جو عجم و عرب کے سردار ہیں الٰہی پس درود اور سلام بھیج اور

Marfat.com

بَارِكْ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ

برکت نازل فرما اس نبی کریم اور رسول سردار معتمد بزرگ (دینی)

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ نَالُوْا بِصُحْبَتِهٖ مِنَ

ہمارے سردار محمد پر اور آپ آل اور آپ کے اصحاب پر جنہوں نے آپ کی صحبت کی بدولت

الْجَنَّةِ الْغُرَفَ وَالْقِبَبَ ○ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ اَمَّا فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ

جنت کے بالاخانے اور قبے حاصل کرلئے اور سلام بھیج سلام بہت اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو

تَوَكَّلُوْا عَلَى اللّٰهِ فَلَا يَقَعُ فِيْ عَالَمِ الْاِمْكَانِ اِلَّا مَا كَانَ مُعَلَّلًا

اللہ پر بھروسہ کرو پس عالم امکان میں جو بات بھی واقع ہوتی ہے وہ کسی نہ کسی

بِعِلَّةٍ اَوْ مُسَبَّبًا بِسَبَبٍ ○ وَانْظُرُوْا اِلٰى مَنْ هُوَ دُوْنَكُمْ فِيْ نِعَمِ

علت پر موقوف اور کسی نہ کسی سبب پر مبنی ہوتی ہے تم اس شخص کو دیکھو جو کھیتی اور گھوڑوں اور مال مویشی

الدُّنْيَا مِنَ الْحَرْثِ وَالْخَيْلِ وَالْاَنْعَامِ وَالْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ ○ وَلَا

اور چاندی سونے وغیرہ دنیا کی نعمتوں میں تم سے ادنیٰ حالت میں ہے اور نہ

تَنْظُرُوْا اِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فِيْمَا رَزَقَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ الدُّنْيَا فَاِنَّهٗ

دیکھو اس شخص کی طرف جو دنیا کی ان نعمتوں میں جو اللہ نے اسے بخشی ہیں تم سے اوپر ہے کیونکہ

يُوْقِعُكُمْ فِيْ نَارِ الْحَسَدِ ذَاتِ لَهَبٍ ○ وَحَقِيْقَةُ الْحَسَدِ اِنَّمَا هِيَ

یہ بات تم کو حسد کی آگ میں ڈال دے گی جو شعلوں والی ہے اور حسد کی حقیقت سوائے اس کے نہیں

نِسْبَةُ الظُّلْمِ اِلَى اللّٰهِ الْحَكَمِ الْعَدْلِ فَيَا لَلْعَجَبِ ○ وَمَا كَانَ

کہ وہ ظلم کو اللہ سے منسوب کرتا ہے جو منصف اور عادل ہے پس کتنے تعجب کی بات ہے اور ابلیس کے

سَبَبُ كُفْرِ اِبْلِيْسَ وَطَرْدِهٖ وَخِزْيِهٖ اِلَّا حَسَدَهٗ لِاٰدَمَ

کفر اور اس کے دھتکارے جانے اور خوار ہونے کا سبب سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ اس نے آدم پر

وَاعْتِرَاضَهٗ عَلَى الرَّبِّ ○ فَلَا يَبْغِ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فَاِنَّ

حسد کیا اور پروردگار پر اعتراض کیا پس کوئی تم میں سے کسی کا برا نہ چاہے کیونکہ

Marfat.com

الْبُغَاةُ بَاۤؤُا بِغَضَبٍ عَلٰی غَضَبٍ وَلَا تَجْعَلُوا اَکْبَرَ هَمِّكُمُ

براچاہنے والے پس وہ غضب در غضب میں آگئے اور اپنا بزرگ ترین مقاصد دنیا کو نہ بناؤ

الدُّنْيَا فَمَنْ عَبَدَ الدُّنْيَا وَقَعَ فِی الْهَلَاكِ وَالْعَطَبِ ○ قَالَ

کیونکہ جو شخص دنیا کی پوجا کرے وہ ہلاکی اور تباہی میں پڑ گیا فرمایا ہے

اللّٰهُ تَعَالٰی اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰی مَاۤ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ

اللہ تعالیٰ نے کیا خدا نے اپنے فضل سے لوگوں کو نعمت (قرآن) عطا فرمائی ہے

فَضْلِهٖ فَقَدْ اٰتَيْنَاۤ اٰلَ اِبْرَاهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰا

اس پر جلے مرتے ہیں سو خاندان ابراہیم کو ہم نے کتاب دی اور علم اور ان کو

هُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ○ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بڑی سلطنت دی اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلْحَسَدُ يَاْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَاْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ ○

کہ حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے جس طرح آگ ایندھن کو بھسم کر جاتی ہے

نظم ؎

ساری رذیلتوں سے ہے ناپاک تر حسد — سب کو بچائے اس سے مرا مالکِ احد
یہ آگ وہ ہے جس کے جگر میں بھڑک اٹھے — لینے نہ دیگی اس کو کبھی چین تا لحد
یہ آگ سارے عملوں کو خاکِ سیہ کرے — جل جائیں جیسے لکڑی کے انبار پانصد
پہلی بدی جو پیدا ہوئی ہے جہاں میں — وہ تھا ہی گناہ جسے کہتے ہیں حسد
ابلیس اس کا موجدِ اول ہے لاکلام — کرنے لگا جو سجدۂ آدم پہ ردّ و کد
کم بخت کو یہ حضرت آدم پہ رشک تھا — اک جسم خاک ہو گیا مسجود و معتمد
اور میں جو آتشی تھا رہا اس سے پست تر — یہ درمیان ہمارے ہے نا منصفی اشد

؎ بحر مضارع مثمن اخرب مکفوف۔ وزن ہر مصرعہ کا مفعول فاعلات مفاعیل فاعلان ۱۲

شیطان چونکہ شعلۂ آتش سے تھا بنا — دل میں بھڑکنے اسکے لگا شعلہ حسد

پایا پھر اس نے اپنے حسد کا ثمر یہی — لعنت کا طوق اس کے گلے میں ہے تا ابد

اے دوستو نہ دیکھو کسی شال پوش کو — دیکھو اسے جو پھرتا ہے پہنے ہوئے نمد

خوشحال کو نہ دیکھو مگر اس کو دیکھنا — پڑتی سدا ہے جس پہ تباہ حالیوں کی زد

گہری نگہ سے دیکھو گے گر ایسے لوگوں کو — جن کو دیا ہے حق نے بڑا مال اور ولد

کڑھتے رہو گے اپنی معیشت کو دیکھ کر — پاؤ گے اپنے دل میں سدا کاوش اور کد

دیکھو اگر غریبوں کو معلوم ہو تمہیں — احسان خدا کے تم پہ ہیں کیا بیحساب وحد

پھر اس سے دل تمہارا ہو مسرور و مطمئن — دل سے کہو گے شکر ہے اے رازق صمد

حق نے کہا ہے مانگو پناہ اس بلا سے تم — مِن شَرِّ حَاسِدٍ پڑھو اور پھر اِذَا حَسَد

عرشی حسد سے ہم کو خدا امن میں رکھے
تاکہ نہ دیکھیں اس سے دو عالم میں روزِ بد

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ وَنَفَعَنَ
اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم برکت دے اور ہم کو

وَاِیَّاكُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِیْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَا
اور تم کو آیات اور ذکر پر حکمت میں نفع بخشے بے شک اللہ تعالی صاحب جو

كَرِیْمٌ قَدِیْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○
صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہ ذیقعد کا تیسرا خطبہ

تفکر اور عبرت گیری

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یَقْدِرُ اَحَدٌ اَنْ یَّجُوْلَ فِیْ كُنْ
تمام تعریف اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس کی ذات کی حقیقت میں کوئی شخص غور و فکر کرنے کی قدرت

Marfat.com

تِهٖ فِكْرًا ○ وَلَا يَسْتَطِيْعُ اَحَدٌ اَنْ تُقَدِّرَ الشُّيُوْنَ صِفَاتِهٖ

ہیں رکھتا اور کوئی شخص اس کی صفتوں کی شانوں کا اندازہ لگانے کی طاقت نہیں

دْرًا ○ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْاَ

تا میں اسکی حمد کرتا ہوں اسکی تسبیح کرتا ہوں وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اسکی درگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اس سے

لُهٗ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَيُعَظِّمَ لَنَا اَجْرًا ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا

وال کرتا ہوں کہ ہمارے گناہوں کو ڈھک دے اور ہمارا اجر بڑا کرے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ الْمُتَعَالِىْ عَنْ كُلِّ مَا قِيْلَ فِيْهِ

کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اور اس کا کوئی شریک نہیں وہ برتر ہے ہر ایسی بات سے جو سرکشی اور کفر کے ساتھ

طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَ

س کے بارے میں کہی جائے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد اس کے بندے اور اس کے رسول اور

صَفِيُّهٗ وَخَلِيْلُهٗ وَسَيِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ لَمْ يَعُدَّ سِيَادَتَهٗ فَخْرًا ○

س کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں جو اولاد آدم کے سردار ہیں اور آپ اپنی سرداری کو قابل فخر شمار نہیں فرماتے

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى هٰذَا النَّبِىِّ الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ

الٰہی پس درود اور سلام بھیج اور برکت نازل فرما اس نبی کریم اور رسول

السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ اَصْبَحَ كُلُّ

سردار معتمد بزرگ پر اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر جن میں سے ہر ایک

وَاحِدٍ مِّنْهُمْ فِىْ سَمَاءِ الدِّيْنِ بَدْرًا ○ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○

دین کے آسمان میں پورا چاند ہے اور سلام بھیج بہت سلام

اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ انْظُرُوْا فِىْ نِعَمِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاٰيَادِيْهِ كَيْفَ

اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو اللہ تعالے کی نعمتوں میں نظر کرو اور اس کے احسانات میں

تَوَالَتْ عَلَيْنَا تَتْرٰى ۝ وَجَدِّدُوْا لِكُلِّ نِعْمَةٍ مِّنْهَا ذِكْرًا وَّشُكْرًا ۝

کہ وہ کس طرح ہم کو لگاتار حاصل ہوتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک نعمت کے لئے ذکر و شکر تازہ کرو

Marfat.com

وَتَأَمَّلُوْا فِيْ بِحَارِ الْمَقَادِيْرِ كَيْفَ فَاضَتْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ خَيْرًا وَّ

اور تقدیروں کے دریاؤں پر غور کرو کہ وہ کس طرح جہاں والوں پر بھلائی اور برائی کے ساتھ جاری

شَرًّا ○ وَنَفْعًا وَّضَرًّا ○ وَعُسْرًا وَّيُسْرًا ○ وَفَوْزًا وَّخُسْرًا ○ وَجَبْرًا

ہو رہے ہیں اور نفع نقصان کے ساتھ اور تنگی اور فراخی کے ساتھ اور کامیابی وناکامی کے ساتھ اور بست و

وَّكَسْرًا ○ وَطَيًّا وَّنَشْرًا ○ وَاِيْمَانًا وَّكُفْرًا ○ وَعِرْفَانًا وَّنُكْرًا ○

شکست کے ساتھ اور مختلف پہلوؤں کے ساتھ اور ایمان اور کفر کے ساتھ اور شناختگی وناشناسائی کے ساتھ

اَفَلَا تَنْظُرُوْنَ اِلَى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْهِمَا مِنَ

تو کیا تم آسمان اور زمین کی طرف نہیں دیکھتے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان اللہ نے

الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ

عجائب و غرائب پیدا کئے ہیں بیشک خدا کو جو منظور ہوتا ہے وہ اس کو پورا کر کے رہتا ہے اللہ نے تو

لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ○ وَاعْلَمُوْا اِنَّ التَّفَكُّرَ فِيْ خَلْقِهٖ وَالْاِعْتِبَارَ

ہر چیز کا اندازہ ٹھہرا رکھا ہے اور یاد رکھو اس کی آفرینش میں غور کرنا اور اس کی

مِنْ صَنْعِهٖ يَزِيْدُ كُمْ اِيْمَانًا وَّعِرْفَانًا وَّفَهْمًا وَّخُبْرًا ○ قَالَ

کاریگری سے عبرت پکڑنا تمہارے ایمان اور معرفت اور فہم و دانش کو بڑھاتا ہے فرمایا ہے

اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اللہ تعالےٰ نے بے شک آسمان اور زمین کی بناوٹ اور رات اور دن کے رد و بدل میں

لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ○ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّ

عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے خدا کو یاد کرتے ہیں اور

عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا

آسمانوں اور زمین کی ساخت میں غور کرتے ہیں (وہ بے اختیار بول اٹھتے ہیں) اے ہمارے پروردگار تو

خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ○ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفَكَّرُوْا

نے اس (کارخانہ عالم) کو بیفائدہ نہیں بنایا اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ کے

Marfat.com

فِی خَلْقِ اللّٰہِ وَلَا تَفَکَّرُوْا فِی اللّٰہِ

مخلوق کے پیدا کرنے پر غور کرو اور اللہ کی ذات میں غور نہ کرو

منظوم[1]

دنیا کا کارخانہ حق نے عجب بنایا
انداز خاص سے ہے ہر چیز کو سجایا

قدرت کی کارگہ میں جس نے نظر نہیں کی
عرفانِ حق سے اس نے کچھ بھی نہ حظ اُٹھایا

مصنوع کو ہے جس نے گہری نظر سے دیکھا
صانع کی معرفت کا اس نے سراغ پایا

گر چشمِ دل ہو روشن ہر شے میں اس جہاں کی
حقانیت کا اس کی مضمر ہے اک کنایا

ہر ذرے میں ہیں رخشاں انوارِ فیض اُس کے
جن کے مشاہدے سے سینہ ہے جگمگایا

ہر پتے کو اگر تم گہری نظر سے دیکھو
قدرت کا ایک دفتر پاؤ گے یاں سمایا

ہر قطرے میں ہے بہتا حکمت کا ایک دریا
خاشاکِ شبہ و شک کا جس نے کیا صفایا

ہر دانے میں ہے پنہاں صنعت کا ایک خرمن
ملتی ہے دیدہ ور کو یہاں معرفت کی مایا

قرباں ہیں تیرے مولا! سبحان تیری قدرت
کیسی زمیں بنائی کیا آسماں بنایا

رونق زمیں کو بخشی مخلوقِ مختلف سے
انجم کی انجمن سے افلاک کو سجایا

پتھر کے دل کو تو ہی کرتا ہے پانی پانی
پھر پانیوں کا دریا میداں میں لا بہایا

دریا گئے میں سارے داخل سمندروں سے
ہر فرع کو ہے تو نے یوں اصل سے ملایا

آغوشِ خاک سے تو پھل پھول کر کے پیدا
کر دیتا ہے مقرر ابرِ کرم کی دایا

ہر چیز کی زباں پر جاری ہے ذکر تیرا
سب خلق کر رہی ہے طاعت تیری خدایا

گلشن کا ہر شجر ہے وقفِ قیامِ طاعت
مرغانِ بوستاں نے وحدت کا گیت گایا

چوپائے سب ہیں رکع پر بت قعود میں ہیں
حشرات ارض نے ہے سجدہ میں سر جھکایا

عرشی جہاں میں ہر شے ہے رازدارِ قدرت
اہلِ نظر نے جس سے عرفاں کا بھید پایا

[1] بحر مضارع مثمن اخرب مستقیم ۔ وزن ہر مصرعہ کا مفعول فاعلاتن مفعول فاعلاتن ۱۲

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَ

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور

نَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى

ہم کو اور تم کو آیات اور ذکر پر حکمت میں نفع بخشے بے شک اللہ تعالیٰ

جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہ ذیقعد کا چوتھا خطبہ

حیاتِ دنیا کی ناپائیداری

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ ○ وَجَعَلَ الدُّنْيَا

تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا اور دنیا کو

دَارَ الْمِحَنِ وَالْاٰفَاتِ ○ وَقَدَّرَ فِيْهَا لِاَهْلِ الطَّاعَاتِ

تکلیفوں اور آفتوں کا گھر بنایا اور اس میں اہل طاعت

وَالْعِبَادَاتِ الْبٰقِيٰتِ الصّٰلِحٰتِ ○ فَمَنْ فَازَ بِهَا لَهٗ مَكَانَةٌ

اور عبادت کے لئے باقی رہنے والے نیک عمل مقدر کئے پس جو شخص ان کو حاصل کرے اس کو

عَالِيَةٌ عِنْدَ رَافِعِ الدَّرَجَاتِ ○ وَمَنْ اَضَاعَهَا سَوْفَ يُصْلٰى

درجوں کے بلند کرنے والے کے یہاں بلند درجہ حاصل ہے اور جو شخص ان کو فوت کرے وہ

دَرَكَاتٍ نَّازِلَاتٍ مِّنَ النَّارِ وَيُبْتَلٰى بِمُقَاسَاتِ الْعُقُوْبَاتِ ○

عنقریب دوزخ کے نچلے درجوں میں ڈالا جائیگا اور عذابوں کے برداشت کرنے میں مبتلا ہوگا

اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْتَغْفِرُهٗ

میں اسکی حمد کرتا ہوں اس کی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اس سے بخشش

Marfat.com

مِنَ الذُّنُوْبِ وَالسَّيِّئَاتِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

چھوٹے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں

لَا شَرِيْكَ لَهٗ رَبُّ الْبَرِيَّاتِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

اس کا کوئی شریک نہیں وہ مخلوقات کا پروردگار ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَخَلِيْلُهٗ سَيِّدُ السَّادَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ

اس کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں جو سرداروں کے سردار ہیں الٰہی

فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ

پس درود اور سلام بھیج اور برکت نازل فرما اس نبی کریم اور رسول

السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

سردار معتمد بزرگ یعنی ہمارے سردار محمد پر اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر

اِلٰى يَوْمِ الْمِيْقَاتِ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ هٰذِهِ الدُّنْيَا

قیامت کے دن تک اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو یہ دنیا

دَارُ الْاٰفَاتِ وَالشُّرُوْرِ ○ كُلُّ مَوْلُوْدٍ فِيْهَا مَقْبُوْرٌ ○ وَكُلُّ مَنْظُوْمٍ

آفتوں اور برائیوں کا گھر ہے اس میں جو پیدا ہوا وہ قبر میں جائے گا اور جو پرویا گیا

فِيْهَا مَنْثُوْرٌ ○ وَكُلُّ مَعْمُوْرٍ صَائِرٌ اِلَى الْخَرَابِ ○ وَكُلُّ عَامِرٍ

وہ بکھر کر رہے گا اور ہر آباد برباد ہوگا اور ہر آباد کرنے والا

مُعَفَّرٌ فِى التُّرَابِ ○ اُنْظُرُوْا اِلٰى رِقَابِ الْجَبَابِرَةِ كَيْفَ قُصِمَتْ ○

خاک میں اٹے گا زبردست بادشاہوں کی گردنوں کو دیکھو کس طرح وہ توڑی گئیں

وَاِلٰى ظُهُوْرِ الْاَكَاسِرَةِ كَيْفَ كُسِرَتْ ○ وَاِلٰى اٰمَالِ الْقَيَاصِرَةِ

اور شاہان ایران کی پیٹھوں کو دیکھو وہ کس طرح شکستہ کی گئیں اور شاہان روم کی امیدوں کو دیکھو کہ وہ

كَيْفَ قُصِرَتْ ○ وَهُمُ الَّذِيْنَ لَمْ تَزَلْ اَقْدَامُهُمْ ثَابِتَةً

کس طرح کوتاہ کی گئیں یہ وہ لوگ ہیں جن کے قدم ہمیشہ محلات میں

Marfat.com

فِي الدَّسَاكِرِ ۝ وَاَحْكَامُهُمْ مَاضِيَةٌ فِي الْعَسَاكِرِ ۝ حَتّٰى جَاءَ

جمے ہوئے تھے اور ان کے حکم لشکروں میں نافذ ہوتے تھے یہاں تک کہ

هُمُ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَنُقِلُوْا مِنَ الْمَقَاصِيرِ اِلَى الْمَقَابِرِ ۝ حَيْثُ لَا

ان کو سچا وعدہ آگیا تو وہ محلوں سے قبروں کی طرف بھیجے گئے جہاں نہ کوئی

جَلِيْسٌ مُدَّكِرٌ ۝ وَلَا رَفِيْقٌ مُظَاهِرٌ ۝ وَلَا تَبَهُّجٌ بِالْمَنَاظِرِ ۝

ہمکلام ہمنشیں ہے اور نہ مددگار ساتھی ہے اور نہ سیرگاہوں سے تفریح ہے

وَلَا مُؤَانَسَةٌ بِالْعَشَائِرِ ۝ فَاَنْتُمْ فِي مَوْرِدِهِمْ وَارِدُوْنَ ۝ وَ

اور نہ قبیلوں کے ساتھ الفت گیری ہے پس تم انہی کے گھاٹ پر اترنے والے ہو اور

مِنْ كَاْسَاتِهِمْ شَارِبُوْنَ ۝ فَكَيْفَ تَطْمَعُوْنَ فِي الدُّنْيَا بِالْاِقَامَةِ

انہی کے پیالوں سے پینے والے ہو پس تم کس طرح دنیا میں رہنے کی طمع کرتے ہو

فِيْمَا وَلَمْ يَبْقَ مِنَ الْعُمْرِ اِلَّا الْقَلِيْلُ ۝ فَاِلٰى مَتٰى هٰذِهِ الْغَفْلَةُ

حالانکہ عمر صرف تھوڑی سی باقی رہ گئی پس یہ غفلت اور سنگدلی کب تک ہے

وَالْقَسْوَةُ وَقَابِضُ الْاَرْوَاحِ عَزْرَائِيْلُ ۝ فَتَنَزَّهُوْا عَنْ حُبِّ

حالانکہ عزرائیل جانوں کو قبض کرنے والے ہیں پس تم دنیا کی محبت سے

الدُّنْيَا فَاِنَّ مَتَاعَهَا قَلِيْلٌ قَلِيْلٌ ۝ وَتَزَوَّدُوْا بِتَقْوَاكُمْ فَاِنَّ السَّفَرَ

بچو کیونکہ اس کا سامان تھوڑا ہے تھوڑا اور اپنی پرہیزگاری کا توشہ ساتھ لو کیونکہ سفر

طَوِيْلٌ طَوِيْلٌ ۝ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ

لمبا ہے لمبا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کیا تم آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی پر قناعت کر بیٹھے ہو

فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

تو آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کے فائدے محض بے حقیقت ہیں اور فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ ۝

صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں اس طرح رہو گویا کہ تم مسافر ہو یا راہ رو

Marfat.com

نظم[ل]

حضرت شیخ سعدی شیرازی کی ایک نظم کا ترجمہ

کوئے اجل سے تجھ کو کب تک فرار ہوگا
آخر ترا ٹھکانا دار القرار ہوگا

دنیا جہان سارا گر تیرا ملک[٢] بن جائے
مت رکھنا یہ توقع وہ پائدار ہوگا

ناحق غرور کیوں ہے اس مال و زر پہ تجھ کو
دو دن میں جس پہ قابض میراث خوار ہوگا

اک روز تخت پر سے تختے پہ تجھ کو ڈالیں
خواہ تیرے زیر فرماں لشکر ہزار ہوگا

پھر لے چلیں گے تجھ کو کندھوں پہ بار کر کے
اور آپ تیرے سر پہ عصیاں کا بار ہوگا

خاک لحد کے اندر سوتا رہے گا صدیوں
سانپ اور بچھو تجھ سے واں ہمکنار ہوگا

باغ جہاں میں گرچہ تو آج مثل گل ہے
مر کر ترا ٹھکانا اک خار زار ہوگا

یاروں کی غمگساری کچھ بھی نہ کام آئے
واں بس عمل ہی تیرا غم خوار و یار ہوگا

بعضے سوار یکتا بن جائیں واں پیادہ
کوئی جو تھا پیادہ وہ شہسوار ہوگا

کوئی امیرِ اعظم واں ہو غریب و مسکیں
کوئی غریب و مسکین واں شہریار ہوگا

کوئی فریب پیشہ جو پیشوا بنا تھا
پیش خدائے برحق مردود و خوار ہوگا

کوئی فقیر مخلص طاعت ہو جس کا شیوہ
وہ تختِ برتری کا اک تاجدار ہوگا

کیوں روزِ حشر سے تم غافل ہوئے ہو اتنا
غافل کا اے عزیزو واں حال زار ہوگا

گر چاہتے ہو جنت بچتے رہو گنہ سے
حق دارِ باغ جنت پرہیزگار ہوگا

غفلت کا نام مت لو طاعت سے کام رکھو
طاعت سے کوئی بڑھ کر کیا کاروبار ہوگا

اک دانہ بھی جو کھانا ناجائز اور جائز
سب کا حساب لیں گے سب کا شمار ہوگا

عرشی یہ ساری باتیں لب لباب حق ہیں
رکھے گا یاد دل سے جو ہوشیار ہوگا

ل بحر مضارع مثمن اخرب مسبغ وزن ہر مصرعہ کا مفعول فاعلاتن مفعول فاعلاتن ٢ ملک بمعنی مملوک

Marfat.com

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور ہم کو

وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ

اور تم کو آیات اور ذکر پر حکمت میں نفع بخشے بے شک اللہ تعالیٰ صاحب جود

كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے۔

ماہ ذی الحجہ کا پہلا خطبہ

عشرۂ اولیٰ ذی الحجہ کے فضائل اور تکبیر تشریق

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَظَّمَ حُرْمَةَ شَهْرِ ذِي الْحِجَّةِ وَجَعَلَهٗ

تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے ماہ ذی الحج کی عزت زیادہ کی اور اس کو

مِنْ مَوَاسِمِ الْخَيْرَاتِ ○ وَرَفَعَ قَدْرَهٗ بِيَوْمِ عَرَفَةَ وَعِيْدِ

نیکی کے اوقات سے بنایا اور اس کی قدر یوم عرفہ اور عید

الْاَضْحٰى وَاَيَّامِ التَّشْرِيْقِ الْمُتَوَالِيَاتِ ○ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى

اضحی اور تشریق کے مسلسل ایام کی بدولت بلند کی میں اسکی حمد کرتا ہوں اسکی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر

وَاَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْاَلُهُ الْمَزِيْدَ مِنْ فَضْلِهٖ فِيْ جَمِيْعِ

اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور تمام اوقات میں اس سے زیادہ اس کے فضل کا

الْاَوْقَاتِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

طالب ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اس کا کوئی شریک نہیں

شَهَادَةً تُنْجِيْ قَائِلَهَا مِنَ الْمُهْلِكَاتِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا

ایسی گواہی جو لینے کہنے والے کو ہلاکتوں سے نجات دلاتی ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سر

Marfat.com

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَخَلِيْلُهٗ سَيِّدُ السَّادَاتِ ○

محمد اس کے بندے ہے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں جو سرداروں کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ

الٰہی پس درود اور سلام بھیج اور برکت نازل فرما اس نبی کریم اور رسول

لنَّبِيْهِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَادَامَتِ

سردار معتمد بزرگ یعنی ہمارے سردار محمد پر اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر جب تک کہ

الْاَرْضُ وَالسَّمٰوٰتُ ○ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا

زمین اور آسمان قائم ہیں اور سلام بھیج بہت سلام اس کے بعد پس اے

عِبَادَ اللّٰهِ طُوْبٰى لِمَنْ هَمَّ بِحَجِّ بَيْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ ○ وَبِزِيَارَةِ

اللہ کے بندو خوش خبری ہے اس کو جو خانہ کعبہ کے حج کا قصد کرے اور

قَبْرِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ○ وَفَازَ بِاَنْوَاعِ السَّعَادَاتِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ کی زیارت کا اور طرح طرح کی خوش نصیبیوں اور

وَالْكَرَامَاتِ ○ وَهُوَ الْاٰنَ هُنَا عَاكِفٌ وَّطَائِفٌ وَّرَاكِعٌ وَّخَاشِعٌ

نوازشوں سے متمتع ہوا اور وہ اب وہاں مقیم ہے اور طواف کرتا ہے اور نماز پڑھتا ہے اور خشوع کرتا ہے

وَّمُسْتَهِلٌّ وَّمُبْتَهِلٌ وَّدَاعٍ وَّسَاعٍ وَّمُسْتَغْفِرٌ مِّنْ جَمِيْعِ الذُّنُوْبِ

اور لبیک کہتا ہے اور زاری کرتا ہے اور دعا کرتا ہے اور سعی کرتا ہے اور تمام بڑے اور چھوٹے گناہوں سے معافی

وَالسَّيِّئَاتِ ○ وَعَمَّا قَلِيْلٍ يَقِفُ بِالْمَوْقِفِ الْاَعْظَمِ الْمُسَمّٰى بِعَرَفَاتٍ ○

مانگتا ہے اور عنقریب سب سے بڑی وقوف گاہ میں وقوف کرے گا جس کا نام عرفات ہے

الَّذِيْ يُمْحٰى بِهٖ كُلُّ ذَنْبٍ تَقَدَّمَ وَتَذْهَبُ الشَّدَائِدُ وَالتَّكْبَاتُ ○

جہاں ہر گناہ جو پہلے ہو چکا مٹ جاتا ہے اور سختیاں اور مصیبتیں جاتی رہتی ہیں

وَيُبَاهِي اللّٰهُ بِالْوَاقِفِيْنَ هُنَا مَلٰٓئِكَتَهٗ وَيَعُمُّ الْجَمِيْعَ بِغُفْرَانِهٖ وَ

اور اللہ تعالیٰ یہاں وقوف والوں کے ساتھ اپنے ملائکہ پر فخر کرتا ہے اور سب کے لئے اپنی بخشش عام کر دیتا ہے اور

Marfat.com

يُمِدُّ لَهُمْ مَوَائِدَ الْكَرَامَاتِ ○ فَإِنْ لَمْ تَكُوْنُوْا

ان کے لئے نوازشوں کے خوان بچھا دیتا ہے پس اگر تم ان لوگوں کے

مَعَ هٰؤُلَاءِ الْأَقْوَامِ مُشْتَرِكِيْنَ لَهُمْ فِي الطَّاعَاتِ فَتَشَبَّهُوْا

ساتھ ان کی اطاعت میں شامل نہیں ہو تو ان ایام

بِهِمْ فِيْ تَعْظِيْمِ هٰذِهِ الْأَيَّامِ الْمَعْلُوْمَاتِ ○ وَكَبِّرُوا اللّٰهَ

معلومہ کی تعظیم کرنے میں ہی ان کے ساتھ مشابہت پیدا کرو اور پانچ نمازوں

وَاحْمَدُوْهُ عَقِيْبَ كُلِّ صَلٰوةٍ مِّنْ خَمْسِ صَلَوَاتٍ ○

میں سے ہر نماز کے پیچھے اللہ کی تکبیر اور تحمید کرو

فَقُوْلُوا اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

چنانچہ یوں کہو اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے

اللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ إِذَا صَلَّيْتُمْ مَعَ الْجَمَاعَاتِ ○

اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے جبکہ تم جماعتوں کے ساتھ نماز پڑھو

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْ أَيَّامٍ مَّعْدُوْدَاتٍ ○

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور گنتی کے دن (چند) دنوں میں خدا کی یاد کرتے رہو

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَيَّامٍ أَحَبَّ

اور فرمایا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے نزدیک کوئی دن کہ ان میں

إِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى أَنْ يُّتَعَبَّدَ لَهٗ فِيْهَا مِنْ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ

اللہ کی عبادت کی جائے ذی الحجہ کے دس دنوں سے زیادہ محبوب نہیں

يَعْدِلُ صِيَامُ كُلِّ يَوْمٍ مِّنْهَا بِصِيَامِ سَنَةٍ وَقِيَامُ

ان میں ہر روز کا روزہ ایک سال کے روزوں کے برابر ہے اور ان میں سے

كُلِّ لَيْلَةٍ مِّنْهَا بِقِيَامِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ○

ہر رات کے نوافل لیلۃ القدر کے نوافل کے برابر ہیں

Marfat.com

نظم[1]

اب وہ مہِ مبارک ذی الحج آگیا ہے
بخشا خدا نے جس کو رتبہ بہت بڑا ہے

تشریق کے جو پورے ہیں پانچ دن مبارک
ان کا شرف بھی تنہا اس ماہ کو ملا ہے

عرفے کا دن جو سارے ایام سے ہے برتر
وہ بھی اسی مہینے میں آن کر پڑا ہے

اس ماہ میں مکمل ہوتی ہے حج کی طاعت
اور فخر عیدِ اضحٰے حق نے اسے دیا ہے

کیا خوش نصیب ہیں وہ اللہ کے پیارے بندے
مکّے کو راہ پیما اب جن کا قافلہ ہے

شوقِ دیارِ اقدس ہے ان کے دل پہ غالب
اور عشق مصطفٰےؐ کا سر میں سما رہا ہے

کعبے کا سین ہر دم آنکھوں کے سامنے ہے
روضے کا پاک منظر پیشِ نظر سدا ہے

عشّاق کو نہیں ڈر رستے کی مشکلوں سے
یاں ان کو ہر صعوبت پُر لطف و پُر مزا ہے

سرمستِ شوق جس دم گرمِ طلب ہوا اس کو
کانٹوں کا لطف و لذّت پھولوں سے بھی سوا ہے

ہو صد مبارک ان کو جا پہنچے جو حرم میں
قدرت نے اس کو مقصد پر کامراں کیا ہے

کعبہ کا کر رہا ہے اس دم طواف کوئی
سرگرم سعی کوئی مروہ سے تا صفا ہے

پیشِ مقام کوئی ہے پڑھ رہا نوافل
اک ملتزم سے لگ کر مصروفِ التجا ہے

ہم کو اگر میسّر یہ موقعے نہیں ہیں
خاموش بیٹھ رہنا پھر بھی کہاں روا ہے

واجب ہے ہم یہیں پر حق کی کریں عبادت
جس کے ثواب کی کچھ حد ہے نہ انتہا ہے

ان دس دنوں کی طاعت حق کو ہے پیاری سب سے
آیا حدیث میں یہ ارشادِ مصطفٰےؐ ہے

ان دس دنوں سے اک دن رکھے جو روزہ
گویا کہ سال بھر وہ روزے رکھا کیا ہے

ان راتوں میں جو کوئی اک شب پڑھے نوافل
گویا کہ قدر کی شب وہ جاگتا رہا ہے

نویں سے تیرھویں تک ہیں پانچ یومِ تشریق
تکبیر ان میں پڑھنا قرآں میں آچکا ہے

پانچوں نمازوں پیچھے جو کہ ہوں با جماعت
آواز سے یہ پڑھنی معمول اتقیا ہے

---

[1] بحر مضارع مثمن اخرب مسبّغ وزن ہر مصرعہ کا مفعول فاعلاتن مفعول فاعلاتن ۱۲

اچھا ہے جو بھی لمحہ کٹ جائے بندگی میں ورنہ یہ زندگانی بے بود و بے بقا ہے
ہر ایک تیرا بندہ ہو بہرہ یاب طاعت
عرشی کی تجھ سے یارب ہر دم یہی دعا ہے

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا
اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور ہم کو

وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى
اور تم کو آیات اور ذکر پُر حکمت میں نفع بخشے بے شک اللہ تعالیٰ

جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○
صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

عید اضحیٰ کا خطبہ

قربانی کے احکام

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ مَنْ سَقٰى عِبَادَهٗ مِنْ كَاْسَاتِ مَحَبَّتِهٖ
اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے پاک ہے وہ جس نے اپنے بندوں کو محبت کے پیالے پلائے

لَا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ○ فَهَامَتْ نُفُوْسُهُمْ شَوْقًا اِلَيْهِ
جن کے پینے پلانے میں نہ کوئی بیہودگی ہے نہ بے تہذیبی پس ان کے نفس اس کے شوق میں مست ہو گئے

حَتّٰى نَالُوا الْمَقَامَ الْكَرِيْمَ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
یہاں تک کہ انہوں نے بلند مقام حاصل کیا اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

Marfat.com

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○

اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے

سُبْحَانَ مَنْ قَدَّرَ لِأَحِبَّائِهٖ سَعَادَةَ الْحَجِّ وَزِيَارَةَ الْبَيْتِ

پاک ہے وہ جس نے اپنے دوستوں کے لئے حج اور بزرگ گھر کی زیارت کی سعادت

الْعَظِيْمِ ○ وَيَسَّرَ لَهُمُ الْحُضُوْرَ إِلٰى رَوْضَةِ رَسُوْلِهٖ عَلَيْهِ

مقدر کی اور ان کے لئے اپنے رسول علیہ الصلاۃ والسلام کے روضہ پر حاضر

الصَّلٰوةُ وَالتَّسْلِيْمُ ○ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

ہونا آسان کر دیا اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں

وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ مَنْ سَبَّحَتْ

اور اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کے لئے حمد ہے پاک ہے وہ جس کے لئے

لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْأَرَضُوْنَ وَالْعَرْشُ الْعَظِيْمُ وَالْكَعْبَةُ

ساتوں آسمان اور زمینیں اور عرش عظیم اور کعبہ

الْحَسْنَاءُ وَالرُّكْنُ وَالْحَطِيْمُ وَالزَّمْزَمُ وَالْمُلْتَزَمُ وَمَقَامُ

خوبصورت اور حجر اسود اور حطیم اور زمزم اور ملتزم اور مقام

إِبْرَاهِيْمَ ○ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

ابراہیم تسبیح کرتے ہیں اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اور اللہ

أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے تمام تعریف اللہ کے لئے جو مہربان ہے رحم والا

الَّذِيْ هَدَانَا إِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ ○ أَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ

جس نے ہم کو سیدھے رستے کی طرف ہدایت کی میں اسکی حمد کرتا ہوں اس کی تسبیح کرتا ہوں

وَتَعَالٰى وَأَشْكُرُهٗ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ وَأَسْأَلُهُ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ ○

اور وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اس سے قائم رہنے والی نعمت کا سوال کرتا ہوں

Marfat.com

وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ الْمُتَعَالِيْ عَنْ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اس کا کوئی شریک نہیں وہ برتر ہے ہر

كُلِّ وَصْفٍ لَا يَلِيْقُ بِجَلَالِ وَجْهِهِ الْكَرِيْمِ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ

ایسے وصف سے جو اس کی ذات بزرگ کی بزرگی کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَخَلِيْلُهُ الْمَنْعُوْتُ فِي

ہمارے سردار محمد اس کے بندے اور رسول اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں جن کی تعریف

الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ

کتاب پرحکمت میں ہے۔ الٰہی پس درود اور سلام بھیج اور برکت نازل فرما اس نبی

الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

کریم اور رسول سردار معتمد بزرگ یعنی ہمارے سردار حضرت محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ ذَوِي التَّشْرِيْفِ وَالتَّكْرِيْمِ ○ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر جو صاحب عزت اور بزرگی والے ہیں اور سلام بھیج بہت

كَثِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ تَقَرَّبُوْا رَحِمَكُمُ اللّٰهُ بِالذَّبَائِحِ

سلام اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو اللہ تم پر رحم کرے اس روز بزرگ میں

فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ الْعَظِيْمِ ○ وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْاُضْحِيَةَ وَاجِبَةٌ عِنْدَنَا

قربانیوں کے ساتھ قرب حاصل کرو اور یاد رکھو کہ قربانی ہمارے نزدیک ہر مسلمان

عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ غَنِيٍّ غَيْرِ عَدِيْمٍ ○ وَاِنَّهَا لَا تَصِحُّ اِلَّا مِنَ النَّعَمِ

غنی اور غیر تنگدست پر واجب ہے اور وہ صرف چوپایہ جانوروں سے صحیح ہوتی ہے

وَهِيَ الْاِبِلُ وَالْبَقَرُ وَالْغَنَمُ وَتَكُوْنُ غَيْرَ ذِيْ عَيْبٍ وَّسَقِيْمٍ ○

اور وہ اونٹ اور گائے اور بکری ہیں اور وہ عیب دار نہ ہو اور بیمار نہ ہو

وَيَدْخُلُ وَقْتُهَا بِمُضِيِّ وَقْتِ صَلٰوةِ الْعِيْدِ وَخُطْبَتَيْهِ عَلٰى

اور اس کا وقت نماز عید اور اس کے دونوں خطبوں کا پورا وقت

Marfat.com

لتنميم ○ ولا تباع لحمها ولا جلدها ولا يعطى شيئًا

نے پر آتا ہے   اور اس کا گوشت نہ بیچا جائے   اور نہ اس کا چمڑا   اور نہ اس میں سے کچھ

من ذالك الجزار في اجرته فهذه الامور في الاضحية

قصائی کو اس کی اجرت میں دیا جائے   پس یہ باتیں   قربانی میں

لا تستقيم ○ واعلموا ان هذه القربة افضل القربات

ٹھیک نہیں ہیں   اور یاد رکھو کہ یہ نیک کام ان ایام میں تمام نیک

في هذه الايام لما فيها من اظهار شعائر الدين القويم ○

کاموں سے افضل ہے   اس لئے کہ اس میں دین استوار کے شعائر کا اظہار ہے

بل قال بعضهم انها افضل من العتق فانها احياء لسنة

بلکہ بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ وہ غلام کو آزاد کرنے سے افضل ہے   کیونکہ یہ تمہارے باوا ابراہیم کی

ابيكم ابراهيم عليه وعلى نبينا الصلوة والتسليم ○

سنت کو زندہ کرتا ہے   ان پر اور ہمارے نبی پر درود اور سلام ہو

قال الله تعالى انا اعطينك الكوثر ○ فصل لربك وانحر ○

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے   ہم نے تم کو بڑی خیر و برکت دی ہے   تم اپنے پروردگار کی نماز پڑھو   اور قربانی کرو

ان شانئك هو الابتر ○ وقال النبي صلى الله عليه وسلم

جو تمہارا برا چاہے اس کا کوئی نام لیوا نہ رہے گا   اور فرمایا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

ما عمل ابن ادم من عمل يوم النحر احب الى الله من

فرزند آدم نے   قربانی کے دن کوئی عمل ایسا نہیں کیا جو اللہ کے نزدیک قربانی کا

اهراق الدم وانه ليأتي يوم القيمة بقرونها واشعارها

خون گرانے سے زیادہ محبوب ہو   اور قیامت کے دن وہ اس کے سینگوں   اور اس کے بالوں

واظلافها وان الدم ليقع من الله بمكان قبل ان يقع

اور اس کے کھروں کے ساتھ آئے گا   اور بے شک خون اللہ کے نزدیک زمین پر گرنے سے پہلے ہی وقعت پا

له تفسیر خازن میں لکھا ہے کہ ایک قول میں یہاں صلاۃ سے نماز عید اور قربانی مراد ہے ۱۲

Marfat.com

بِالْاَرْضِ فَطِیْبُوْا بِہَا نَفْسًا ○

پاجاتا ہے پس تم اس سے اپنا جی خوش کرو

نظم[1]

جس مسلماں پر زکوٰۃِ مال ہے اک فرضِ دیں — روزِ عید اس پر ہے قربانی بھی واجب بالیقیں

بھیڑ بکری ایک کی جانب سے قربانی ہے ٹھیک — اونٹ یا گائے میں ہو سکتے ہیں سات انساں شریک

بکری بکرا اک برس سے کم نہ ہونا چاہئے — دو برس کی عمر ہے مشروط گائے کے لئے

جانور ہو تندرست و فربہ اور بے عیب ہو — حشر میں موزوں سواری کے لئے لاریب ہو

ہیں مقرر تین دن قربانی کے لے مومنین — یعنی دسویں گیارہویں ذی الحجہ کی اور بارھویں

ہوتی ہے بعد نمازِ عید قربانی ادا — گاؤں والے صبحدم کرلیں تو ہے ان کو روا

ہو کہاں تک ذکر قربانی کا فضلِ بیشمار — ایک سنت ہے خلیل اللہ کی اور یادگار

خواب میں اک شب ہوا ان کو فرمانِ خدا — راہِ حق میں کوئی قربانی کرو جلدی ادا

صبح اُٹھ کر آپ نے تعمیلِ فرماں کیلئے — چن کے اچھے اچھے اک سو اونٹ قرباں کردیئے

دوسری شب بھی تقاضا اس طرف سے تھا یہی — یعنی قربانی کرو راہ خدا میں اے نبیؑ

خواب سے جاگے خلیل اللہ جب دم صبحگاہ — کردیئے قربان پورے سو شتر بہرِ الٰہ

تیسری شب بھی یہی پیغام آیا اے خلیل — تم کو قربانی کے کرنے میں نہیں زیبا ہے ڈھیل

ہو کے حیراں پھر خلیل اللہ نے کی التجا — اے مرے مولا ہے قربانی سے کیا شئے مدعا

تب ہوا ارشاد قرباں چاہئے کرنی وہ چیز — راہِ مولا میں جو ہو ہر چیز سے تم کو عزیز

پیارے اسمٰعیلؑ جو تھے آپ کے لختِ جگر — تھے خلیل اللہ کو ہر شے سے وہ محبوب تر

ان کی ماں کو جا سنایا خواب کا سب ماجرا — یعنی ہے قربانیٔ فرزند کا حکمِ خدا

ماں نے بیٹے کو نہلایا اور پہنایا لباس — اور کہا اے جانِ مادر جاؤ اپنے حق کے پاس

---

[1] بحر رمل مثمن مقصور۔ وزن پہلی بیت کے ہر مصرعہ کا فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان ۱۲

بیٹا اپنے باپ کے ہمراہ چلا باصد خوشی — اور خلیل اللہ نے لی ساتھ رسی اور چھری

راہ میں اسمٰعیلؑ کو شیطان بہکانے لگا — ذبح کرنے کے لئے ہے باپ تم کو لے چلا

آپ نے فرمایا کیا بکتا ہے شیطانِ لعین — کوئی باپ اپنے پسر کو قتل کرتا ہے کہیں

پھر کہا ابلیس نے ہاں ہاں یہ ہے حکمِ خدا — یعنی تم کو باپ کر دے راہِ مولا میں فدا

تب کہا گر ہے یونہی فرمانِ ربّ العٰلمیں — ایسی جانیں لاکھ ہوں قرباں بہ ربّ العالمیں

باپ نے قربان گہ میں جا کے بیٹے سے کہا — حکمِ حق ہے تجھ کو اس کی راہ میں کردوں فدا

بولے اسمٰعیلؑ میں راضی ہوں اے پیارے پدر — حکمِ حق کے سامنے حاضر ہے گردن اور سر

تین باتوں کے لئے لیکن وصیت ہے مری — پہلے میرے ہاتھ پاؤں باندھ دینا یا نبیؐ

تا تڑپنے کے سبب ان سے بپا حرکت نہ ہو — ذبح کرنے میں تمہیں تکلیف اور دقت نہ ہو

دوسرے منہ ڈھانپ دینا ذبح کے وقت اے پدر — رحم و رقت تا نہ ہو غالب تمہارے قلب پر

تیسرے ماں کو نہ دینا اطلاع اے پاک ذات — تا نہ منہ سے نکلے ان کے کوئی بے صبری کی بات

الغرض دل کو کڑا کر کے خلیلؑ اللہ نے — دست و پا رسی سے باندھے لاڈلے فرزند کے

کپڑا منہ پر ڈالا اور ان کو لٹایا خاک پر — پڑھ کے بسم اللہ چھری رکھدی گلوئے پاک پر

فرش سے لے عرش تک اک تہلکہ برپا ہوا — عالمِ ملکوت میں اک شور و غل پیدا ہوا

غیب سے آئی ندا بس بس اب اے میرے رسولؑ — امتحاں پورا ہوا اور ہو چکا ہدیہ قبول

پھر معاً جبرئیل لائے ایک بہشتی گوسفند — وہ ہوئی ذبح اور ذبیح اللہؑ اٹھے بے گزند

عرض کی سارے فرشتوں نے کہ اے ربّ رحیم — وجہ کیا تھی جس سے یہ واقع ہوا امرِ عظیم

رب نے فرمایا فرشتوں کا تھا ہم سے یہ سوال — کیا سبب پائی ہے ابراہیم نے عزت کمال

ہم نے چاہا دیکھ لیں سارے فرشتے برملا — ہیں خلیل اللہ ایسے اہلِ تسلیم و رضا

حکم پر بیٹے کو قرباں کرنے کو تیار ہیں — وہ جبھی تاجِ خلیل اللہی کے حقدار ہیں

ماہ ذی الحج مبارک کی دہم تاریخ تھی — جس میں ساری سرگذشتِ ذبحِ عظمیٰ واقع ہوئی

اس لئے ہر سال اس دن پائی قربانی قرار — کیونکہ ہے حضرت خلیلؑ اللہ کی یہ یادگار

عرشی ہم کو بھی اگر بہبود عقبےٰ چاہئے — ان بزرگانِ سلف کی رہ پر چلنا چاہئے

Marfat.com

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور ہم کو

وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ

اور تم کو آیات اور ذکر پُر حکمت میں نفع بخشے بے شک اللہ تعالیٰ صاحب جود

كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہ ذی الحج کا دُوسرا خطبہ

کفِّ لسان

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ وَعَلَّمَهُ الْبَيَانَ وَالتَّعْبِ

تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے انسان کو پیدا کیا اور اس کو بیان و اظہار مطلب سکھایا

وَاَمَدَّهٗ بِلِسَانٍ يُّتَرْجِمُ بِهٖ عَمَّا حَوَاهُ الْقَلْبُ مِنْ غَيْ

اور اس کو زبان سے مدد دی جو ان باتوں کو بلاکم و کاست بیان کردیتی ہے جن کو دل نے ج

تَقْصِيْرٍ ○ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ

کر رکھا ہے میں اس کی حمد کرتا ہوں اسکی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ

اِلَيْهِ وَاَسْتَغْفِرُهٗ وَاَسْتَعِيْذُ بِهٖ وَاَسْتَجِيْرُ ○ وَاَشْهَدُ

کرتا ہوں اور اس سے معافی مانگتا ہوں اور اس کی پناہ چاہتا ہوں اور اس کی حمایت میں آتا ہوں اور میں گواہی دیتا

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَهُوَ الْعَلِىُّ

کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اس کا کوئی شریک نہیں اور وہ بلند بزرگ

الْكَبِيْرُ ○ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُ

ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد اس کے بندے اور اس کے رسول

Marfat.com

وَصَفِيِّهٖ وَخَلِيْلِهٖ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ ○ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں جو بشارت دینے والے اور ڈرانیوالے ہیں الٰہی پس درود اور سلام بھیج اور برکت نازل فرما

عَلٰی هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ

اس نبی کریم اور رسول سردار معتمد بزرگ یعنی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اِلٰی يَوْمِ الْمَصِيْرِ ○ وَسَلِّمْ

ہمارے سردار محمد پر اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر روز قیامت تک اور سلام بھیج

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اِنَّ اللِّسَانَ مِنْ نِّعَمِ

بہت سلام اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو تحقیق زبان اللہ کی بڑی نعمتوں

اللّٰهِ الْعَظِيْمَةِ وَلَطَائِفِ صُنْعِهِ الْغَرِيْبَةِ كَمَا لَا يَخْفٰی

اور اس کی نادر کاریگری کے لطیفوں سے ہے چھپے کر پرکھوالے

عَلَی النَّاقِدِ الْبَصِيْرِ ○ فَاِنَّهٗ صَغِيْرٌ جِرْمُهٗ وَعَظِيْمٌ طَاعَتُهٗ

صاحب بصیرت پر مخفی نہیں کیونکہ اس کا وجود چھوٹا ہے اور اس کی طاعت اور جرم

وَجُرْمُهٗ اِذْ لَا يَسْتَبِيْنُ الْكُفْرُ وَالْاِيْمَانُ اِلَّا بِشَهَادَةِ

بڑا ہے اس لئے کہ کفر اور ایمان زبان کی شہادت کے بغیر

اللِّسَانِ وَهُمَا غَايَةُ الطَّاعَةِ وَالْعِصْيَانِ اِلَّا تَجُرُّهُمْ اِلٰی

ظاہر نہیں ہوتے اور وہ دونوں طاعت اور نافرمانی کا نتیجہ ہیں جو لوگوں کو

ثَوَابِ الْجَنَّةِ اَوْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ○ فَمَنْ اَطْلَقَ اللِّسَانَ

جنت کے ثواب یا دوزخ کے عذاب کی طرف لے جاتے ہیں پس جس شخص نے زبان کو آزاد رکھا

وَاَهْمَلَهٗ مُرْخِيَ الْعِنَانِ سَلَكَ بِهِ الشَّيْطَانُ فِيْ كُلِّ مَيْدَانٍ

اور اس کی باگ ڈھیلی رکھ کر کھلی چھوڑدی تو شیطان اس کو ہر میدان میں لے جاتا ہے

وَطَالَمَا اَوْقَعَهٗ فِيْ حِرْمَانٍ وَّتَحْسِيْرٍ ○ فَقَيِّدُوْهُ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ

اور اکثر اوقات اس کو محرومی اور حسرت میں ڈال دیتا ہے پس اللہ تم پر رحم کرے

Marfat.com

بِلِجَامِ الشَّرِيْعَةِ الْبَيْضَاءِ تَنْجُوْا مِنْ فِتْنَةِ الْعَمْيَاءِ وَ لَا

اس کو شریعت روشن کے لگام سے قابو میں لاؤ تاکہ تم تاریک فتنہ سے نجات پاؤ اور نہ

تُطْلِقُوْهُ اِلَّا فِيْمَا يَسْتَوْجِبُ الْمَدْحَ وَالثَّنَاءَ وَ لَا تَنْسَوْا

چلاؤ اس کو مگر ان باتوں میں جو مدح و ثنا کا موجب ہوں اور انجام بد

الْمَاٰبَ وَالْمَصِيْرَ ○ وَاحْتَرِزُوْا عَنْ فُضُوْلِ الْكَلَامِ وَ

نتیجہ کو فراموش نہ کرو اور پرہیز کرو بے ہودہ گوئی سے اور

مَدْحِ اللِّئَامِ وَالْوَعْدِ كَالْمُمَاطِلِ وَالْخَوْضِ فِي الْبَاطِلِ

کمینے لوگوں کی مدح کرنے سے اور دیر کرنے والے کی طرح وعدہ کرنے سے اور فضول معاملہ میں بحث کرنے سے

وَالتَّقَعُّرِ فِي الْكَلَامِ وَالْبَذَاءَةِ فِي الْخِصَامِ وَالْخِطَابِ

اور گفتگو میں بلندی کی چندیا کرنے سے اور جھگڑے میں بدزبانی کرنے سے اور مخاطب کو

بِالسَّبِّ وَالْقَوْلِ بِالْكِذْبِ وَالتَّكَلُّمِ بِاللَّعْنِ وَالْاِيْذَاءِ

گالی دینے سے اور جھوٹ بولنے سے اور لعنت کرنے سے اور طعنہ کے ساتھ

بِالطَّعْنِ وَالتَّرَنُّمِ وَالْغِنَاءِ وَالْمِزَاحِ وَالْاِسْتِهْزَاءِ وَ

دکھ دینے سے اور گانے اور راگ الاپنے سے اور ٹھٹھول اور مسخری سے اور

اِرْتِكَابِ الْغِيْبَةِ وَالْمَشْيِ بِالنَّمِيْمَةِ وَاِفْشَاءِ الْاَسْرَارِ

غیبت کے ارتکاب سے اور چغلی کرتے پھرنے سے اور بھیدوں کو ظاہر کرنے سے

وَالتَّحْدِيْثِ بِكُلِّ مَا سَمِعَ مِنَ الْاَخْبَارِ وَاعْلَمُوْا اَنَّهٗ يُسْتَطَرُ

اور ہر سنی سنائی بات کے بیان کرنے سے اور یاد رکھو کہ ہر چھوٹی اور

كُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ

بڑی بات لکھی جاتی ہے اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ تم اپنی رفتار میں میانہ روی

وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ

اختیار کرو اور اپنی آواز کو آہستہ کرو کیونکہ آوازوں میں بری آواز گدھوں کی آواز ہے

Marfat.com

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ یَّضْمَنْ مَا

اور فرمایا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اپنی دونوں کلوں کے

بَیْنَ لِحْیَیْہِ وَمَا بَیْنَ رِجْلَیْہِ اَضْمَنْ لَہُ الْجَنَّۃَ ○

درمیان کی چیز (زبان) اور اپنی دونوں ٹانگوں کے درمیان کی چیز (یعنی شرمگاہ کو قابو میں رکھنے) کا ذمہ اٹھائے میں اس کیلئے بہشت کا ذمہ دار ہوں۔

نظم[1]

نعمتِ عظمیٰ خدا نے دی زبان
نیکیوں کا اک ذریعہ کی زبان

کرتے ہیں تحمید داور اس سے ہم
پڑھتے ہیں نعتِ پیمبر اس سے ہم

اس سے ہم پڑھتے ہیں تسبیح سجود
بھیجتے ہیں اس سے حضرت پر درود

جو زباں کرتی ہے ایسے نیک کام
اس سے مت لیجے بُرے کاموں کا نام

ہے زباں چھوٹی سی شے اور مختصر
پر ہیں کام اس کے بڑے اور پُر خطر

چھوڑ رکھے جو زباں کو بے مہار
اس کا چکھے گا مزا انجام کار

تھام دو اس کو لگام شرع سے
مت نکلنے دو نظام شرع سے

مت نکلنے دو زباں سے ایسی بات
جس سے ہو مخدوش عقبےٰ میں نجات

لغو گوئی ایک بد تر کام ہے
جس کا سو ہو بُرا انجام ہے

کہہ رہے ہیں حضرت خیر البشرؐ
خرچ ڈالو مال زائد ہو اگر

اور اگر موجود ہے زائد کلام
روک رکھنا چاہئے اس کو مدام

ٹھٹھا بازی جاہلیت کا ہے کام
اہلِ دیں سب اس سے بچتے ہیں مدام

گالیاں بکنے کی عادت ہے بُری
مومنوں کو یہ نہیں جائز کبھی

صاف فرماتے ہیں یوں خیر الانام
دے جو گالی اس پہ جنت ہے حرام

ہے یہ ارشادِ شفیع المذنبینؐ
لعن کرنا شیوۂ مومن نہیں

[1] بحر رمل مسدس مقصور وزن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن ۱۲

اور ابو حامد غزالیؒ امام — نقل کرتے ہیں یہ احیا میں کلام
کرنی مومن پر ہے لعنت اس طرح — مار ڈالیں اس کو جاں سے جس طرح
طعنہ دینے کی بُری ہوتی ہے خُو — ہے خدا فرما رہا لَاتَلْمِزُوْا
نام دھرنا بھی نہایت ہے بُرا — خود خدا ہے منع اس سے کر رہا
ضد ہے سرتا پا جہالت کا نشاں — ضد ہے فقدانِ عدالت کا نشاں
اپنی خود تعریف کرنا ہے فضول — سخت نازیبا ہے یہ کار جہول
عیب ہے وعدہ خلافی کا بُرا — اس میں اکثر لوگ ہیں اب مبتلا
ہے حدیثوں کا یہ مضمون لاکلام — خلف وعدہ اک منافق کا ہے کام
بولنا جھوٹ اک رذیلت سخت ہے — جھوٹا انساں بھی بڑا بدبخت ہے
راستی کا راستہ ہے مستقیم — جھوٹ کی گھاٹی میں ہے خوفِ عظیم
چاپلوسی کی بھی عادت ہے نفاق — اور بناوٹ کی محبّت ہے نفاق
عادتِ غیبت بھی بدتر عیب ہے — اک بڑا جُرم و گُنہ لاریب ہے
چھوڑو غیبت گوشت ہے یہ بھائی کا — گوشت بھائی کا ہے کھانا کب روا
ہے حدیثِ حضرت خیر البشر — عَیب جوئی جو کرے ہے فتنہ گر
ہے بہت بدنام دنیا میں چغل — نحس و نافرجام دنیا میں چغل
ہے حدیثوں میں یہ ارشادِ نبیؐ — ہو نہیں سکتا سخن چیں جنّتی
مومنو! احساں جتانا چھوڑ دو — اجر احساں کا گنوانا چھوڑ دو

ہے دُعا عرشی کی یارب ہر زماں
دُور ہو اپنا ہر اک عیبِ زباں

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَ

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے — قرآن عظیم میں برکت دے — اور

نَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○ اِنَّہٗ تَعَالٰی

ہم کو اور تم کو آیات اور ذکر پر حکمت میں نفع بخشے بے شک اللہ تعالیٰ

جَوَادٌ کَرِیْمٌ قَدِیْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○

صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہِ ذی الحج کا تیسرا خطبہ

قسوتِ قلب کا علاج

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیٰی قُلُوْبَ الصّٰلِحِیْنَ بِالرِّقَّۃِ

تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے نیک لوگوں کے دلوں کو نرمی اور ملائمت سے

وَاللِّیْنِ ○ وَنَوَّرَھَا بِاَشِعَّۃِ الْاِیْمَانِ وَالْیَقِیْنِ ○ اَحْمَدُہٗ

زندہ کیا اور ان کو ایمان و یقین کی شعاعوں سے منور کیا میں اسکی حمد کرتا ہوں

سُبْحَانَہٗ تَعَالٰی وَاَشْکُرُہٗ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ وَاَسْتَغْفِرُہٗ وَھُوَ خَیْرُ

اس کی تسبیح کرتا ہوں وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اس سے معافی مانگتا ہوں اور وہ معافی

الْغَافِرِیْنَ ○ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ

دینے والوں میں سے بہتر ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اس کا کوئی شریک نہیں

الْمُتَعَالِیْ عَنْ وَصْفِ الْوَاصِفِیْنَ ○ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا

وہ وصف کرنے والوں کے وصف سے برتر ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَصَفِیُّہٗ وَخَلِیْلُہٗ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ

محمد اس کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور اس کے دوست ہیں جو نبیوں

وَالْمُرْسَلِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی ھٰذَا النَّبِیِّ

اور رسولوں کے خاتم ہیں ، الٰہی پس درود اور سلام بھیج اور برکت نازل فرما اس نبی

Marfat.com

الكريم والرسول السيد السند العظيم سيدنا محمد

کریم اور رسول سردار معتمد بزرگ یعنی ہمارے سردار حضرت محمد پر

وعلى آله وأصحابه وتابعيهم بإحسان إلى يوم الدين ○

اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر اور خلوص دل سے ان کا اتباع کرنے والوں پر قیامت کے دن تک

وسلم تسليما كثيرا ○ أما بعد فيا عباد الله ويل للذين

اور سلام بھیج سلام بہت اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو ہلاکی ہے ان لوگوں کے لئے

سمعوا الأمر والنهي مع كثرة الذنوب وابصروا الزواجر

جنہوں نے گناہ کی کثرت کے ساتھ امر و نہی کو سنا اور دل کی سختی کے ساتھ باز رکھنے والے

مع قسوة القلوب فما كانوا مهتدين ○ وتكرر في القرآن

امور کو دیکھا پھر بھی ہدایت پانے والے نہ ہوئے اور قرآن مجید میں وعدہ وعید

ذكر الوعد والوعيد وأنواع التهويل والتهديد وما زالوا

طرح طرح کے ڈرانے اور دھمکانے کا ذکر بار بار آیا اور تم ہمیشہ اس سے

عنه غافلين ○ وعاينوا ما يصيرون إليه عما قليل وقام

غافل رہے حالانکہ عنقریب ان کا جو انجام ہونے والا ہے اس کو آنکھوں سے دیکھ لیا اور اس پر

عندهم على ذلك واضحات الدليل وعلموا أن وعد الله

ان کے نزدیک روشن دلیل قائم ہو چکی اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ کا وعدہ

حق مبين ○ أغرهم من الكريم إمهاله أم حملهم

برحق ہے ظاہر ہے کیا خداوند کریم کے مہلت دینے نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے یا اس کی بخشش نے

على العصيان إفضاله أم أطمعهم العلم بأنه أرحم

ان کو گناہوں پر برانگیختہ کیا ہے یا اس بات کے علم نے ان کو حریص کر دیا کہ وہ سب رحم کرنیوالوں

الراحمين ○ والله إنه لشديد العقاب وإن المجرمين

سے بڑا رحم کرنے والا ہے بخدا کہ وہ سخت عذاب دینے والا ہے اور بے شک مجرموں کے لئے

Marfat.com

لَهُمْ سُوْءُ الْعَذَابِ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ○

بڑا عذاب ہے پس متکبروں کا برا ٹھکانا ہے

فَلْيَفِيْقُوْا مِنْ هٰذَا الذُّهُوْلِ وَالنَّوْمِ وَلْيَسْتَحِلُّوْا مِنَ

پس ان کو چاہیے کہ اس فراموشی اور نیند سے ہوش میں آئیں اور سزا اور عتاب اور

الْمَظَالِمِ قَبْلَ الْقِصَاصِ وَالْعِتَابِ وَاللَّوْمِ حِيْنَ لَا يَنْفَعُ شَفَاعَةُ

ملامت سے پہلے لوگوں کے تلف کیے ہوئے حقوق بخشوالیں جبکہ سفارش کرنے والوں کی سفارش کچھ

الشَّافِعِيْنَ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ

مفید نہ ہوگی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہے

فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ط فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ط

اور وہ اپنے پروردگار کی روشنی پر چلتا ہے (کفر کی تاریکی میں چلنے والے کے برابر ہوسکتا ہے) تو افسوس ہے ان لوگوں پر جن کے دل یاد خدا سے

اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اِنَّ رَجُلًا

(غافل ہوکر) سخت ہوگئے۔ یہی لوگ سخت گمراہی میں ہیں اور حضرت ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک شخص

شَكَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْوَةَ قَلْبِهٖ

نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنی سخت دلی کی شکایت کی

قَالَ امْسَحْ رَاْسَ الْيَتِيْمِ وَاَطْعِمِ الْمِسْكِيْنَ ○

تو آپ نے فرمایا یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا کر اور مسکین کو کھانا کھلایا کر

نظم[1]

دل کی سختی دل کا ہے بدتر مرض — اس سے پیدا ہوتے ہیں اکثر مرض

دل کی سختی سے خدا بخشے اماں — ہیں ہزاروں آفتیں اس میں نہاں

[1] بحر رمل مسدس محذوف وزن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن ۱۲

ظلم و بے رحمی ہے اس کا اک ثمر ‏ ‏ وعظ و پند اس میں نہیں کرتے اثر
اس مرض میں جس کا دل ہوگا سقیم ‏ ‏ بے اثر ہے اس پہ فریاد یتیم
اس کو عصیاں سے پشیمانی نہیں ‏ ‏ ترک طاعت سے پریشانی نہیں
دل کی سختی میں ہوا جو مبتلا ‏ ‏ چھا گئی ادبار کی اس پر گھٹا
نیکیوں سے وہ رہے گا بے نصیب ‏ ‏ فضل رب آتا نہیں اس کے قریب
حق تعالےٰ نے ہے قرآں میں کہا ‏ ‏ سنگدل سے تو ہے پتھر بھی بھلا
پتھروں پر جب ہو طاری خوفِ حق ‏ ‏ گرتے ہیں اوپر سے ہو جاتے ہیں شق
لیک جس انسان کا دل ہو جائے سخت ‏ ‏ ٹس سے مس ہوتا نہیں وہ تیرہ بخت
یہ بھی فرماتا ہے رب العالمیں ‏ ‏ ہم نے بھیجا ہے وہ قرآنِ مبیں
جس سے مومن کے کھڑے ہوں رونگٹے ‏ ‏ اور وہ ڈرنے لگے اللہ سے
جسم و جاں اس کی ہو پھر مائل بحق ‏ ‏ جس کو چاہے اس سے دے اللہ سبق
سنگدل کو یہ کہاں دولت نصیب ‏ ‏ یہ اثر جس کے نہ ہو دل کے قریب
ترمذی میں ہے حدیثِ آنحضورؐ ‏ ‏ سنگدل ہے سب سے بڑھ کر حق سے دُور
اب سنو ہوتا ہے کیونکر سخت دل ‏ ‏ نرم کیوں رہتا نہیں کم بخت دل
جب صغیرہ ہو گنہ انسان سے ‏ ‏ گر نہ توبہ اس سے آئندہ کرے
اور رہے کرتا صغائر تا بہ دیر ‏ ‏ اس سے ہوتا ہے کبائر پر دلیر
اور کبائر کو کرے گر بار بار ‏ ‏ پھر نہیں کرتا گنہ ان کو شمار
ہیں گناہ جتنے شدید اور خوفناک ‏ ‏ ان سے پھر کرتا نہیں کچھ خوف باک
کرتے کرتے رات دن جرم و گناہ ‏ ‏ ہوتا ہے دل سخت اور سینہ سیاہ
کھل کھلا کر ہنستا زائد بولنا ‏ ‏ لغو باتوں پر زباں کو کھولنا
یہ بھی ہے دل کی قساوت کا سبب ‏ ‏ رقت و نرمی کی قلت کا سبب
دل کی سختی دور کرتی ہو اگر ‏ ‏ پیر کامل کو بناؤ راہ بر
یاد رکھو اعمال کا خود احتساب ‏ ‏ دل سے پوچھو وقت شب دن کا حساب

Marfat.com

دیکھ کر دنیا کے عبرتناک حال | خوب سوچو ان کا موجب اور مآل
دل کو سمجھاؤ ہے مرنا ایک دن | اس جہاں سے ہے گذرنا ایک دن
پرسش اعمال کا جب ہو خطاب | آخرت میں اس کا کیا دیں گے جواب
ہے سدا قرآں کا پڑھنا بھی مفید | دل کی رقت اس سے ہوتی ہے مزید

عرشی مسکیں کی ہے یارب دعا
نرم دل اور متقی سب کو بنا

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَ
اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے اور

نَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى
ہم کو اور تم کو آیات اور ذکر حکمت میں نفع بخشے بیشک اللہ تعالیٰ

جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○
صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن مہربان رحم والا ہے

ماہ ذی الحج کا چوتھا خطبہ

وداع سال

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ الَّذِيْ لَا افْتِتَاحَ
تمام تعریف اللہ کے لئے جو اول ہے اور آخر ہے جس کے وجود کا نہ آغاز ہے

لِوُجُوْدِهٖ وَلَا اخْتِتَامَ ○ وَمَا سِوَاهُ بَاطِلٌ وَّ
اور نہ خاتمہ اور اس کے سوا سب باطل ہیں اور

مُشْرِفٌ عَلَى الزَّوَالِ وَالْاِنْعِدَامِ ○ اَحْمَدُهٗ
زوال و نابودگی کے قریب ہیں میں اس کی حمد کرتا ہوں

Marfat.com

سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی وَاَشْكُرُهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْتَغْفِرُهٗ

اس کی تسبیح کرتا ہوں اور وہ برتر ہے اور اس کا شکر کرتا ہوں اور اس کی درگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور اس سے

مِنْ جَمِيْعِ الذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ ○ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا

تمام گناہوں اور جرموں سے معافی مانگتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○ وَ

معبود (برحق) نہیں اس کا کوئی شریک نہیں وہ بزرگی اور عظمت والا ہے اور

اَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ

وَخَلِيْلُهٗ بَدْرُ التَّمَامِ وَمِصْبَاحُ الظَّلَامِ ○ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ

اور اس کے دوست ہیں پورے چاند ہیں اور اندھیرے کے چراغ ہیں الٰہی پس درود

وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ

اور سلام بھیج اور برکت نازل فرما اس نبی کریم اور رسول

السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَ

سردار معتمد بزرگ پر یعنی ہمارے سردار محمدؐ پر اور آپ کی آل پر اور

اَصْحَابِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الْكِرَامِ ○ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

آپ کے اصحاب پر اور آپ کے اہل بیت کرام پر اور سلام بھیج بہت سلام

اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اِنَّ عَامَكُمْ هٰذَا قَدْ تَاَهَّبَ

اس کے بعد پس اے اللہ کے بندو تمہارا یہ سال کوچ کے لئے تیار

لِلرَّحِيْلِ وَاَنْتُمْ عَلٰی فِرَاشِ الْغَفْلَةِ نِيَامٌ ○ كَمْ مَرَّ بِكُمْ

ہے اور غفلت کے بستر پر سو رہے ہو تم پر کس قدر

شَهْرٌ بَعْدَ شَهْرٍ وَمَا زِلْتُمْ فِي النَّقْضِ وَالْاِبْرَامِ ○

مہینے کے بعد مہینے گزرے اور تم جوڑ توڑ میں ہی لگے رہے

Marfat.com

وَكَمْ تَكَرَّرَتْ مِنْكُمُ التَّوْبَةُ ثُمَّ خُلِفَ الْوَعْدُ بَعْدَ

پھر وعدہ کو لازم پکڑنے کے بعد
اور کتنی مرتبہ تم نے توبہ کی

الْاِلْتِزَامِ ۝ وَقُلْتُمْ فِيْ كُلِّ عَامٍ نَعْمَلُ صَالِحًا فِيْ

کہا کہ ہم آئندہ سال نیک عمل کریں گے
کے خلاف کیا اور تم نے ہر سال

الْعَامِ الْاٰتِيْ حَتّٰى تَصَرَّمَ الْعُمُرُ عَامًا بَعْدَ عَامٍ ۝ اَمَا عَلِمْتُمْ

کیا تم کو معلوم نہیں گزر گئی
یہاں تک کہ سال بعد سال عمر

اَنَّ مَاضِيَ الْوَقْتِ لَا يَعُوْدُ كَمَا لَا يَعُوْدُ مَا سَبَقَ مِنَ

جس طرح گئے ہوئے تیر پھر واپس
کہ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں

السِّهَامِ ۝ فَيَا سَعَادَةَ مَنْ وُفِّقَ فِيْ عَامِهٖ لِلْعَمَلِ

اس شخص کی جس کو موجودہ سال میں نیک عمل
نہیں آتے پس بڑی خوش نصیبی ہے

الصَّالِحِ وَفَازَ بِحُسْنِ الْخِتَامِ ۝ وَيَا شَقَاوَةَ مَنْ اَفْرَطَ

اور شقاوت و بدبختی ہے اس شخص کی جس نے اپنی
کی توفیق ملی اور خاتمہ بخیر پر کامیاب ہوا

فِيْ اَيَّامِ عُمُرِهٖ وَمَا انْتَهٰى عَنِ الذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ ۝ حَتّٰى

یہاں تک کہ نہ بچا اور جرموں سے گناہوں
عمر کے ایام میں زیادتی کی اور

قَدِمَ عَلٰى سَفَرِ الْاٰخِرَةِ وَتَرَاكَمَتْ عَلَيْهِ الشَّدَائِدُ

اور غموں نے مصیبتوں اس کو اور
آخرت کے سفر پر تیار ہو گیا

وَالْاٰلَامُ ۝ فَرَحِمَ اللّٰهُ امْرَءًا اَوْدَعَ عَامَهٗ بِصَالِحِ

پس رحم کرے اللہ اس شخص پر جس نے موجودہ برس کو نیک
گھیر لیا

الْاَعْمَالِ وَقَدَّمَ لِنَفْسِهٖ مِنْ خَيْرٍ اِلٰى دَارِ الْمَقَامِ ۝

آپ کے لئے آخرت کی طرف نیکی کا توشہ بھیجا
اعمال کے ساتھ وداع کیا اور اپنے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ

اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے جتنی مخلوقات زمین پر ہے سب فنا ہو جانے والی ہے اور صرف پروردگار کی ذات باقی رہ جائے گی

Marfat.com

رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

جو عظمت وبزرگی والی ذات ہے ۔ اور فرمایا ہے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ

علیہ وسلم نے پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت سمجھو اپنی جوانی کو اپنے بڑھاپے سے پہلے

وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سُقْمِكَ وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَفَرَاغَكَ

اور اپنی تندرستی کو اپنی بیماری سے پہلے اور اپنی فراخ دستی کو اپنی محتاجی سے پہلے اور اپنی فرصت کو

قَبْلَ شُغْلِكَ وَحَيٰوتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ ○

اپنی بے فرصتی سے پہلے اور اپنی زندگی کو اپنی موت سے پہلے

نظم

دوستو یہ سال ہجری بھی ہے اب پا در رکاب ۔ حیف اب کے بھی ہوا ہم سے نہ کچھ کارِ ثواب

اب تلک باقی وہی غفلت وہی پندار ہے ۔ چھا رہا طولِ امل کا ہے وہی دل پر حجاب

دن گذرتے جا رہے ہیں اور مہینے کٹ گئے ۔ جیسے کشتی جا رہی تیزی سے ہو بالائے آب

کہتے رہتے ہیں سدا تو یہ کریں گے کل ضرور ۔ کھو دیئے امروز فردا ہی میں ایامِ شباب

یوں پڑے ہیں مطمئن جیسے سدا رہنا ہے یاں ۔ ہے چلا تو عمر جاری موت کی جانب شتاب

صد مبارک پڑتے جو غفلت کے چکر میں نہیں ۔ رکھتے ہیں پیشِ نظر وہ اپنے عملوں کی کتاب

کیا ہمیں کرنا ہے واجب کیا نہ کرنا چاہیئے ۔ کونسا فعلِ خطا ہے کونسا کارِ ثواب

سوچتے ہیں گر کیا ہم نے بُرا کوئی عمل ۔ حشر میں پیشِ خدا پھر دے سکیں گے کیا جواب

منہ گریبانِ ندامت سے اُٹھے گا کس طرح ۔ حاکمِ محشر کی جانب سے ہو جب نازل عتاب

طاعتِ حق میں دل و جاں سے لگے رہتے ہیں وہ ۔ اور نہیں لاتے عمل میں کوئی کار ناصواب

لے بحر رمل مثمن مقصور وزن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلات ۱۲

Marfat.com

حیف ہے ان پر جو غفلت میں بسر کرتے ہیں دن — عمر کے انعام حق کو کرتے ہیں ناحق خراب

عہد پیری آگیا مشکل ہے اُٹھنا بیٹھنا — طاقتیں اعضائے تن کی دے گئیں یکسر جواب

ہمتِ طاعت ہے باقی اور نہ جوشِ ذکر و فکر — اور صلوٰۃ و صوم کی تن میں نہیں باقی ہے تاب

آگیا بیٹھے بٹھائے ایک دن پیغامِ موت — اور دنیا سے پڑا جانا بحالِ اضطراب

اب کھلیں آنکھیں، نظر غفلت کا ثمرہ آگیا — جس کو سمجھے چشمۂ صافی وہ تھی موجِ سراب

چاروناچار اس جہاں سے جاتے ہیں پھر خالی ہاتھ — اور وہاں اپنے لئے تیار پاتے ہیں عذاب

دوستو اس روز سے ہم سب کو ڈرنا چاہیئے — اور سمجھنا چاہیئے وہ دن ہے آنے کو شتاب

رائیگاں کھونا نہیں زیبا ہے اوقاتِ حیات — اس طرح سونا نہیں ہے ٹھیک ہو کر محوِ خواب

چاہیئے ہر دم رہو اللہ سے توفیقِ عمل — اس کی نافرمانیوں سے سمجھو لازم اجتناب

یا خدا ہو عاقبت ہر اک مومن کی بخیر — حشر میں سب پر ہو ظلِ سرورِ عالی جناب

عرشیِ عاجز کو بھی مل جائے اس زمرے میں جا
حشر میں اس کو نہ ہو کچھ خوف و حزن و اضطراب

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں برکت دے

وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ

اور ہم کو اور تم کو آیات اور ذکر پُر حکمت میں نفع بخشے

اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ

بے شک اللہ تعالیٰ صاحب جود صاحب کرم قدیم بادشاہ محسن

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

مہربان رحم والا ہے

Marfat.com

خطبۂ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَ

تمام تعریف اللہ کے لئے ہم اس کی حمد کرتے ہیں اور اس سے مدد مانگتے ہیں اور اس سے معافی چاہتے ہیں اور

نُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ

اس پر ایمان لائے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور اللہ کی پناہ چاہتے ہیں اپنے

شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ

نفسوں کی شر سے اور اپنے عملوں کی برائیوں سے جس کو اللہ ہدایت

اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ

بخشے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو وہ گمراہ کرے تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں

وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اس کا کوئی شریک نہیں اور

نَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَصَفِيُّهٗ وَ

ہم گواہی دیتے ہیں کہ آنحضرت محمد اس کے بندے اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ اور

خَلِيْلُهٗ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى هٰذَا

اس کے دوست ہیں الٰہی پس درود اور سلام بھیج اور برکت نازل فرما اس

النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَالرَّسُوْلِ السَّيِّدِ السَّنَدِ الْعَظِيْمِ

نبی کریم اور رسول سردار معتمد بزرگ یعنی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

ہمارے سردار محمد پر اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر اور سلام بھیج

Marfat.com

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○ خُصُوْصًا عَلٰى اَفْضَلِ الْبَشَرِ

سلام بہت خصوصاً ان پر جو بالتحقیق

بَعْدَ الْاَنْبِيَآءِ بِالتَّحْقِيْقِ سَيِّدِنَا اَبُوْبَكْرِنِ

انبیاء کے بعد تمام لوگوں سے افضل ہیں یعنی ہمارے سردار ابوبکر

الصِّدِّيْقِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ○ وَعَلَى النَّاطِقِ

صدیق اللہ ان سے راضی ہو اور ان پر جو حق و راستی

بِالْحَقِّ وَالصَّوَابِ سَيِّدِنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

کے ساتھ بولنے والے ہیں یعنی ہمارے سردار عمر بن الخطاب

رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ○ وَعَلٰى جَامِعِ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ سَيِّدِنَا

اللہ ان سے راضی ہو اور ان پر جو قرآن کی آیات کو جمع کرنے والے ہیں یعنی ہمارے سردار

عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ○ وَعَلٰى

عثمان ابن عفان اللہ راضی ہو ان سے اور ان پر

مُظْهِرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ سَيِّدِنَا عَلِيِّ ابْنِ

جو عجیب و غریب باتوں کے مظہر ہیں یعنی ہمارے سردار علی ابن

اَبِىْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ ○ وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ

ابی طالب اللہ ان کے چہرے کو باعزت کرے اور دونوں اماموں پر

الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ اَبِىْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ

جو بزرگ ہیں خوش نصیب ہیں شہید ہیں ایک ابو محمد حسن

وَاَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ○ وَعَلٰى

اور دوسرے ابی عبد اللہ حسین اللہ ان دونوں سے راضی ہو اور ان کی

اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ رَضِىَ اللّٰهُ

والدہ پر جو عورتوں کی سردار ہیں یعنی فاطمہ زہرا اللہ ان سے راضی ہو

Marfat.com

عَنْهَا وَعَلٰی عَمَّیْهِ الشَّرِیْفَیْنِ بَیْنَ النَّاسِ

اور آپ کے دونوں چچوں پر جو لوگوں میں معزز ہیں

اَبِیْ عُمَارَةَ الْحَمْزَةِ وَاَبِی الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِیَ

ایک ابو عمارہ حمزہؓ اور دوسرے ابو الفضل عباسؓ راضی ہو

اللّٰہُ عَنْهُمَا ○ وَعَلٰی سَائِرِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِیْنَ

اللہ دونوں سے اور باقی تمام صحابہ اور تابعین پہ

رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ○ وَعَلَی الْاِمَامِ

اللہ تعالیٰ کی خوشنودی ان سب پر ہو اور حضرت امام

الْاَعْظَمِ الْفَقِیْهِ الْاَفْخَمِ ○ سَیِّدِ عُلَمَآءِ الْعٰلَمِیْنَ

اعظم پر جو سب سے بڑے فقیہ ہیں دنیا جہان کے عالموں کے سردار ہیں

اِمَامِ اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِیْنَ ○ عَارِفِ غَوَامِضِ السُّنَنِ

مسلمانوں کے اماموں کے امام ہیں حدیث و قرآن کی باریکیوں کو جاننے والے

وَالْقُرْاٰنِ حَضْرَةِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ النُّعْمَانِ ○ رَضِیَ اللّٰہُ

ہیں یعنی حضرت ابی حنیفہؒ نعمان اللہ تعالیٰ ان سے

تَعَالٰی عَنْهُ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ

راضی ہو الٰہی بخش دے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو

الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ وَاَیِّدِ الْاِسْلَامَ

جو ان میں سے زندہ ہیں اور جو مر چکے ہیں الٰہی اور مدد کر اسلام کی

وَاَعْلِ کَلِمَةَ الْحَقِّ وَالْاِیْمَانِ بِبَقَآءِ دَوْلَةِ مَوْلَانَا

اور حق اور ایمان کا کلمہ بلند کر ہمارے آقا

السُّلْطَانِ الْغَازِیْ (یہاں شاہِ اسلام و فرمانروائے وقت کا نام لیا جائے)

سلطان غازی کی سلطنت کی پائیداری سے

Marfat.com

خَلَّدَ اللّٰهُ تَعَالٰى مُلْكَهٗ وَسَلْطَنَتَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ

اللہ تعالیٰ اس کی بادشاہی اور سلطنت کو قائم رکھے الٰہی اس کے لشکروں کی

عَسَاكِرَهٗ وَكُنِ اللّٰهُمَّ مُؤَيِّدًا لَّهٗ وَنَاصِرَهٗ ○ وَاكْتُبْ

مدد کر اور الٰہی اس کا مددگار اور مؤید ہو اور

اَللّٰهُمَّ السَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ عَلَيْنَا وَعَلٰى سَائِرِ الْحُجَّاجِ وَ

الٰہی ہمارے حق میں اور تمام حاجیوں اور غازیوں اور

الْغُزَاةِ وَالْمُسَافِرِيْنَ فِيْ بَرِّكَ وَبَحْرِكَ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ

اور مسافروں کے حق میں جو تیرے خشک علاقوں اور تیرے سمندروں میں ہوں امت محمدیہ سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ ○ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُ

صلی اللہ علیہ وسلم سب کے حق میں سلامتی اور خیریت لکھ دے اے پروردگار عالم

اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ

میں خدائے بزرگ سے جو عرش کریم کا پروردگار ہے سوال کرتا ہوں کہ مجھ کو اور سب مسلمانوں کو

اَجْمَعِيْنَ ○ عِبَادَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ بِالْعَدْلِ

بخش دے اے اللہ کے بندو تحقیق اللہ تم کو انصاف

وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۤءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۤءِ

احسان اور اہل قرابت کو دینے کا حکم کرتا ہے اور بے حیائی اور برے کام

وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ اُذْكُرُوا

اور نافرمانی سے منع کرتا ہے تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم خیال رکھو خدائے بزرگ

اللّٰهَ الْعَظِيْمَ يَذْكُرْكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى

کو یاد کرو وہ تم کو یاد کرے گا اور البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر زیادہ بلند اور زیادہ اچھا

وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ ○

اور زیادہ باعزت اور زیادہ بزرگ اور زیادہ کامل اور زیادہ ضروری اور زیادہ بڑا ہے

Marfat.com

خطبۂ نکاح و مسائل ضروریہ متعلقہ نکاح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان رحم والا ہے

خطبۂ نکاح اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ

سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے ہم اسکی حمد کرتے ہیں اور اس سے مدد مانگتے ہیں اور اس سے بخشش چاہتے ہیں اور اس پر ایمان

بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ

لاتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور پناہ مانگتے ہیں اللہ کے ساتھ اپنے نفس کی بدیوں سے اور اپنے

سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ

عملوں کی برائیوں سے جس کو اللہ ہدایت دے تو کوئی اس کو بہکانے والا نہیں اور جس کو وہ گمراہ کرے

فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اس کا کوئی شریک نہیں

لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ يٰۤاَيُّهَا

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سردار محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اے لوگو

النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک جی سے پیدا کیا

وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً

اور اس سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد پھیلائے اور عورتیں

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ

اور اللہ سے ڈرو جس کے نام سے تم باہم سوال کرتے ہو اور رشتوں کی قرابت سے بے شک اللہ

كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

تم پر نگہبان ہے اے ایمان والو اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے

حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ

ڈرنے کا حق ہے اور جب تم مرو تو مسلمان مرو اے ایمان والو

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ

اللہ سے ڈرو اور درست بات کہو وہ تمہارے عملوں کو

اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ

درست کر دے گا اور تم کو تمہارے گناہ بخش دے گا اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کی

فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ○ وَهٰذَا بِاَمْرِ اللّٰهِ الْجَلِيْلِ الْجَبَّارِ الْوَاحِدِ

وہ بڑے مرتبے کو پہنچ گیا اور یہ (نکاح) خداوند بزرگ زبردست کے حکم کے مطابق ہے جو واحد ہے

الْقَهَّارِ خَالِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاۤؤُهٗ وَعَمَّتْ

غلبے والا ہے رات اور دن کا پیدا کرنے والا ہے اس کے نام پاک ہیں اور اس کے انعام

اٰلَاۤئُهٗ كَمَا قَالَ فِيْ كِتَابِهِ الْمَجِيْدِ فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ

عام ہیں جیسا کہ اس نے اپنی عالیشان کتاب میں فرمایا ہے تو اپنی مرضی کے مطابق دو دو

مِّنَ النِّسَاۤءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا

اور تین تین اور چار چار عورتوں سے نکاح کر لو پھر اگر تم کو اس بات کا اندیشہ ہو کہ کئی بی بیوں میں انصاف نہ کر سکو گے

فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَعَلٰى سُنَّةِ سَيِّدِ الرُّسُلِ

تو ایک ہی (بی بی کرنا) یا جو لونڈی تمہارے قبضے میں ہو اور (یہ نکاح) پیغمبروں کے سردار

هَادِى السُّبُلِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

راہوں کے ہدایت دینے والے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق ہے

فَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ النِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِيْ فَمَنْ

چنانچہ آنحضرت علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ نکاح کرنا میری سنت ہے پس جو

رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَبِقَوْلِ الْفُقَهَاۤءِ الْعُظَمَاۤءِ

شخص میری سنت سے روگردانی کرے وہ میرا نہیں اور بزرگ فاضلوں کے اس قول کے مطابق ہے کہ

Marfat.com

اَلنِّکَاحُ یَنْعَقِدُ بِاِیْجَابٍ وَّقَبُوْلٍ وَّلَا یَجُوْزُ النِّکَاحُ اِلَّا بِحُضُوْرِ

کہ نکاح ایجاب اور قبول کے ساتھ منعقد ہوتا ہے اور نکاح ایسے دو گواہوں کے سامنے ہی قرار پا سکتا ہے

شَاهِدَیْنِ عَاقِلَیْنِ بَالِغَیْنِ مُسْلِمَیْنِ حُرَّیْنِ ○ وَصَلَّی اللّٰہُ

جو عاقل ہوں بالغ ہوں مسلمان ہوں آزاد ہوں اور اللہ تعالیٰ رحمت

تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ○

نازل فرمائے اپنی مخلوق کی بہترین ہستی یعنی حضرت محمد پر اور آپ کی آل اور اصحاب سب پر

نکاح کے بعد کی دعا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَیْنَهُمَا کَمَا اَلَّفْتَ بَیْنَ اٰدَمَ وَ

الٰہی ان دونوں (میاں بیوی) میں الفت ڈال دے جس طرح تو نے آدم اور

حَوَّآءَ وَبَیْنَ اِبْرَاهِیْمَ وَسَارَةَ وَبَیْنَ یُوْسُفَ وَزُلَیْخَا وَبَیْنَ

حوا کے درمیان الفت ڈالی اور حضرت ابراہیم اور سارہ کے درمیان اور حضرت یوسف اور زلیخا کے درمیان اور

مُوْسٰی وَصَفُوْرَآءَ وَبَیْنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت موسیٰ وصفورا کے درمیان اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَعَائِشَةَ الصِّدِّیْقَةِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهَا وَبَیْنَ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهُ

اور عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے درمیان اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهَا وَوَفِّقْهُمَا لِلْعَمَلِ بِاَحْکَامِ

اور فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے درمیان اور ان دونوں کو توفیق دے دین کے احکام

الدِّیْنِ الْمَتِیْنِ وَلِاتِّبَاعِ سُنَّةِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ

پر عمل کرنے کی اور پیغمبروں کے سردار علیہ الصلوٰۃ والسلام کی

وَالسَّلَامُ وَسُنَّةِ خُلَفَآءِهِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَهْدِیِّیْنَ وَصَلَّی

سنت اور آپ کے خلفائے راشدین اہل ہدایت کی سنت پر چلنے کی اور اللہ

اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ○

رحمت نازل فرمائے اپنی مخلوق کی بہترین ہستی یعنی محمد پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب سب پر

Marfat.com

نکاح پڑھانے کا طریقہ نکاح پڑھانے سے پہلے مناسب ہے کہ لڑکی کا ولی نکاح خواں کو نکاح پڑھنے کا اذن دے پھر وہ اندر جاکر لڑکی کو چھ کلمے اور صفت ایمان پڑھلائے۔ اگر لڑکی یہ کلمات نہ پڑھ سکے تو نکاح خواں خود ہی اس کے سامنے اس طرح ٹھہر ٹھہر کر پڑھے کہ وہ ہر لفظ سنتی جائے پھر مجلس نکاح میں آکر دُولہن کے ولی سے آہستگی پوچھے کہ مہر کس قدر باندھنا منظور ہے۔ دہ بتیس۔ چالیس۔ پچاس۔ سو۔ پانسو۔ ہزار جو کچھ مناسب سمجھے گا کہدے گا پھر پوچھے مہر معجّل منظور ہے یا مؤجل۔ یہ بھی اپنی مرضی کے مطابق بتاوے گا۔ پھر دُولھا والوں کو بتاوے۔ کہ اتنا مہر معجّل یا مؤجل باندھا جائے گا۔ اس پر اگر کچھ اختلاف ہوا۔ تو دونوں فریق خود طے کریں گے اس کے بعد دُولھا کو بھی چھ کلمے اور صفت ایمان پڑھائے یا سنائے پھر بآواز بلند خطبہ نکاح جو اوپر درج ہے پڑھے۔ خطبہ کے بعد ایجاب و قبول کرائے وہ اس طرح ہے کہ دُولھا کو مخاطب ہو کر اتنی بلند آواز سے جس کو حاضرین بخوبی سنتے ہوں کہے لے نوشہ! جو کہ عاقل و بالغ اور خاطب و راغب ہو۔ مسمات فلاں بنت فلاں کا نکاح بعوض مہر اس قدر تمہارے ساتھ کیا اس کے جواب میں دُولھا کہے میں نے قبول کیا۔ اگر وہ نہ بولے تو نکاح خواں اس کو کہدے کہ کہو قبول کیا۔ حتیٰ کہ وہ کہدے کہ قبول کیا۔ اسی طرح دوسری بار کہے۔ پھر اسی طرح تیسری بار کہے۔ اس کے بعد نکاح خواں ہاتھ اُٹھا کر وہ دُعا مانگے جو اُوپر درج ہو چکی ہے اور خرمے اگر موجود ہوں تقسیم کئے جائیں۔ یا لٹا دیئے جائیں۔ دونوں طرح درست ہے۔

بعض خاص باتوں کی تشریح

(۱) نکاح کی شرعی اصلیت صرف اس قدر ہے کہ وہ دو لفظوں سے جن کو ایجاب و قبول کہتے ہیں بندھ جاتا ہے۔ جن کو دو گواہوں کے سامنے کہا جائے مثلاً لڑکی کا باپ دو گواہوں کے سامنے دُولھا سے کہے میں نے اپنی فلاں لڑکی کا نکاح تمہارے ساتھ کیا وہ کہے میں نے قبول کیا۔ بس نکاح قائم ہو گیا۔ اس اصلیت کے ساتھ جو زائد باتیں نکاح میں مروج ہیں وہ بزرگان دین نے خاص اور اہم مصلحتوں کے لئے تجویز کی ہیں جن میں سے بعض کا ذکر آگے آتا ہے۔

(۲) ولی سے مراد سرپرست ہے لڑکی اور لڑکے کے نکاح کرنے کا اختیار اسی کو ہوتا ہے سب سے پہلے ولی باپ ہے اگر باپ نہ ہو تو دادا پھر سگا بھائی۔ پھر سوتیلا بھائی پھر۔ بھتیجا۔ پھر سگا چچا۔ پھر سوتیلا چچا۔ پھر سگے چچا کا لڑکا پھر اس کا پوتا پھر سوتیلے چچا کا لڑکا۔ پھر پوتا اگر یہ نہ ہوں تو باپ کا چچا پھر اسکے لڑکے پوتے یہ بھی نہ ہوں تو پھر ماں ولی ہے۔ پھر دادی۔ پھر، نانی۔ پھر، نانا۔ پھر حقیقی بہن پھر سوتیلی بہن پھر جو بھائی بہن ماں شریک ہوں۔ پھر پھوپھی۔ پھر ماموں۔ پھر خالہ وغیرہ۔

(۳) چھ کلمے اور صفت ایمان یہاں بخوف طوالت درج نہیں کئے۔ نماز کی مطبوعہ کتابوں میں لکھے ہیں وہاں سے پڑھ کر یاد کر سکتے ہیں نکاح کی صحت ان پر موقوف نہیں البتہ ان کا پڑھنا داخل احتیاط ہے مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی قدس سرہ نے لکھا ہے کہ بزرگان دین نے ان کلمات کا نکاح سے پہلے پڑھنا اس لئے

Marfat.com

مناسب سمجھا گیا انسان بعض اوقات دانستہ و نادانستہ کلمۂ کفر بول دیتا ہے جس سے وہ کافر ہو جاتا ہے ایسی صورت میں مسلمان کا نکاح کافرہ سے اور کافر کا مسلمہ سے درست نہیں ہو سکتا ان کلمات کے پڑھانے سے یہ خدشہ رفع ہے۔

(۴) لڑکی کم عمر و نابالغ ہو تو اسکو کلمات پڑھانے کی ضرورت نہیں اگر پڑھا دیئے جائیں تو بھی کوئی ہرج نہیں بعض نکاح خواں چھوٹی لڑکیوں کو کلمات پڑھانے کے علاوہ ایجاب و قبول بھی کراتے ہیں۔ اسکی بھی ضرورت نہیں ہاں لڑکی اگر بالغہ ہو تو مضائقہ نہیں اور اگر بڑی عمر کی عورت رانڈ یا مطلقہ ہو تو اس سے ایجاب و قبول کرانا ضروری ہے

(۵) مہر معجل کے معنی وہ مہر جو جلدی مطلوب ہو۔ اس قسم کا مہر عورت کو ہر وقت وصول کرنے کا حق ہے جب چاہے اپنے شوہر سے مانگ سکتی اور لے سکتی ہے۔ مؤجل وہ مہر ہے جو میاں بیوی دونوں میں سے ایک کے مرنے یا عورت کے طلاق پانے پر ادا کرنا واجب ہوتا ہے عورت مر جائے تو اس کے وارث شوہر سے وصول کریں گے اور اگر شوہر مر جائے تو عورت شوہر کے وارثوں سے وصول کرے گی۔

(۶) ایجاب کے معنی کوئی بات منوانے کے لئے پیش کرنا قبول کے معنی اس بات کو مان لینا جب ولی یا نکاح خواں کہتا ہے تمہارا نکاح فلاں لڑکی کے ساتھ کیا یا لڑکی کو کہتے ہیں تمہارا نکاح فلاں لڑکے کے ساتھ کیا یہ ایجاب ہے اور جب وہ اس کے جواب میں کہے میں نے قبول کیا تو یہ قبول ہے۔ ایجاب و قبول دونوں میں یا ان میں سے ایک میں ماضی کا صیغہ بولنا لازم ہے ورنہ نکاح نہ ہوگا۔ یعنی کہ کہا جائے نکاح کیا اور جواب میں کہا جائے قبول کیا۔ ورنہ اگر کہا جائے نکاح کرتے ہیں یا کہا جائے نکاح کریں گے یا جواب میں کہا جائے قبول کرتا ہوں یا کہا جائے قبول کروں گا تو یہ جائز نہیں اس سے نکاح نہ ہوگا۔

(۷) نکاح کے وقت دو گواہوں کا موجود ہونا شرط ہے ورنہ نکاح نہ ہوگا۔ ہم نے نکاح پڑھانے کے طریقہ میں گواہوں کا ذکر اسلئے نہیں کیا کہ عموماً مجلس نکاح میں بارات کے لوگ اور دوسرے لوگ دو سے کہیں زیادہ موجود ہوتے ہیں وہ سارے گواہ ہوتے ہیں لیکن اگر کہیں نکاح کا مختصر سا کام ہو تو دو گواہ تجویز کر لئے جائیں جو دو مرد ہوں یا ایک مرد اور دو عورتیں۔ اگر نکاح خواں عورت کو ایجاب و قبول کرانے جائے تو جب اس عورت کے پاس دوسری عورتیں موجود ہوں تو اس کے اپنے ساتھ صرف ایک مرد لے جانا کافی ہوگا۔

(۸) نکاح میں خواہ مہر کا ذکر کیا جائے یا نہ کیا جائے بہر حال نکاح ہو جاتا ہے اور نکاح کے بعد مہر مثل دینا واجب ہوتا ہے بشرطیکہ دونوں میں خلوت صحیحہ ہو چکے یا دونوں میں سے ایک مر جائے۔ مہر مثل یہ ہے کہ وہ مہر اس عورت کے مہر کے برابر ہو جو اس عورت کی ہم قوم ہم عمر ہم زمانہ اور ہم شکل ہو بعض شہروں اور بستیوں میں رواج ہے کہ جب ان سے مہر کی بابت پوچھا جاتا ہے کہ مہر شرع پیغمبری باندھ دو اور اس سے ان کی مراد یہ ہوتی ہے مہر کی یہ تعداد پانصد تنکہ سیاہ و یک دینار سرخ سلطانی کا ترجمہ ہے جو اب تک نکاح خوانی کے مروجہ الفاظ میں درج ہے۔ اور مہر کی یہ معتدل مقدار اسلامی بادشاہوں کے زمانہ میں مقرر کی گئی تھی۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ تعداد مہر

Marfat.com

نہ خاص شرع پیغمبری ہے اور نہ لازمی۔ بلکہ شرع پیغمبری یہ ہے کہ دو روپے دس آنے سے لے کر جتنا چاہیں مہر مقرر کر سکتے ہیں۔

(۹) نکاح میں خطبہ پڑھنا دعا مانگنا اور خرمے تقسیم کرنا امور مسنونہ سے ہیں۔ نکاح کی شرائط اور واجبات سے نہیں اگر یہ باتیں نہ ہوں تو بھی نکاح ہو جاتا ہے۔ مگر ترکِ سنت مناسب نہیں ہ

بعض دیگر مسائل ضروریہ متعلقہ نکاح

(۱) مرد بالغ ہو اور عورت بھی بالغہ ہو تو ولی ان کو نکاح پر مجبور نہیں کرسکتا وہ خود جہاں چاہیں نکاح کر سکتے ہیں اگر وہ جوان مرد عورت باہم نکاح کرلے پر رضامند ہوں اور دو گواہوں کے سامنے دونوں میں سے ایک کہہ دے کہ میں نے اپنا نکاح تیرے ساتھ کیا۔ دوسرا کہے میں نے قبول کیا تو نکاح ہوگیا۔

(۲) جب عورت کو طلاق دی جائے تو اس کی عدت کے اندر اس کا شوہر اس کی بہن کے ساتھ نکاح نہیں کرسکتا۔ عدت گذر جانے کے بعد کرسکتا ہے۔

(۳) عدت کے اندر عورت کا کسی کے ساتھ نکاح جائز نہیں۔ عدت گذر جانے پر نکاح ہو سکتا ہے بعض لوگ رانڈ عورت کو روکنے اور اس کو اپنے قبضہ میں رکھنے کے لئے عدت کے اندر ہی طوعاً و کرہاً نکاح کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں اور ہنستے ہیں کہ ہمارا اس قدر روپیہ اس کا رشتہ لینے پر صرف ہو چکا اب اگر عدت کا انتظار کیا جائے تو یہ کہیں اور نکاح کرے گی اور ہمارا روپیہ ضائع جائے گا۔ یہ ہم جانتے ہیں کہ عدت میں نکاح درست نہیں۔ مگر ہم تو عورت کے روکنے کا حیلہ کر رہے ہیں عدت کے بعد دوبارہ صحیح نکاح کریں گے یہ سب باتیں شیطانی اغوا ہے اور یہ سارا کام فعل حرام ہے۔ ایسا نکاح پڑھنے پڑھانے والے اور اس مجلس میں شریک ہونے والے سب گنہگار ہوتے ہیں بلکہ ان کے اپنے نکاح بھی ٹوٹ جاتے ہیں ہ

(۴) سنی لڑکی کا نکاح شیعہ۔ مرزائی چکڑالوی وغیرہ بدعقیدہ کے ساتھ درست نہیں۔

(۵) کنواری لڑکی جو جوان ہو اس سے نکاح کی اجازت لینی چاہیئے اگر وہ ولی کے اجازت لینے پر صاف لفظوں میں اجازت نہ دے بلکہ چپ ہو رہے۔ یا مسکرا دے یا رونے لگے۔ تو یہ بمنزلہ اجازت ہے ہاں رانڈ یا مطلقہ سے جب اجازت مانگی جائے تو اس کا صاف لفظوں میں اجازت دینا ضروری ہے۔

(۶) چھوٹی لڑکی کا نکاح اگر باپ نے کیا ہے تو بڑی ہونے پر اس کے فسخ کرانے کا اختیار نہیں۔ دادا کا بھی یہی حکم ہے لیکن اگر باپ نے کیا ہے تو بڑی ہونے پر اس کے منع کیا ہے اور وہ اس نکاح پر ناراض ہے تو بالغ ہوتے ہی اپنی ناراضگی کا اظہار کر کے مسلمان حاکم کی عدالت کے ذریعہ فسخ کرا سکتی ہے۔

نکاح خواں کے آداب (۱) نکاح خواں کے لئے ضرور ہے کہ وہ نکاح کے ضروری مسائل سے واقف ہو۔ (۲) نماز روزہ وغیرہ طاعات کا پابند ہو ہ

Marfat.com

(۳) اُس کا لباس اور ہیئت چہرہ وغیرہ دیندار لوگوں کی مانند ہو۔

اگر نکاح خواں جاہل محض ہو یا بے نمازو تارکِ روزہ اور دیگر احکام شرع کی پروانہ کرنے والا ہو یا
کا لباس وہیئت چہرہ وغیرہ بے دین لوگوں کی سی ہو مثلاً داڑھی منڈی ہوئی یا مونچھیں بڑھائی ہوئی ہوں یا
میں ٹرکیاں لٹکائی ہوئی ہوں یا دھوتی پہن رکھی ہو۔ تو ایسے نکاح خواں کا صحیح طور سے پڑھایا ہوا نکاح اگرچہ
ہو جاتا ہے مگر اُس کو نکاح خوانی کے منصب پر قائم رکھنے اور اُس سے نکاح پڑھانے والے سب گنہگار

(۴) نکاح کی مجلس میں نکاح خواں اپنے منصب و مرتبہ کا لحاظ رکھے۔ یعنی وہ اس مجلس میں ایک خادم کی حیثیت
سے نہیں بلکہ ایک شرعی وکیل کی حیثیت میں موقر اور ممتاز جگہ میں بیٹھے۔ عام رواج ہے کہ لوگ دولھا کو مس
پر بٹھاتے ہیں اور باقی شرکائے مجلس گویا اس مسند نشین کے طفیلی ہوتے ہیں نکاح خواں کو انہی طفیلیوں
جگہ دینا نکاح خواں ہی کی بلکہ شرع کی توہین ہے بہتر یہ ہے کہ اگر مسند نہیں تو کم از کم کوئی اُجلا کپڑا نکاح خو
کے نیچے بھی بچھا دیا جائے۔ جس سے اس کی نشست بھی ممتاز ہو جائے۔

(۵) نکاح خواں کے منصب کے لئے کہ وہ ایجاب و قبول کرانے کے لئے دولھا کو اپنے پاس بلائے نہ
خود اُٹھ کر اُس کے پاس جائے اور کم رتبہ آدمی کی طرح اس کے سامنے بیٹھے ہاں تمام مجالس نکاح یک
نہیں ہوتیں اور نہ تمام دولھے ایک حیثیت کے ہوتے ہیں لہٰذا اگر دولھا کو اُس کی جگہ سے اُٹھانا غیر
نظر آئے تو نکاح خواں کو پہلے ہی اُس کے برابر دوش بدوش بیٹھنا چاہیئے تاکہ نہ اس کو اپنی جگہ سے اُٹھ
نہ اس کو اُٹھانا پڑے

(۶) نکاح خواں کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقۂ نکاح خوانی میں جاہل لوگوں کو کنگنے سہرے گانے بجانے
مجرے آتشبازی وغیرہ بدعات و محرمات کی بُرائی سے مطلع کرتا رہے کہ یہ باتیں سخت گناہ ہیں بلکہ بعض
کے نزدیک باجے اور ناچ مجرے سے نکاح ہی درست نہیں ہوتا۔

تمّت

تاریخ شہادت مصنف علیہ الرحمتہ

کیا کافروں نے شہید اُن کو بھی — جو تھے عالم و فاضلِ بے نظیر
مضافاتِ نابھہ میں مارے گئے — دو بیٹوں کے ساتھ آہ یہ مردِ پیر
تہ گنبدِ نیلگوں فلک — ہوا دفن خونیں کفن وہ ظہیر
یہ تاریخ ناقیؔ نے ان کی لکھی — گئے ہائے مرزا محمد نذیر

بحساب ابجد

۱۳۶۶ھ

Marfat.com

لَا يَصُومَنَّ اَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِلَّا يَوْمًا قَبْلَهٗ اَوْ بَعْدَهٗ۔

١٨٥٥۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحٰرِثِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهِيَ صَائِمَةٌ فَقَالَ اَصُمْتِ اَمْسِ قَالَتْ لَا قَالَ تُرِيْدِيْنَ اَنْ تَصُوْمِيْنَ غَدًا قَالَتْ لَا قَالَ فَاَفْطِرِيْ وَقَالَ حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ سَمِعَ قَتَادَةَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اَيُّوْبَ اَنَّ جُوَيْرِيَةَ حَدَّثَتْهُ فَاَمَرَهَا فَاَفْطَرَتْ۔

باب ١٢٤٦ هَلْ يَخُصُّ شَيْئًا مِّنَ الْاَيَّامِ

١٨٥٦۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَصُّ مِنَ الْاَيَّامِ شَيْئًا قَالَتْ لَا كَانَ عَمَلُهٗ دِيْمَةً وَّاَيُّكُمْ يُطِيْقُ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

تم میں کوئی جمعہ کے دن روزہ نہ رکھے۔ مگر جب کہ اس سے پہلے یا اس کے بعد ایک دن اور روزہ رکھے۔

ہم سے مسدد نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ قطان نے انہوں نے شعبہ سے دوسری سند۔ اور ہم سے محمد بن بشار نے بیان کیا کہا ہم سے غندر نے کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے ابو ایوب سے انہوں نے جویریہ بنت حارث سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن اُن کے پاس تشریف لے گئے وہ روزہ دار تھیں۔ آپؐ نے فرمایا کیا تُو نے کل (جمعرات کو) بھی روزہ رکھا تھا؟ انہوں نے کہا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا اچھا کل ہفتہ کو بھی روزہ رکھنا چاہتی ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا پھر تو روزہ کھول ڈال اور حماد بن جعد نے قتادہ سے سُنا مجھ سے ابو ایوب نے بیان کیا اُن سے جویریہ نے کہ آنحضرتؐ نے اُن کو حکم دیا انہوں نے روزہ کھول ڈالا۔

باب روزے کے لیے کوئی دن مقرر کرنا[1]۔

ہم سے مسدد نے بیان کیا کہا ہم سے یحییٰ قطان نے انہوں نے سفیان ثوری سے انہوں نے منصور سے انہوں نے ابراہیم سے انہوں نے علقمہ سے میں نے حضرت عائشہؓ سے کہا کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کوئی خاص دن روزہ رکھا کرتے تھے[2]؟ انہوں نے کہا نہیں۔ آپ کا عمل مدامی ہوتا (یعنی ہمیشہ کرتے) اور تم میں کون ایسا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

[1] امام بخاری کا مطلب یہ ہے کہ بعضے لوگوں کی جو عادت ہوتی ہے کہ ہفتے میں ایک یا دو دن خاص کر کے اُس میں روزہ رکھتے ہیں۔ جیسے کوئی پیر جمعرات کو روزہ رکھتا ہے کوئی پیر منگل کو کوئی جمعرات جمعہ کو، تو یہ تخصیص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے۔ ابن تین نے کہا بعضوں نے اسی وجہ سے ایسی تخصیص کو مکروہ رکھا ہے لیکن عرفہ کے دن اور عاشورے اور ایام بیض کی تخصیص تو خود حدیث سے ثابت ہے۔ حافظ نے کہا کئی ایک حدیثوں میں یہ وارد ہے کہ آپ پیر اور جمعرات کو روزہ رکھا کرتے مگر شاید امام بخاری کے نزدیک وہ حدیثیں صحیح نہیں ہیں حالانکہ ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی نے نکالا اور ابن حبان نے اس کو صحیح کہا ہے۔ حضرت عائشہؓ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قصد کر کے پیر اور جمعرات کو روزہ رکھتے اور نسائی اور ابو داؤد نے نکالا ابن خزیمہ نے اس کو صحیح کہا اسامہ سے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ پیر اور جمعرات کو روزہ رکھتے۔ میں نے اس کا سبب پوچھا آپ نے فرمایا اس دن اعمال پیش کیے جاتے ہیں تو میں چاہتا ہوں میرا عمل اس وقت اٹھایا جائے جب میں روزہ دار ہوں ۱۲ منہ

[2] امام بخاری نے اس باب میں ان حدیثوں کا ذکر نہیں کیا جن میں عرفہ کے روزے کی ترغیب ہے جبکہ وہ حدیث بیان کی جس سے عرفہ میں آپ کا افطار کرنا ثابت ہے کیونکہ وہ حدیثیں ان کی شرط کے موافق صحیح نہ ہوں گی۔ حالانکہ امام مسلم نے ابو قتادہ سے نکالا کہ آنحضرتؐ نے فرمایا عرفہ کا روزہ ایک برس آگے اور ایک برس پیچھے کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے اور بعضوں نے کہا کہ عرفہ کا روزہ حاجی کو نہ رکھنا چاہیے اس خیال سے کہ کہیں ضعف نہ ہو جائے اور حج کے اعمال بجا لانے میں خلل واقع ہو اور اس طرح سے باب کی حدیثوں اور ان حدیثوں میں تطبیق ہو جاتی ہے ۱۲ منہ

Marfat.com

ملک سراج الدین اینڈ سنز،

پبلشرز، کشمیری بازار، لاہور

- مظاہر حق اُردو ترجمہ مشکوٰۃ شریف
- مذاق العارفین اُردو ترجمہ احیائے علوم الدین
- کیمیائے سعادت اُردو .....
- ترمذی شریف عربی کامل مع تقریر .
- بخاری شریف عربی کامل ....
- مسلم شریف عربی کامل ....
- طحاوی شریف عربی کامل ...
- مشکوٰۃ شریف عربی کامل ..
- بخاری شریف مترجم اُردو مع متن
- دیوان حافظ مترجم اُردو مع متن
- غنیۃ الطالبین اُردو .
- تاریخ اسلام کامل
- کشف المحجوب اُردو.
- فتوح الغیب ..

- تفسیر قادری کامل اُردو
- تفسیر موضح القرآن اُردو
- تفسیر سراج البیان کامل اُردو
- تفسیر جلالین عربی ..
- شرح وقایہ اولین عربی.
- شرح وقایہ آخرین عربی..
- شرح وقایہ اُردو کامل ..
- کنز الدقائق عربی ...
- کنز الدقائق اُردو ...
- نور الانوار عربی .....
- مختصر المعانی عربی .....
- قدوری عربی .....
- قدوری اُردو .....
- شرح جامی عربی .....
- فتاویٰ عبدالحیٔ ......

Marfat.com